شرح

قانون اسٹامپ ہند

یعنی

ایکٹ نمبر ۲ ۱۸۹۹ء

جو

تمام مستند شروح انگریزی سے تالیف ہو کر

بار اوّل

زیر نگرانی منشی فاضل شیخ غلام محمد لاء گریجویٹ سپرنٹنڈنٹ جنرل لاء بکس ایجنسی

مطبع (رکوز بازار) (جنرل لا بکس ایجنسی) امرتسر

میں

کارپردازان مطبع کے اہتمام سے طبع ہوا

قیمت فی جلد ایک روپیہ آٹھ آنہ

مختصر فہرست کتب قانونی مطبع روزبازار جنرل لا ایجنسی امرتسر

[جنمیں حال تک کی ترمیمات وغیرہ شامل ہیں]

صیغہ دیوانی

مجموعہ ضابطہ دیوانی - نمبر ۱۴ ۱۸۸۲ء ... ... عہ

شرح مجموعہ ضابطہ دیوانی - جس عمدہ طرز پر اسکو ترتیب دیا گیا ہے وہ دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے - ایک صورت میں انگریزی شرح مجموعہ ضابطہ دیوانی مؤلفہ او کینلی صاحب بہادر جج ہائیکورٹ کلکتہ کا پورا ترجمہ اور دوسری صورت میں تمام دیگر شروح انگریزی کا ایک مکمل مجموعہ ہے - سرکلرات و نظائر کا جابجا حوالہ دینے سے اسکو ایسا جامع بنا دیا گیا ہے کہ جن جن اصحاب نے ملاحظہ فرمایا ہے انہوں نے بہت زور سے اسکی تعریف کی ہے ... ... لعہ

قانون معاہدہ - نمبر ۹ ۱۸۷۲ء ۸ر

قانون کمپنی ہائے ہند نمبر ۶ ۱۸۸۲ء مشرح ... عہ

قانون دادرسی خاص نمبر ۱ ۱۸۷۷ء ۴ر

شرح قانون دادرسی خاص بہت سی انگریزی شروح سے تیار کی گئی ہے ... ... عہ

قانون میعاد نمبر ۱۵ ۱۸۷۷ء ۴ر

شرح قانون میعاد - بابو متر صاحب اور مسٹر ریواز صاحب کے قانون میعاد اور جملہ مستند شروح انگریزی کا انتخاب ہے واقعی دیکھنے کے قابل کتاب ہے ... ... سے

قانون حق آسایش (نمبر ۵ ۱۸۸۲ء) ۴ر

مجموعہ قانون حق آسایش مشرح ... ... عہ

قانون انتقال جایداد (۴ ۱۸۸۲ء) ۸ر

قوانین پنجاب (۴) ۱۸۷۲ء معہ ریگولیشن ہای متعلقہ مشرح ... صہ

شرح قوانین پنجاب - ڈائی جسٹ پنجاب لا مؤلفہ مسٹر ریگین صاحب بیرسٹرایٹ لا - اور شرح ایکٹ ۴ ۱۸۷۲ء مؤلفہ لالہ مدن گوپال صاحب بیرسٹر و لالہ جیشی رام صاحب پلیڈر اور دیگر بہت سی مستند کتب سے تالیف کیگئی ہے نہایت مکمل اور جامع شرح ہے ... ... سے

قانون متعلق سن بلوغ - نمبر ۹ ۱۸۷۵ء ... ... ار

قانون نابالغان نمبر ۸ ۱۸۹۰ء ۲ر

مجموعہ قانون نابالغان مشرح تمام مسائل متعلقہ نابالغی کا ایک مکمل مجموعہ اور انگریزی و اردو میں اپنی آپ نظیر ہے ... عہ

قانون سرٹیفکیٹ جانشینی مشرح یہ چھوٹی سی کتاب بوجہ اپنی عمدگی کے بہت ہی عام پسند ہوگئی ہے ... ... عہ

قانون وراثت ہند نمبر ۱۰ ۱۸۶۵ء مشرح ... ... بیر

شرح قانون پروبیٹ ترکہ نمبر ۵ ۱۸۸۱ء نہایت جامع اور قابل قدر ہے ... ... عہ

قانون کیوریٹر وراثت (نمبر ۱۹ ۱۸۴۱ء) مشرح - ۲ر

قانون امانت ہائے ہند (نمبر ۲ ۱۸۸۲ء) مشرح - ۴ر

قانون متعلقہ اشخاص قانون پیشہ (نمبر ۱۸ ۱۸۷۹ء) - ۳ر

قانون متعلقہ اشخاص قانون پیشہ (نمبر ۱۸ ۱۸۷۹ء مشرح مع نظائر تمام قانون پیشہ صاحبان کو اسے اپنے دفتر میں رکھنا چاہیئے ۸ر

قانون مطالبہ خفیفہ (نمبر ۹ ۱۸۸۷ء) مشرح ... ۴ر

قانون عدالتہائے پنجاب (نمبر ۱۸ ۱۸۸۴ء) ۴ر

شرح قانون معاہدہ - قانون معاہدہ کے متعلق کوئی بات نہیں جو اس قابل قدر شرح میں درج نہیں کیگئی اس کی تیاری کیوقت قانون معاہدہ پالک صاحب ڈینن صاحب کننگہم صاحب شیفرڈ صاحب وغیرہ کو سامنے رکھا گیا ہے - نہایت ہی مکمل اور جامع شرح ہے ... ... سہ

قانون تعین مالیت نالشات مع قواعد نمبر ۷ ۱۸۸۷ء مشرح معہ نظائر ... ... ار

شرح قانون دستاویزات قابل خرید و فروخت (۲۶) ۱۸۸۱ء قانون ہندو ویاٹ کے متعلق اردو میں پہلی شرح ہے - شرح مؤلف پی - ڈی - شا صاحب بیرسٹرایٹ لا اور دیگر شروح انگریزی سے تالیف کی گئی ہے حسب موقعہ تمام نظائر انگلستان کے بھی حوالے دیئے گئے ہیں ... ... بیر

قانون برندگان مال عوام (نمبر ۳ ۱۸۶۵ء) مشرح ۱ر

فہرست مضامین قانون اسٹامپ ہند مصدرہ سنہ ۱۸۹۹ع

مضامین	دفعات
ادا کرنیکے وعدہ وغیرہ پر ہو تو کیونکر رسوم طلب کیجائیگی	۲۴
تخمین مالیت زر سالانہ وغیرہ کی صورت مین	۲۵
اسٹامپ جب اصل شے کی مالیت غیر معین ہو	۲۶
واقعات جو رسوم سے متعلق ہون دستاویز مین لکھی جائین	۲۷
بعض بیعنامجات کی صورت مین رسوم کی نسبت ہدایت ہے۔	۲۸
رسوم کس کے ذمہ واجب الادا ہے	
رسوم کسکے ذمہ واجب الادا ہے	۲۹
بعض صورتون مین رسید دینی کی پابندی۔	۳۰
باب سوم۔ معاملات اسٹامپ کی تنقیح	
مناسب اسٹامپ کے معاملات کی تنقیح۔	۳۱
سرٹیفکیٹ از طرف کلکٹر۔	۳۲
باب چہارم۔ دستاویزات جن پر اسٹامپ باضابطہ نہو	
دستاویز کا معائنہ اور ضبطی۔	۳۳
خاص حکم درخصوص غیر اسٹامپ شدہ رسیدون کے	۳۴
دستاویزات جنپر باضابطہ اسٹامپ نہ لگا ہو شہادت وغیرہ مین مقبول نہونگی۔	۳۵
کب دستاویز کی مقبولی کی بابت اعتراض نہوگا	۳۶
نامناسب طور پر اسٹامپ شدہ دستاویزات کی مقبولی۔	۳۷
ضبط شدہ دستاویز کی نسبت کیونکر کاروائی کیجائیگی	۳۸

مضامین	دفعات
اس تاوان کے واپس کر دینے کی بابت کلکٹر کا اختیار جو دفعہ ۳۸ کی دفعہ تحتی (۱) کی رو سے ادا کیا گیا ہو	۳۹
دستاویز ضبط شدہ پر اسٹامپ لگانیکی بابت کلکٹر کا اختیار	۴۰
دستاویز جن پر اسٹامپ اتفاق سے خلاف ضابطہ لگا ہو۔	۴۱
اون دستاویزات کی پشت پر لکھنا جنکی رسوم حسب دفعہ ۳۵ یا ۴۰ یا ۴۱ ادا کی گئی ہو۔	۴۲
نالش بعلت ایسے جرم کے جو قانون اسٹامپ کی خلاف ورزی مین صادر ہو۔	۴۳
بعض صورتون مین رسوم یا تاوان ادا کرنیوالے رسوم یا تاوان دلا پا سکتے ہین	۴۴
حاکم مال کو اختیار ہے کہ بعض صورتون مین تاوان یا رسوم زائد واپس کر دے	۴۵
دستاویزات مرسلہ حسب دفعہ ۳۲ کے گم ہو جانیکی ذمہ واری نہین ہے۔	۴۶
ان بلون اور پرامیسری نوٹون اور چکون پر اسٹامپ لگانیکی بابت روپیہ دینے والے کا اختیار جو اسکے پاس بے اسٹامپ لگے ہوئے آئین	۴۷
رسوم اور تاوانات کا وصول۔	۴۸
باب پنجم۔ اسٹامپ کی نسبت رعائتین بعض صورتون مین	
خراب شدہ اسٹامپ کی نسبت رعایت	۴۹
کب درخواست دادرسی حسب دفعہ ۴۹ کرنی چاہیے	۵۰

تمام شد

مطبع روز بازار جنرل لاایجنسی امرتسر

(پنجاب)

مسودہ ایکٹ اسٹامپ

جو

حضور نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی حضور ۱۵- اکتوبر ۱۸۹۷ء کو جمعہ کے دن پیش ہوا

جناب آنریبل سر جیمیس وسٹلنڈ صاحب بہادر نے قوانین متعلق اسٹامپ کے اجتماع اور ترمیم کرنے کے لئے ایک مسودہ ایکٹ کے پیش کرنے کی اجازت چاہی- انہوں نے فرمایا کہ

"گذشتہ چالیس برس کے اندر اسٹامپ کے تین عام ایکٹ صادر ہو گئے ہیں- پہلا ۱۸۶۲ء میں، پھر ۱۸۶۹ء میں جس سے ۱۸۶۲ء کے ایکٹ کی یکجائی اور ترمیم وقوع میں آئی ہے- پھر بعد اس کے ۱۸۷۹ء کا ایکٹ ہے جس سے ۱۸۶۹ء کے ایکٹ کا اجتماع اور ترمیم کی گئی ہے- حال کے ایکٹ کا مقصود یہ ہے کہ ان میں سے اخیر ایکٹ یعنے ۱۸۷۹ء کے ایکٹ کا اجتماع اور ترمیم عمل میں آئے جو اس مادہ میں بڑی محنت سے غور و تامل کرنے کے بعد پیش ہوا اور جاری کیا گیا اور زیادہ تر انگلستان کے اسٹامپ کے ایکٹ کی طرز پر تیار کیا گیا تھا- ہمارے معزز اور چند ے دور افتادہ شریک جلسہ جناب سر جان اوبرڈن صاحب بہادر نے ہم سے گذشتہ اجلاس کونسل میں یہ بیان کیا تھا کہ بمرور زمانہ ارباب قانون ساز کے ہر قانون کے نقائص دریافت ہوتے اور ظاہر کئے جاتے ہیں- اور یہی عذر ہے جو میں اس ایکٹ کے بحضور کونسل از سر نو غور و تامل کرنے کے لئے پیش کرنے کی نسبت عرض کرتا ہوں جس کے ترمیم کرنے کی ضرورت ہے یعنی اسٹامپ کا موجودہ ایکٹ- اس قسم کے ایکٹ میں عیبوں کا پایا جانا فطرتی بات ہے جو زندگی کے روزانہ کاروبار کے معاملات میں اس کثرت سے دخل کرتا ہو- یہ مقصود نہیں کہ قانون موجودہ کی اصل باتوں میں جو عموماً اسٹامپ سے متعلق ہیں کوئی تغیر و تبدل کیجائے جن ترمیمات کے کرنیکی تجویز ہے وہ از قسم خفیف ترمیموں کے ہیں صرف دو یا تین ترمیمیں ایسی ہیں جو اہم سمجھی جاسکتی ہیں"

"ایکٹ مذکور کے اصل عیوب حسب ذیل ہیں- اولاً وہ صورتیں ہیں جن میں قانون مذکور بسبب عدم صراحت کے اپنے مقصد کے پورا کرنے میں قاصر رہا ہے- قانون اسٹامپ اور دوسرے اکثر قوانین کے درمیان فرق یہی ہے کہ اس قانون کا عملدرآمد اکثر از خود ہوا کرتا ہے- یعنی لوگ اسکو اپنے معاملات میں خود ہی استعمال کرتے ہیں اور اسکے سمجھنے کا بار نہ صرف قانون دان پر ہوتا ہے بلکہ غیر قانوندان پر بھی- لہذا یہ نہایت ہی ضرور ہے- کہ ایکٹ مذکور عملاً اور معناً حتی الوسع واضح ہو- تاکہ وہ لوگ جو اپنی دستاویزوں پر مناسب رسوم ادا کیا چاہتے ہیں- اور جو کسی طرح رسوم سے گریز کرنیکی نیت نہیں رکھتے پورا پورا اور صاف صاف ان پابندیوں کو سمجھیں جو ان پر واجب ہیں- ایسی بہی صورتیں ہیں جن میں ہم پاتے ہیں کہ قانون مذکور کے احکام سے جیسے کہ وہ اب ہیں گریز کیجاتی ہے- کچھ تو بسبب ظاہر غلط فہمی کے اور کچھ بدیں وجہ کہ وکیل جب وہ اپنے موکل کے لئے کام کرتا ہے معاملہ کو جو اسے تفویض کیا جاتا ہے- اس طرز پر چلاتا ہے جس سے رسوم کا بوجھ اوسکے

موکل پر حتی الامکان بمقدار قلیل عاید ہو۔ بعض صورتیں ایسی ہیں جن میں یہ دستور ہو گیا کہ جو رسوم کہ از روئے قانون کے معاملات کی بعض قسم پر مقرر ہے اس سے اس طرح گریز کیا جاتا ہے کہ اُس معاملہ کو اس روش پر چلاتے ہیں کہ نتیجہ تو وہی ہوتا ہے مگر رسوم کم ادا کرنی پڑتی ہے ان صورتوں میں بعض احکام کے ذریعہ سے جو ترمیم کرنے والے مسودہ میں داخل کئے گئے ہیں اسی مقدار رسوم کے وصول کرنے کی تجویز ہے جو ایکٹ مصدرہ ۱۸۷۹ء میں وصول کرنے کا ارادہ کیا گیا تھا۔ پھر ایسی صورتیں بھی ہیں جو گذشتہ اٹھارہ برس کے تجربہ سے دریافت ہوئی ہیں کہ انکی نسبت کافی احکام منضبط نہیں ہیں۔ اور یہ میں خزانہ سرکار اور وہ لوگ جن سے رسوم واجب الاخذ ہوتا ہے دونوں کے نفع کے لئے کہتا ہوں۔ ایسی صورتیں ہیں جن سے عامہ کو اس سے زیادہ سہولت دیجا سکتی ہے جو قانون حال کے ذریعہ سے بخشی جاتی ہے اور ایسی صورتیں بھی ہیں جن میں تھوڑی تھوڑی سختیاں ہو جاتی ہیں۔ مگر انکی تلافی پر عہدہ داران مقامی کو حال کا قانون قادر نہیں کرتا۔"

"ان میں سے دو یا تین صورتوں میں نقائص کا سابق کی ترمیموں سے دفعیہ ہو گیا ہے۔ چونکہ ۱۸۷۹ء سے اسوقت تک دو یا تین ترمیم کرنے والے ایکٹ ہو چکے ہیں۔ مگر بہت زیادہ عیوب جن کی وقتاً فوقتاً اطلاع ہوئی ہی صرف جانچے اور قلمبند کئے گئے اس نظر سے کہ وہ صاحبان قانون ساز کے حضور ایک عام ترمیم کرنے والے مسودہ ایکٹ میں پیش کئے جائیں۔ یہ امور جمع کئے جا کر لوکل گورنمنٹوں اور ان عہدہ داران کے ملاحظہ کے لئے جن سے وہ مشورہ کیا چاہتے تھے ایک ایسے سرکلر کے ذریعہ سے پیش کئے گئے جو ۱۸۹۵ء کے اوائل میں جاری ہوا تھا۔ ہم لوگوں کو اُس سرکلر کے جواب میں قانون موجودہ کی نسبت بہ تعداد کثیر تجویزات اور اعتراضات موصول ہوئے ہیں۔ اُن تجویزات میں سے جو ہمارے پاس بھیجی گئی ہیں بعض تو ایسی ہیں کہ ہم اُن کے اختیار کرنیکی راہ نہیں دیکھتے۔ اور جو اُن میں لایق قبول کی تھیں وہ اُس مسودہ ایکٹ میں داخل کی گئی ہیں جس کے حضرات قانون ساز کے حضور پیش کرنیکا اسوقت ارادہ ہے۔"

"اصل بات جسکا اس ایکٹ کی ترمیم کے علاقہ میں عامہ کو خیال ہو گا وہ یہ ہے کہ رسوم میں کیا کیا تغیر و تبدیل تجویز کی جاتی ہے۔ ہم اسکے اکثر کی نسبت ضرور یہ جواب دینگے کہ بجز بعض صورتوں کے جو بہت ہی شاذ ہیں ہم نے تمام رسوم کو اسی طرح چھوڑ دیا ہے جیسا اب ہے۔ ہمارا یہ ارادہ نہیں کہ صاحبان قانون ساز سے کہیں کہ وہ ایک قانون خزانہ سرکار کے امداد کے لئے صادر کریں۔ مگر تمام رسوم کو جیسا کہ اب ہے فرداً فرداً دیکھکر اور انکی نسبت تمام راؤں کا مقابلہ کر کے یہ معلوم ہوا ہے کہ صرف ایک دو یا تین ایسی ہیں جن میں رسوم کی ترمیم کی حاجت ہے۔ میں سب سے پہلے ان صورتوں کو بیان کرونگا جن میں رسوم کے زیادہ کرنے کی تجویز ہے۔ ان میں سے اول دستاویزات کی وہ بڑی قسم ہے جس پر بالفعل ایک آنہ رسوم وصول کیجاتی ہے۔ ایکٹ جس طرح پر کہ اس وقت ہی اس میں ضرورتاً دستاویزات کے انگریزی نام لکھے گئے ہیں۔ مثلاً بل آف اکسچینج لکھا گیا ہے۔ بل آف اکسچینج ایک ایسی دستاویز ہے جو بہت ہی مشہور طرز پر انگلستان کے سوداگری قانون کے ذریعہ سے مقرر ہوئی ہے۔ اس ملک میں باقتضائے طبیعت ان دستاویزات کی انگریزی طرز وہ طرز نہیں ہے

جو ایسے سوداگروں نے اپنے معاملات میں اختیار کی ہے۔

لہذا ان سوداگری دستاویزات کی نسبت جو ہند کی تجارت کے ساتھ وہی غرض رکھتی ہیں جو بل آف اکسچینج انگریزی تجارت کے ساتھ رکھتے ہیں یہ اعتراض پیدا ہوتا ہے کہ آیا وہ بل آف اکسچینج کی طرح مستوجب رسوم ہیں یا نہیں۔

اب میں بیان کرسکتا ہوں کہ انگلستان کے اسٹامپ کے ایکٹ میں بل آف اکسچینج کی تعریف خاصکر وسیع ہے۔ دستاویزات قابل بیع وشرای کے ایجکٹ کی اغراض کے لیئے بل آف اکسچینج کی۔ قانون انگلستان متعلق دستاویزات قابل بیع وشرائے میں تعریف کی گئی ہے۔ مگر انگلستان کے اسٹامپ کے ایکٹ میں یہ لکھا ہے کہ واسطے اغراض اس ایکٹ کے بل آف اکسچینج سے دستاویزات کی ایسی قسم مراد ہے جو اس سے بہت زیادہ بڑی ہے جو دستاویزات قابل بیع وشرائے کے ایکٹ کی زیادہ وسعت والی تعریف میں داخل کی گئی ہے۔ اب ہم لوگوں نے اس انگلستان کی تعریف کو اخذ کرکے ہند کے اسٹامپ کے ایکٹ میں داخل کردیا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ زیادہ تر ایک آنہ شرح رسوم کے تحت میں بہت ایسی دستاویزات داخل ہونگی جو فی الحال رسوم سے بچ جاتی ہیں۔ اس لئے کہ وہ دیسی حرفوں میں لکھی گئی ہیں اور ہنڈی نہیں کہلاتی ہیں۔ کیونکہ دیسی ہنڈی ہی صرف ایک اسم ہے جو بل آف اکسچینج کے لفظ میں صراحتہً داخل ہوجاتا ہے۔

"ہم اس تعریف کی نسبت بھی جو پرامیسری نوٹوں سے متعلق ہے اسی طریق کی پیروی کرتے ہیں۔ ہم نے حال کے ایکٹ میں پرامیسری نوٹ کی ایک تعریف انگلستان کے اسٹامپ کے ایکٹ سے لیکر داخل کردی ہے۔"

بجز ایک چھوٹے سے مادے کے ہم اس رسوم کے بدلنے کی تجویز نہیں کرتے جو بل آف اکسچینج اور چکوں کی بابت وصول کیجاتی ہے۔ کیونکہ چک بھی بل آف اکسچینج کی اقسام میں سے ہے۔ جس تغیر وتبدیل کا ارادہ کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ ہم اس موجودہ استثنا کو جو بل آف اکسچینج اور دیسی دوسری دستاویزات کے حق میں بیس روپے سے کم مالیت کی نسبت ہے قایم رکھنے کی تجویز نہیں کرتے۔ بیس روپے سے کم کی رسیدیں فی الحال رسوم سے مستثنےٰ ہیں۔ اور چونکہ از روئے قانون کے بعض صورتوں میں رسید کا دینا واجب ہے۔ ہم کسی طرح رسیدوں کے محصول کے بدلنے کی اور نہ ایسی رسیدوں پر جو بیس روپے سے زیادہ کی نہ ہوں ایک ایسا محصول مقرر کرنے کی تجویز کرتے ہیں جو بالفعل ان پر نہیں ہے۔ مگر بل آف اکسچینج اور چکوں کے بارے میں ہم بیس روپے کے استثنا کو اٹھادیتے ہیں۔ اور اس امر میں ہم انگلستان کے ایجکٹ کی تقلید کرتے ہیں ہم یہ بیان کرسکتے ہیں۔ کہ بیس روپے سے کم کے بل آف اکسچینج کے متعلق ایک قصہ ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ ان کا رسوم سے مستثنےٰ ہونا بسبب غلطی کے ہے۔ ہم جناب آنریبل مسٹر چامرس صاحب کے سابق کی لکھی ہوئی ایک نہایت ہی عالمانہ کتاب سے نقل کرتے ہیں جسمیں بل آف اکسچینج سے بحث کرتے ہوئے وہ فرماتے ہیں۔

"بذریعہ اسٹاٹیوٹ مصدرہ شاہ جارج سوم باب ۸۸ کے بیس شلنگ سے کم کے بل ہائے قابل وبیع شرائے انگلستان میں باطل قرار دیئے گئے تھے۔ اور جو شخص انکو جاری کرتا یا ان کی خرید فروخت کرتا وہ ایسے جرمانہ کا مستوجب ہوتا جو

بیس پونڈ سے زیادہ نہ تھا۔

"یہ قانون اس کے روسے منسوخ ہو گیا۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ بعض مقدار کے نیچے کے بل آف اکسچینج اور چک کے مستثنے ہونے کے دستور کی اصل یہی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ انگلستان میں یہ دستاویزات محصول سے مستثنے نہ تھے بلکہ درحقیقت ناجایز تھے اور ان کے لکھنے پر کچھ سزا مقرر تھی۔

پرامیسری نوٹوں کی صورت میں ایک دوسری تغیر و تبدیل ہے جو کی گئی ہے۔ اور اس میں بھی ہم نے قانون انگلستان کی تقلید کی ہے۔ قانون کی حالت موجودہ کے بموجب پرامیسری نوٹوں پر بھی وہی محصول مقرر ہے جو عندالطلب واجب الادا بل آف اکسچینج پر مقرر ہے۔ بل آف اکسچینج اور پرامیسری نوٹ کے مطالبوں میں بڑا فرق ہے جب کوئی بل آف اکسچینج عندالطلب واجب الادا لکھا جائے بشرطیکہ وہ اس قسم کا نہو جو کائیٹ کے نام سے مشہور ہے۔ تو اسکا اسی وقت سے چلنا مقصود ہوتا ہے اور وہ دست بدست پھرتا ہوا ادا کی جانب چلا جاتا ہے۔ مگر جب کوئی شخص ایسا پرامیسری نوٹ لکھے جو عندالطلب واجب الادا ہو تو کوئی شے اسکو اس سے زیادہ متعجب نہیں کرتی جیسے کہ وہ نوٹ فوراً پیش ہو کر کرتی ہے۔ اس سے درحقیقت عندالطلب واجب الادا ہونا مقصود نہیں اگرچہ اسمیں ویسا لکھا رہتا ہے۔ اس لیئے پرامیسری نوٹ انگلستان میں ایک جاری کفالت سمجھا جاتا ہے۔ اور اسکی نسبت یہہ حکم ہے۔ کہ پرامیسری نوٹوں پر وہی رسوم ادا کیجائیگی۔ جو ایسے بل آف اکسچینج پر واجب الادا ہے۔ جو عندالطلب نہ ہو۔ اس لئے اس بارے میں ہم نے ایکٹ انگلستان کی تقلید کی ہے اور ایسی تبدیل کی ہے جس سے اس رسوم میں اضافہ ہوتا ہے۔ جو ان دستاویزوں پر واجب الادا ہے۔

دوسری تبدیل مفید اضافہ اس صورت سے متعلق ہے جو انگلستان میں ایکوٹیبل مارگج کہلاتا ہے۔ اور جو انڈیا کے موجودہ قانون اسٹامپ میں ایک بڑے لمبے نام سے مشہور ہے۔ یعنے دستاویز مشعر اقرار درخصوص کفالت کسی ایسے قرضہ کی ادا کے جو دستاویزات حقیقت یا دوسری قیمتی کفالت کے امانت رکھنے پر دیا جائے۔ ان ایکوٹیبل مارگجوں پر مطابق قانون انگلستان کے اس رسوم کے دو خمس ادا کیئے جاتے ہیں جو تمسک پر واجب الادا ہے۔ انڈیا میں یہ رسوم نہایت خفیف ہے یعنی اس سوم کا صرف آٹھواں حصہ ہے جو تمسکات پر واجب الادا ہے۔ ایکوٹیبل مارگج ایک ایسا معاملہ ہے جس میں اکثر بہت بہت روپے کا لین دین ہوا کرتا ہے۔ اور یہ ایک سستا طریق بنک وغیرہ سے معمولاً روپے قرض لینے کا ہے۔ ہماری تجویز یہ ہے کہ اس رسوم میں جو ان صورتوں میں واجب الادا ہے اس مقدار کا قریباً ایک خمس اضافہ ہو جو بذریعہ تمسک کے باضابطہ روپیہ قرض لینے کی صورت میں ضرور ہے۔ یہ شرح رسوم تمسک کی مناسبت سے اس شرح کی نصف ہے۔ جو قانون انگلستان کی رو سے لایق وصول ہے۔ اور ہمیں معاملات وابستہ کی نسبت ایک متوسط مطالبہ معلوم ہوتا ہے۔

"صرف اور دو صورتیں ہیں جنمیں ہم نے رسوم کو بڑھا دیا ہے یا ایسی رسوم وصول کرینگے جن کی نسبت بالفعل کوئی حکم نہیں ہے۔ اول ان میں سے دستاویز متبنی ہے۔ دستاویز متبنی کی انڈیا کے ایکٹ میں یہ تعریف کیگئی ہے کہ وہ ایسی دستاویز ہے جسکی رو سے متبنی کرنیکا اختیار بخشا جاتا ہے اور اس پر دس روپے بطور رسوم کے واجب الاخذ ہیں۔ ایسی دستاویزات پر کوئی رسوم واجب الاخذ نہیں ہے جنمیں متبنی کرنا لکھا جاتا ہے۔ ہم تجویز کرتے ہیں کہ ان دستاویزات کو دستاویز متبنی کی تعریف میں داخل کر دیا جائے اور بذریعہ اسکے متبنی کرنیکی صورتوں پر دس روپے کی رسوم کو وسعت دیا جائے متبنی کرنے سے درحقیقت شخص متبنی کو اکثر بہت سے بیش بہا حقوق حاصل ہوتے ہیں۔ اور یہ اس قسم کی دستاویز ہے جو اکثر ایسے لوگوں کے درمیان لکھی جاتی ہے جو بہت کچھ جائداد رکھتے ہیں۔ کوئی وجہ نظر نہیں آتی کہ ایسی دستاویزات کو رسوم اسٹامپ سے کیوں مستثنیٰ ہونا چاہئے

دوسری جسکا میں ذکر کیا چاہتا ہوں وہ دائمی پٹہ وغیرہ کی صورت ہے۔ قانون موجودہ میں یہ حکم ہے کہ دائمی پٹہ وغیرہ پر صرف بصورت بیعنامہ بلحاظ اس معاوضہ کے جو تعداد میں ایک سال کے لگان کے برابر ہو رسوم واجب الاخذ ہوگی۔ ایک سال کا لگان اس دستاویز کے لئے ایک بہت ہی چھوٹا نصاب رسوم ہے جو درحقیقت ایک بہت ہی بیش قیمت جائداد کے انتقال بذریعہ فروخت کی دستاویز پر ہو سکتی ہے۔ انہی حالات کی وجہ سے ہم رسوم کے انتظام کرنے کی تجویز کرتے ہیں نہ اس معاوضہ کے لحاظ سے جو ایکسال کے لگان کے برابر ہو بلکہ اس معاوضہ کے لحاظ سے جو دس سال کے لگان کے برابر ہو۔"

مختارنامہ کے ذیل میں یہ بھی دیکھا جائیگا کہ ہم نے ایک قسم کے گریز کی نسبت احکام مندرج کئے ہیں جو قانون موجودہ کے تحت میں اکثر عمل میں آیا کرتا ہے۔ یعنے وہ سہولت جو رہن رکھنے اور اسکی مثل دوسری کاموں میں بذریعہ اس کے دی گئی ہے جو بظاہر صرف ایک مختارنامہ ہے۔ مختارنامہ جب اسطرح کی کسی غرض کے لئے لکھا جائے تو اسکی بابت ایسی رسوم دینی پڑیگی جو اس رسوم کے برابر ہوگی جو اس جائداد کے بیعنامہ کی بابت واجب الادا ہو جس کے منتقل کرنے کے لئے مختارنامہ مذکور لکھا جائے۔

"دو ایک صورتیں ایسی ہی ہیں مثلاً خفیف مادونکی شراکت یا خفیف نیلام بحکم عدالت جنمیں ہم نے اس رسوم کو گھٹا دیا ہے جو بالفعل تشخیص کی گئی ہے۔

یہہ دیکھا جائیگا کہ ازدیاد رسوم جسکے قانون حال میں داخل کرنے کی ہم تجویز کرتے ہیں اسکی صورتیں بہت زیادہ نہیں ہیں۔ ہم نے علاوہ اسکے اس موقع سے یہ فائدہ لیا ہے کہ ڈبنچروں کی بابت ایکٹ مذکور میں حکم خاص داخل کر دیا ہے۔ بالفعل ڈبنچروں کی بابت کوئی حکم خاص منضبط نہیں ہے۔ تمسکات کے عام شرائط کے ذیل میں اُن کی نسبت کارروائی ہوتی ہے۔ مگر جب سے کہ قانون ۱۸۷۹ء کا جاری ہوا ہے۔ ڈبنچر بہت کثرت سے استعمال میں آتے ہیں اور محدود کمپنیوں کے ڈبنچر جاری کرنیکا دستور بہت زیادہ بڑھ گیا ہے۔ اس لئے ہم نے ڈبنچروں کے متعلق حکم خاص منضبط کیا ہے۔ ہم انکے محصول کو بدلتے نہیں ہیں۔ انکی بابت وہی رسوم ادا کی جاتی ہے جو قانون موجودہ کی رو سے

تمسکوں پر واجب الادا ہے مگر ہم نے قانون موجودہ میں ایک قسم کا استثنا داخل کیا ہے جو بذریعہ اشتہار کے مشتہر ہوا تھا۔ یعنے ہم نے ایسے ڈبنیچروں کی صورت میں جو کسی رہننامہ کی پیروی میں جاری کئے جائیں یہ حکم کیا ہے کہ وہ رسوم مزید سے مستثنے کئے جائیں۔ یعنے رسوم صرف ایک بار رہننامہ کی بابت ادا کیجائیگی نہ کہ ہر علیحدہ ڈبنیچر پر جو مطابق اس رہننامہ کے جاری کیا جائے۔ یہ حکم محدود کمپنیوں کے نفع کے لئے مقصود ہی۔ اور ایسے غیر لوگوں یا جائدادوں کے مالکوں سے متعلق نہیں۔ جو ڈبنیچر نکالا کرتے ہیں۔ جیسا کہ اب بعض وقت کیا جاتا ہے۔ ایسے ڈبنیچر نکالنے والے نہ صرف رہن مذکور کی رسوم ادا کرنے کے ذمہ وار ہونگے بلکہ ایسی رسوم مزید کے ادا کرنے کے بھی ذمہ وار ہونگے جو قانون موجودہ کی روسے رہن کے تحت میں جاری ہونے والے ڈبنیچروں کے لئے ضرور ہے۔

ہم نے ڈبنیچروں کے متعلق کاروبار کی آسانی کے لئے ایکٹ ہی کے اندر ڈبنیچروں کی تجدید بلا ادائے رسوم بالا کے لئے حکم منضبط کر دیا ہے۔ فی الحال جب کوئی کمپنی ڈبنیچروں کی تجدید کیا چاہتی ہے اسکو انکی بابت وہی رسوم ادا کرنا پڑتی ہے جو ابتداءً جاری کئے ہوئے ڈبنیچروں پر ادا کرنا پڑی تھی ہم نے یہ حکم کیا ہے کہ جب ڈبنیچروں کی تجدید کیجائے تو ان پر کوئی نئی رسوم واجب الاخذ نہو۔ اور ہم بدون ادا کرنے نئی رسوم کے ڈبنیچروں کے شرائط میں بھی تغیر و تبدیل کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔"

ہم کسی طرح یہ نہیں چاہتے کہ مسودۂ ایجیکٹ کے احکام میں جو خفیف تغیر و تبدیل کہ واقعہ ہوئی ہیں اُن سب پر یہاں نظر ڈالی جائے۔ انکی نسبت مناسب وقت پر سلیکٹ کمیٹی کارروائی کریگی۔ فقط دو ایک بات ایسی ہے جس کی طرف میں توجہ کرانا چاہتا ہوں۔

پہلی بات ایک نئی دفعہ سے متعلق ہے جو بصورت ایکٹ ۶ مصدرہ ۱۸۹۱ء جاری ہوئی تھی اس لئے کہ حکام مقامی کو رسوم اجتماعی کے ادا کرنے پر ڈبنیچروں کے جاری کرنے کے لئے سہولت دیجائے۔ ہم نے دفعہ مذکور میں ایک لفظ بڑھا کر انتقالات اور اجرائے ڈبنیچر کے مستثنیات داخل کر دئے ہیں۔ مگر ایک دفعہ تختی کے الحاق سے ہم نے ایسے حاکم مقامی سے جرمانہ وصول کرنے کا بھی حکم کر دیا ہے جو پہلے رسوم ادا نہ کرکے ڈبنیچر جاری کرے۔ یہ حکم جرمانہ لفظ بلفظ ایکٹ انگلستان کے ایک اسی طرح کے حکم سے لیا گیا ہے۔

دوسری تبدیل چسپانیدنی اسٹامپ کے قلمزد کرنے کے دستور کے حکم سے متعلق ہے لوگوں پر اسٹامپ کا قلمزد کرنا واجب ہی۔ مگر قلمزد کرنے کے دستور کے متعلق کوئی ہدایت نہیں ہے۔ ہم نے قانون میں قلمزد کرنیکا ایک دستور منضبط کر دیا ہے۔ اس دستور کی نسبت مطلقاً جبر نہیں کیا گیا ہے۔ مگر قلمزد کرنیکے بارے میں حکم قانون کی مطابقت کرنیکے لئے ایک صاف دستور لوگوں کو بتانا چاہئے۔ ہم نے دفعہ ۲۰ میں ایکٹ مذکور کی روسے مالیت ٹھہرانے کی غرض سے غیر ملکی سکہ مندرجہ دستاویز کا سکہ رائج میں حساب کرنے کے لئے ایک نرخ بازار منضبط کر دیا ہے۔ قانون موجودہ

میں انگلستان کے سکون اور دو ایک دوسرے سکون کا روپیہ میں حساب کرنیکی شرح مندرج ہے۔ مجھے یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ یہ حکم بالکل متروک الاستعمال ہے اور اب بجائے مقرر کرنے ایک خاص شرح کے واسطے حساب کرنے سکون کے ہم نے جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو برطانی یا غیر ملکی سکون کا برٹش انڈیا کے سکون میں حساب کرنے کے لئے بذریعہ اجرائے اشتہار ایک نرخ بازار مقرر کرنے کا اختیار دیا ہے۔

دوسری دفعہ جو وضاحت سے بہت دور ہے وہ دفعہ ہے جو اسوقت دفعہ ۲۴ ہے اور ایسی جائیداد کی فروخت سے متعلق ہے جو کسی شخص کو زیر مواخذہ منتقل کیجائے۔ یہ حکم منضبط کرنا ضرور ہے کہ ویسی بیع کا زرمعاوضہ نہ صرف ادا کئے ہوئے روپے کو شمار کرنا چاہئے بلکہ اس روپے کو بھی جو واسطے ادائے دین کے باقی ہے۔ ہم نے اس امر کو بذریعہ ایک تشریح اور ایک تمثیل کے جو دفعہ مذکور میں ضم کی گئی ہے بیان کر دیا ہے۔

ہم نے بعد اسکے دفعہ ۲۶ میں کہانوں کے پٹوں کے لئے خاص حکم مندرج کیا ہے۔ اس دفعہ میں وصول رسوم بحساب مالیت کے باب میں حکم ہے جبکہ وہ مبلغ جسپر رسوم شمار کیجائیگی لایق تعین نہ ہو۔ حال کے قانون کا حکم یہ ہے کہ آدمی کو اختیار ہے کہ اپنی رسوم کی شرح آپ ہی ٹھہرائے۔ مگر یہ اختیار نہیں کہ اس دستاویز پر اس سے زیادہ وصول کرے جو رسوم کے مطابق ہو۔ ایسی کھانون کی صورت میں لگان اسکے حاصل کا ایک حصہ ہو یہ پہلے سے کہنا بالکل ناممکن ہے کہ لگان کی مقدار کیا ہو سکتی ہے۔ اس لئے ہم نے یہ حکم منضبط کر دیا ہے کہ جو شخص کہ حاصل کا حصہ ۲۰۰۰۰ روپے سالانہ مشخص کرنا چاہتا ہو اسکو اختیار ہوگا کہ تخمینہ مذکور سے جسقدر زیادہ وصول کرنا چاہے وصول کرے۔ بلا لحاظ اس حد کے جو رسوم ادا کردہ کے اندر داخل ہے۔

دفعہ ۲۹ میں ہم نے حکم داخل کیا ہے کہ اگر کسی شخص سے باسوائے دینے اصل رسید کے اسکی ایک نقل طلب کی جائے تو وہ اُس نقل کی رسوم ادا کرنے کا ذمہ وار نہیں ہے بلکہ وہ شخص جو نقل طلب کرتا ہے۔

مسودہ مذکور کے باب ۴ میں غیر واجبی اشٹامپ شدہ دستاویزات کے شہادت میں قبول ہونیکی نسبت حکم ہے۔ ہمکو بعض جوڈیشل عہدہ داران کی طرف سے اس باب کے کل اصول پر اعتراضات موصول ہوئے ہیں۔ ان لوگوں نے قانون اشٹامپ کے عملدرآمد پر بہتسی مفید تجویزیں اور اعتراضات ہمارے پاس بھیجے ہیں۔ مگر ہم انکی راؤں کو عدالتہائے دیوانی کے اس اختیار کے بارے میں قبول نہیں کر سکتے جو غیر واجبی اشٹامپ شدہ دستاویزات کے بطور شہادت قبول کرنے کے بارے میں ہے۔ اس مادے کی کلیۃً اس وقت بڑی احتیاط سے نظر ڈالکر تشریح کیگئی تھی جس وقت ۱۸۷۹ء کا ایکٹ کونسل کے حضور پیش تھا۔ اور میں آنریبل ممبران کونسل اور عہدہ داران مذکور کو ان مباحثات کا حوالہ دیتا ہوں جمیں اس امر کی وجوہات بہت ہیں کہ ہمکو اس مادے میں اس قانون کو بحال رکھنا کیوں چاہئے جس سے عدالتہائے دیوانی پر ان امور کی نسبت عہدہ داران مال سے استصواب کرنا اور انکو از خود طے نہ کرنا واجب ہوتا ہے ہمکو اس

باب میں عام کے نفع کے لئے کچھ احکام منضبط کئے ہیں۔ یعنی ہم نے عہدہ داران مال کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ ایسے کسی شخص کی بہتری میں جو مستوجب تاوان ہو اپنی خوشی سے مداخلت کریں۔

چونکہ کوئی حکم اس قسم کا اسوقت نہیں تھا۔ اسلئے ہمنے ایک دفعہ (۴۸) بڑھائی ہے جو کلکٹر کو ایسے تمام روپے وصول کرنے کے بارے میں اختیار دیتی ہے جنکا ایکٹ مذکور کی رو سے ادا کرنا ضرور ہے۔

باب ۵ جس میں خراب شدہ اسٹامپ کی نسبت حکم ہے ہم نے اسکے کل مضامین کو اس سے زیادہ واضح کردیا ہے جیسا کہ حال کے قانون میں تھا۔ ایک ایسی تبدیل اس باب میں کی گئی ہے جسکی طرف توجہ کرانا ضرور ہے کیونکہ میں سمجھتا ہوں کہ ایکٹ مذکور کے احکام موجودہ کی بنا ایک غلط فہمی پر ہوئی ہے۔ انگلستان کے اس ایکٹ کے احکام جس سے کہ انڈیا کا قانون اخذ کیا گیا ہے یہ ہیں کہ اگر کوئی دستاویز ابتدا سے قانوناً باطل سمجھی جائے تو ان اشخاص کو جنہوں نے اسے لکھا ہے اختیار ہوگا کہ اس رسوم کی واپسی کا دعوے کریں جو انہوں نے اُسپر ادا کی ہے بشرطیکہ کوئی ایسی قانونی کارروائی شروع نہوئی ہو جس میں دستاویز مذکور بصورت ثبوت پیش کیجاتی ۱۸۶۹ء کے ایکٹ میں جس طرح پر کہ یہ دفعہ لکھی گئی ہے اسکی عبارت ایسی ہے جس سے وہ ایسی دستاویزات سے متعلق ہوتی ہے جو عدالت میں باطل سمجھی گئی ہیں۔ ایکٹ انگلستان کے دیکھنے سے یہ امر غلط ثابت ہوگا کہ اگر کوئی دستاویز کسی عدالت میں باطل سمجھی گئی ہے وہ ضرور اس عدالت کے حضور ثبوت میں پیش ہوئی ہوگی اور اسکو پیش کرنے والے فریق نے ضرور استعمال کیا ہوگا۔ اس لئے کوئی وجہ نہیں ہے کہ ایسی صورت میں رسوم کیوں واپس کیجائیگی۔ ہم نے اس لئے ہند کے موجودہ قانون کی اس بارے میں ترمیم کی ہے تاکہ وہ قانون انگلستان کے مطابق ہوجائے۔

ہم نے دفعہ ۵۴ میں ایک حکم داخل کیا ہے جس سے ان کمپنیوں کو کچھ سہولت ملیگی جو اپنے کاروبار کے اثناء میں بہت سے اسٹامپ لگاتے ہوئے فارم استعمال کے لئے رکھتے ہیں۔ ایسی صورتیں بہت نکلتی ہیں جن میں یہ فارم ان غرضوں کے لئے کارآمد نہیں رہتے جن کے لئے وہ تیار کئے گئے تھے۔ قانون موجودہ میں کوئی حکم ایسا نہیں ہے جس سے اس رسوم کی واپسی کا دعوے کیا جاسکے جو ان فارموں پر ادا کی گئی ہے۔ اگرچہ ایسی صورتوں میں جو دعاوے کہ پیش ہوئے تھے ان پر گورنمنٹ نے غور بھی کیا اور حاکم اگزیکیوٹو کے حکم سے واپسی بھی عمل میں آئی ہاں اس لئے ہم نے یہ بہتر سمجھا کہ اس بارے میں زیادہ تر سہولت کا حکم منضبط ہو اور ہم نے اعلے احکام منتظم مال کو ان صورتوں میں واپسی کا اختیار دیا ہے۔

دفعہ ۶۴ میں جو سزائے عام کی دفعہ ہے بہ نیت فریب کسی فعل کے عمل میں لانیکو جرم تحت ایکٹ مذکور کے ذیل میں داخل کرکے ایک تغیر و تبدیل کی ہے۔ اگر ایکٹ انگلستان ملاحظہ کیا جائے تو ظاہر ہوگا کہ سزائے عام کا فقرہ اس دفعہ سے کہیں زیادہ وسیع ہے جسکی تجویز ہوئی ہے۔

۶ باب متعلق احکام متنزاد میں یعنے باب میں ایک نیا فقرہ ہے جسکو ہم نے ایکٹ انگلستان سے لیا ہے اور جو ہر سرکاری عہدہ دار پر اور بسبب اسکے عدالت کے ہر جج پر جسکے ذمہ میں کسی قسم کے کاغذات دفتر ہوں واجب گردانتا ہے کہ وہ حکام مال کو واسطے تحقیق کرنے اس امر کے کہ آیا کسی دستاویز پر عبیر کافی اشٹامپ لگا ہے یا نہیں اپنے دفتر میں داخل ہونے دے۔ ہم نے اس دفعہ کو انگلستان کے ایکٹ سے انڈیا کے ایکٹ میں منتقل کرتے وقت تعزیری فقرے کو نکال دیا ہے۔ کیونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ صاحبان جج اور دوسرے عہدہ داران اس ملک کے اپنی قانونی پابندیوں کی بظن غالب متابعت کرینگے۔ انکو درصورت قصور دس پونڈ جرمانے کی دھمکی دینے کی ضرورت نہیں۔

ایک تبدیل ہے جو ہم نے ایک خفیف مادے میں کی ہے۔ ہم نے یہ حکم کر دیا ہے کہ ایک آنہ والا چپا بندنی اشٹامپ بدون ضرورت لائیسنس کے فروخت کیا جا سکتا ہے۔

ایکٹ مذکور کے ضمیمہ میں ہم نے بہت سی تغیر و تبدیل صوری ایسی کی ہیں جن سے ہم سمجھتے ہیں کہ عامہ کو بہت کچھ سہولت حاصل ہو گی۔

پہلے ہم نے ردیف وار حرفوں کی ترتیب میں اصلاح کی ہو۔ مثلاً طلاق یا ہبہ کی صورت میں خواہ مخواہ لوگ یا تو حرف ط یا حرف ھ کے ذیل میں جیسی صورت ہو تلاش کرینگے۔ اگر ضمیمہ موجودہ کو دیکھا جائیگا تو وہ ان حرفوں کے تحت میں پائے نہیں جائینگے بلکہ حرف د کے تحت میں یعنے دستاویزات کے ذیل میں پائے جائینگے۔ اس طرح کی اور بھی نظیریں ہیں۔

ہم نے مستثنیات کو ان کے مقام سے ہٹا کر جو ایک علیحدہ ضمیمہ مستثنیات میں تھے ضمیمہ رسوم میں ان مدوں کے تحت میں جن سے انکو علاقہ ہے داخل کر دیا ہے

دوسری تبدیل یہ ہے کہ ہم نے تعین رسوم کو زیادہ صاف اور زیادہ آسان کر دیا ہو۔ مثلاً رسوم کی تین فہرستیں جو بل آف اکسچیج اور تمسک اور بیعنامہ کی سرخیوں کے تحت میں ہیں بالفعل بہت ہی مختصر طور پر لکھی گئی ہیں جب زیادہ روپے کا معاملہ ہو تو یہ ممکن نہیں کہ بدون مدد کاغذ اور پنسل کے مختلف فہرستوں سے کسی خاص دستاویز کی رسوم واجب الادا دریافت کیجاوے۔ فہرست کو وسیع بنا کر ہم نے ہر شخص کے لئے آسان کر دیا ہے کہ ضمیمہ کو دیکھکر خاص رسوم کیا ہے یکسر دریافت کرے۔ ہم نے حوالجات کی اصلاح کر کے ضمیمہ کو دوسرے مادے میں بھی بدل دیا ہے۔ مثلاً اگر آپ چاہیں کہ اقرارنامہ اہتمام ترکہ کی رسوم دریافت کریں تو آپکو ضمانت نامہ کی برات دیجائیگی۔ اور جب آپ ضمانت نامہ کی طرف رجوع کرینگے تو آپ کو واجبی رسوم دریافت کرنے کے لئے تمسک کے ذیل میں تلاش کرنا پڑیگی۔ اس قسم کے دوہرے حوالوں کی بہت سی نظیریں ہیں اور ہم نے ان صورتوں میں حوالہ کو بلا واسطہ بنا دیا ہے۔

علاوہ ان مستثنیات کے جو نفس ایکٹ میں مندرج ہوئے ہیں بہت سے مستثنیات ایسے ہیں جو بذریعہ

اشتہار کے کئے گئے ہیں۔ یہ اُن دستاویزات سے متعلق ہیں جو پبلک ڈیپارٹمنٹوں کے اثنائے کار میں لکھی جاتی ہیں اگر انکو ہم نئے ایکٹ میں لے آئیں تو ضمیمہ میں ان مادوں کا بکثرت ہجوم ہو جائیگا۔ جنکو نفع عام سے عموماً علاقہ نہیں ہے اس لئے ہم دستور موجودہ کے قایم رکھنے کی تحریک کرتے ہیں۔ اور تمام ان مستثنیات کو نفس ایکٹ میں داخل نہ کر کے بذریعہ اشتہار مشتہر کرنے کا حکم کرتے ہیں چند دستاویزات اس قسم کی ہیں جو ایکٹ موجودہ کے احکام کی رو سے مستثنیٰ کی گئی ہیں۔ مگر ہم نے ان مستثنیات کو کاٹکر نکال لیا ہے اس نیت سے کہ انکو اُسی قسم کی ایسی دستاویزات کی فہرست میں داخل کریں۔ جو وقتاً فوقتاً بذریعہ اشتہارات کے مستثنےٰ کی گئی ہیں۔ اس فہرست کے جہانتک جلد ممکن ہو چھاپکر مشتہر کرنے کا ارادہ کیا گیا ہے تاکہ ہر ایسا شخص جو ان دستاویزات سے کچھ غرض رکھتا ہو جان لے کہ اُن کا ضمیمہ مستثنیات سے ہٹایا جانا اس مطلب سے نہیں ہے کہ اپر کوئی رسوم وصول کیجائے۔

"مینے ان باتوں کا بیان کرنا ضروری سمجہا تھا اس لئے میں انکی طوالت کی بابت امیدوار عفو ہوں۔ مگر یہ مسودہ ایکٹ ایسا ہے جسمیں بکثرت ترمیمات کی گئی ہیں اور ایسا ہے کہ بہت سے معمولی معاملات میں اثر کرتا ہے اس لئے ضرور تھا کہ اسکی تشریح کسی قدر تفصیل کے ساتھ کیجائے۔ اب ہم نے بجز نہایت ہی غیر ضروری باتوں کے سب کچھ بیان کر دیا ہے ان امور کے متعلق جن کے لئے ۱۸۷۹ء کے ایکٹ کا ترمیم کرنا تجویز کیا گیا ہے۔ اور میں اس بات کی تحریک کرتا ہوں جو میرے نام سے متعلق ہے۔

تحریک پیش ہو کر منظور ہوئی +

تمام شد

مطبع روز بازار
جنرل لائبریری ایجنسی امرتسر

قانون اسٹامپ

یعنی

ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۹۹ء

(ایکٹ بغرضِ اجتماع وترمیم قوانینِ مُتعلّقہ اِسٹامپ)

جو

۲۷- جنوری سنہ ۱۸۹۹ء کو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاسِ کونسل کے حضور سے منظور ہوا۔

ہرگاہ "قانون اسٹامپ" کے مجتمع اور ترمیم کرنے کی ضرورت ہے۔ لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

باب اول مراتب ابتدائی

مختصر نام۔ وسعت مقامی اور تاریخ نفاذ۔

حذف

دفعہ ۱- جائز ہے کہ ایکٹ ہذا "ایکٹ اسٹامپ ہند مصدرہ سنہ ۱۸۹۹ء" کے نام سے موسوم کیا جائے

(۲)- یہ ایکٹ تمام قلمرو برٹش انڈیا سے بشمول برہما شمالی- برٹش بلوچستان- پرگنات سونتال اور پرگنہ سپٹی کے متعلق ہے۔

ضمن ہذا میں عبارت "بشمول برہما شمالی- برٹش بلوچستان- پرگنات سونتال اور پرگنہ سپٹی کے" نئی ایزاد ہوئی ہے۔

الفاظ "برٹش انڈیا" سے جناب ملکہ معظمہ کی قلمروؤں کے اندر کے کل ایسے ممالک و مقامات مراد ہیں۔ جنپر بوقت موجودہ جناب ملکہ معظمہ بذریعہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند یا بذریعہ کسی گورنر یا اور عہدہ دار ماتحت جناب نواب گورنر جنرل بہادر ہند کے فرمانروائی ہو[1]

ایکٹ اسٹامپ ہند یکم جون سنہ ۱۹۰۹ء سے ضلع حیدر آباد سے بھی متعلق کیا گیا ہے (۲)۔

(۱) ایکٹ عبارات عامہ (نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۷ء) دفعہ ۳ (۷)۔ (۲)- نوٹیفکیشن گورنمنٹ ہند نمبر ۱۱۴- مورخہ ۴ جون سنہ ۱۹۰۹ء۔

(۳)۔ اس ایکٹ کا عملدرامد یکم جولائی سنہ ۹۹ء سے شروع ہوگا۔

تعریفات — **دفعہ ۲**۔ اس ایکٹ میں بجز اس صورت کے کہ نفس مضمون یا سیاق عبارت سے اسکی نقیض پایا جاوے گی

بنکر — (۱) لفظ "بنکر" میں کوٹھی مہاجنی اور ایسا ہر شخص شامل ہے جو مہاجن کا کام کرتا ہو۔

بنک یا مہاجن وہ ہے جو روپیہ امانت کے طور پر لیتا ہے اور جس سے مالک حسب ضرورت اور عند الحاجات اپنا روپیہ واپس لے سکتا ہے

بل آف ایکسچینج — (۲) بل آف ایکسچینج سے وہ بل آف ایکسچینج مراد ہے جسکی تعریف ایکٹ دستاویز قابل بیع و شری مصدرہ سنہ ۸۱ء میں درج ہے۔ اور اسمیں ہنڈی اور ہر ایسی دستاویز بھی شامل ہے جسکے روسے یا جسکے مضمون سے یہ پایا جاوے کہ کوئی شخص گو اسکا نام اسمیں درج ہو یا نہ ہو کسی دوسرے شخص سے کوئی رقم وصول پانے یا اسکے نام ادائے زر کا حکم لکھنے کا حقدار ہے۔

ایکٹ ۲ سنہ ۹۹ء میں بل آف ایکسچینج کی کوئی تعریف نہ تھی۔ صرف یہ درج تھا کہ اسمیں ہنڈوی بھی شامل ہے۔ قانون حالمیں بل آف ایکسچینج سے وہ بل آف ایکسچینج مراد رکھی گئی ہے جس کی تعریف ایکٹ ۲۶ سنہ ۸۱ء کی دفعہ ۵ میں درج ہے۔ اور جو حسب ذیل ہے "بل آف ایکسچینج ایک دستاویز تحریری ہے جسمیں حکم بلا شرط بہ ثبت دستخط راقم اس ہدایت کے ساتھ ہو کہ ایک شخص خاص صرف ایک مبلغ معین شخص خاص کو۔ یا جس کو وہ دلائے یا حامل نوشتہ کو ادا کرے"۔

دفعہ ہذا میں جو ایزادگی گئی ہے اسکے رد سے اب علاوہ ہنڈوی کے بل آف ایکسچینج میں ہر ایسی دستاویز بھی شامل کردیگئی ہے جسکی روسے یا جسکے مضمون سے یہ پایا جاوے کہ کوئی شخص گو اسکا نام اسمیں درج ہو یا نہ ہو کسی دوسرے شخص سے کوئی رقم وصول پانے یا اسکی نام ادائے زر کا حکم لکھنے کا مستحق ہے۔

بل آف ایکسچینج جو عند الطلب واجب الادا ہو — (۳)۔ بل آف ایکسچینج جو عند الطلب واجب الادا ہو۔ اسمیں دستاویزات ذیل شامل ہیں۔

(الف) کوئی حکم بابت ادائی کسی رقم زر کے بذریعہ بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ کے یا کوئی حکم بابت حوالگی کسی بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ کے بایفائے کسی رقم زر کے یا کوئی حکم متضمن ادائے کسی رقم زر کے کسی سرمایہ (فنڈ) مخصوص سے جو اس غرض کے لئے قابل دستیابی ہو یا نہ ہو۔ یا کوئی حکم متضمن ادائے کسی رقم زر کے بقید کسی شرط کے جو پوری ہو یا نہ ہو۔ یا بوقوع کسی ضرورت کے جو وقوع میں آئے یا نہ آئے۔

(ب) کوئی حکم دربارہ ادائے کسی رقم زر کے ہفتہ وار یا ماہوار۔ یا دیگر اوقات مندرجہ حکم مذکور پر۔

(ج) چٹھی سفارشی یعنے وہ دستاویز جسکے واسطے ایک شخص کسی دوسرے شخص کو یہ اختیار دے کہ وہ اس شخص کو

جسکو حق میں چیٹھی سفارشی لکھی جاوے روپیہ ادا کرے۔

ضمن ہذا جدید ہے۔

بل آف لیڈنگ (۴) **بل آف لیڈنگ** میں "تھرو بل آف لیڈنگ" بھی شامل ہے لیکن سہمیں میٹ کے رسید شامل نہیں۔

معمولی اور عام کارروائی یہ ہے کہ جب اسباب و مال تختہ جہاز پر بھیجا جاتا ہے تو مالک یا وہ شخص جو بجائے اسکے کام انجام دیتا ہو اس اسباب شہادہ وغیرہ کی رسید دیدیتا ہے۔ بعدازاں مالک بل آف لیڈنگ کے تین یا چار حصوں پر دستخط کرتا ہے جس میں سے ایک کپتان اپنے پاس رکھتا ہے اور دوسرا اس شخص کو بھیجا جاتا ہے جسکو مال بجائے فروخت حوالہ ہوتا ہے اور باقی حصہ ہائے بل دستخط شدہ کو خود مال حوالہ کرنے والا اپنے اطمینان کے لئے رکھتا ہے (۱)

تمسک (۵) لفظ **تمسک** میں دستاویزات ذیل شامل ہیں۔

(الف) کوئی دستاویز جسکے ذریعہ سے ایک شخص دوسرے شخص کو بدیں شرط روپیہ دینے کا وعدہ کرے کہ بصورت وقوع میں آنے یا نہ آنے کسی فعل مصرحہ کے جیسا کہ موقعہ ہو وعدہ مذکور فسخ ہو جائے گا۔

(ب) کوئی دستاویز مثبت بگواہی گواہ جسکے رو سے ایک شخص کسی دوسرے کو روپیہ دینے کا وعدہ کرے لیکن اسکا روپیہ حامل دستاویز کو یا جسکو مقرلہٗ کہے نہ مل سکتا ہو۔

(ج) دستاویز مثبتہ گواہی گواہ جسمیں ایک شخص دوسرے کو غلّہ یا دیگر قسم کی زراعتی پیداوار دینے کا وعدہ کرے

فقرہ (الف) میں ایسا تمسک بیان کیا گیا ہے جو شرطیہ ہو۔ فقرہ ہائے (ب) و (ج) محض بلا شرط تمسک کی صورتیں ہیں۔ دستاویزات جو محض ہنڈیوں کی شکل میں ہوں صرف اسوجہ سے کہ ان میں شرح سود کے متعلق جسپر قرضہ لیا گیا یاد داشتیں ہیں اور گواہوں کی شہادت ثبت ہیں تمسک نہیں ہو سکتیں۔ فقرہ (ب) کے معنوں میں کوئی دستاویز تمسک نہیں ہو سکتی بجز اسکے کہ وہ ایسی ہو جو بذاتہا زر نقد ادا کرنے کی شرط پیدا کرتی ہو۔ (۲) دستاویز جس کے رو سے مقر نے اس شخص کو جسکا نام اس میں درج ہو ایک خاص رقم زر نقد کی معہ سود ایک خاص تاریخ پر ادا کر دینے کا اقرار کیا ہو دستاویز "مثبتہ گواہی گواہ" حسب معنی فقرہ (ب) محض اسوجہ سے نہیں ہو سکتی کہ اسپر کاتب دستاویز نے یہ بیان درج کیا ہے کہ دستاویز صحیح ہے اور اسکی قلم سے تحریر ہوئی ہے (۳)۔

ایک وثیقہ ۲۴ ستمبر ۱۸۸۱ء کو تحریر ہوا اور ایک آنہ کی ٹکٹ لگا کر گواہان سے تصدیق کرایا گیا۔ شرط یہ تھی کہ تمام حساب مع اصل و سود کے فیصل ہوا جو اس تمسک کی بابت تھا جو مدعا علیہ نے مدعی کو لکھدیا تھا۔ اور ایک یہ بھی شرط تھی کہ کچھہ روپیہ بوقت تحریر دستاویز کے

(۱) قانون عام بروم صاحب صفحہ ۱۴۸۔ (۲) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۲۲ صفحہ ۷۵۷۔ (۳) انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۱۷ صفحہ ۲۱۔

ذمہ مدعا علیہ باقی نکلا جسکی ادائیگی کی بابت مع سود حسب شرح خاص کے اقرار ہوا اور اصل عند الطلب دیا جائیگا۔ تجویز ہوا کہ دستاویز مذکور حسب منشا ضمن ہذا تمسک ہے (۱) ایک فریق دستاویز نے یہ اقرار کیا۔ کہ اگر میری جانب سے کسی شرط دستاویز کی نسبت وعدہ خلافی عمل میں آویگی تو میں دوسرے فریق دستاویز کو تاوان بقدر مبلغ پانچہزار روپیہ کے بھر دونگا۔ تجویز ہوئی کہ یہ دستاویز تمسک ہے (۲) بذریعہ ایک دستاویز مورخہ ۸ مارچ ۱۸۸۲ء جو مضمون ہوا ایک پرامیسری نوٹ معلوم ہوتی تھی اور جسپر گواہی تین گواہان کی تھی زید نے بکر سے اقرار ادائے مبلغ ۳۵ کا قبل ایک خاص تاریخ کے کیا۔ تجویز ہوئی کہ دستاویز مذکور ایک تمسک تھی (۳) ایسی دستاویز تصدیق شدہ جسمیں مقر کا بیان ہو کہ اُس نے کسی قدر دان سے قرض لیا اور یہ اقرار کیا کہ وہ آیندہ غلہ بمقدار ۱ اٹھ ادا کریگا۔ تمسک ہے (۴) زید نے ایک دستاویز لکھی جسکے روسے اُسنے عند المطالبہ بکر کو ۱۱ دینے کا اقرار کیا۔ نویسندہ دستاویز نے بطور کاتب کے دستاویز پر بغرض شناخت دستخط زید کے کئے۔ تجویز ہوئی کہ دستاویز تمسک ہے (۵) (سا) نے بحق (س) ایک دستاویز لکھی جسکے روسے اُسنے اقرار ادائے ۱۱ کا مع سود عند الطلب کیا۔ راقم نے دستاویز پر دستخط کیا اور نیچے چند گواہان کی العبد ثبت تھی۔ تجویز ہوا کہ دستاویز مذکور ایک تمسک تھی (۶) جس حالت میں کہ ایک دستاویز دو اجزا سے مرکب تھی اور اول جزو میں وعدہ ادائے مع سود ۱۱ کا اور دوسری جزو میں وعدہ مزید دینے کسیقدر غلہ کا مندرج تھا۔ تجویز ہوئی کہ دستاویز بحیثیت اقرار نامہ کے اشٹامپ ۸ کا حسب دفعہ ۱۴ ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۶۹ء ضمیمہ ۱۔ مد ۱۱ کے چاہئے۔ لیکن بہ حیثیت تمسک زر نقد اسپر اشٹامپ ۲ کا بطور مناسب لگایا گیا اور اگر معاہدلہ اپنے دعوی غلہ سے دست برداری کرے تو وہ اصل رقم قرضہ کی مع سود کے بربنائے تمسک وصول کرسکتا ہے (۷)۔ ایک کمپنی نے یہ اقرار کیا کہ وہ دو لاکھ پچاس ہزار پونڈ پانچ اقساط میں واسطے اخراجات بنانے ایک سڑک ریلوی کے دینگے منجملہ دیگر شرائط کے ایک یہ شرط قرار پائی تھی کہ ریلوے ڈبینچرس کمپنی مذکور کو بابت ہر تعداد کے جو بر وقت قسط ادا کیجائیگی دیئے جاوینگے۔ اور اگر دوسرا فریق اپنی ذمہ واری جو نسبت بنانے ریلوے کے ہے پوری نہ کریگا تو کمپنی کو اختیار ہوگا۔ کہ وہ حصص ریلوے یعنی ڈبینچرس کو فروخت کر ڈالے اور ہرجہ دلایا وے اور آیندہ قسط نہ دی۔ تجویز ہوا۔ کہ یہ دستاویز مثل تمسک کے اشٹامپ پر ہونی چاہیئے (۸)۔ ایک وثیقہ حساب ربابب فروخت کرنے ایک مکان کے بقیمت مقررہ جسمیں یہ شرط درج ہے کہ اگر بعیانہ بائع نہ لکھدے تو کسیقدر ہرجانہ ادا کریگا ایک تمسک شرطیہ ہے اور اشٹامپ ۴ پر لکھنا درست ہے (۹)

(۱) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۸ صفحہ ۲۹۷- (۲) انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۶۵۴- (۳) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۸ صفحہ ۸۷- (۴) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۸ صفحہ ۱۳۷- (۵) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۵۸- (۶) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۱۴۷- (۷) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۱۹- (۸) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۱۹۳- (۹) نمبر ۶۶ سنہ ۱۸۹۱ء مستوجب

ایسی دستاویز جس میں عہد کسی خاص کام کرنیکا ہو جس کی خلاف ورزی پر معاوضہ بذریعہ ہرجہ کے دلایا جانا قرار پایا ہو تمسک نہیں ہے۔ اور صرف آٹھ آنہ کا اسٹامپ اسکے لئے ضرور ہے (۱) مدعا علیہ نے بمقام انگلستان ایک اقرارنامہ پر جو اُسنے ریلوی کمپنی کے ساتھ کیا تھا دستخط کئے جسکے روسے اُسنے اقرار کیا کہ وہ تابع تاوان یکصد پونڈ کی ہندوستان میں عرصہ چار سال تک صرف کمپنی کی نوکری کریگا۔ تجویز ہوئی کہ دستاویز نوشتہ مدعا علیہ صرف ایک اقرارنامہ ہے (۲) - ایک کاشتکار نیشکر نے ایک دستاویز تحریر کی جس کے روسے نامبردہ نے رقم تعدادی مبلغ ۵۰۰ بطور بیعانہ کے قرض لی اور یہ اقرار کیا کہ قرض دینے والے کو ایک تاریخ معین پر ۵۰۰ من راب دیگا جسپر اسکو منافع ۹ ر فی من زائد و بالائے اُس قیمت کے جو بعد ازاں بوقت ایک جلسہ کاشتکاران کے قرار دیجائیگی ملنا قرار پایا تھا علاوہ اسکے نامبردہ نے حسب ذیل اقرار کیا اگر راب اُس مقدار سے کم پہنچائی جائے جس قدر مقرر کی گئی ہے اور روپیہ پھر بھی باقی رہے تو زر مذکور جو اس طور پر باقی رہے مع منافع بشرح عہ فی من کے ادا کیا جائیگا۔ اور اگر میں مطلق راب نہ پہونچاؤں یا اور کہیں فروخت کروں تو میں کل روپیہ یکبارگی مع منافع مذکور کے ادا کرونگا۔ بطور مزید اطمینان کے نامبردہ نے پیداوار ایک کھیت نیشکر کو مکفول کیا جسکی قیمت بیان نہیں کیگئی تھی۔ اجلاس کامل سے یہ تجویز ہوئی کہ دستاویز مذکور حسب مراد دفعہ ۳ (۱۳) و نمبر ۴۰ (ب ضمیمہ اول ایکٹ اسٹامپ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۹ء کے رہن نامہ تھا اسٹوارٹ صاحب چیف جسٹس و اسٹریٹ صاحب جسٹس و براڈ ہرسٹ صاحب جسٹس نے یہ تجویز کی کہ دستاویز مذکور حسب مراد دفعہ ۲ (۴) (ج) و نمبر ۱۳ ضمیمہ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۹۹ء کے ایک تمسک ہے اور حسب احکام دفعہ ۷ کے اُسپر اسٹامپ بطور تمسک مندرجہ نمبر ۱۳ بوجہ اقرار واحد ہونیکے لگانا چاہیئے تھا۔ اجلاس کامل سے یہ تجویز ہوئی کہ رسوم مناسب جو دستاویز مذکور پر لگانی چاہیئے بقدر ۴ رکے تھی۔ اسٹوارٹ صاحب چیف جسٹس و اسٹریٹ صاحب جسٹس نے تجویز کی اُس اسٹامپ کی تشخیص میں جو دستاویز مذکور پر واجب الادائے ہے اُس تعداد پر لحاظ کرنا چاہیئے کہ جسکے ادا کرنیکا اقرار بصورت وعدہ خلافی حوالگی راب کیا گیا ہے۔ اسٹریٹ صاحب جسٹس کو نسبت استصواب بورڈ مال ممالک مغربی و شمالی کے (۳) - اشتباہ ہوا اور حاکم موصوف نے حوالہ مقدمہ گسیورن بنام سوین بوری (۴) کا دیا۔ اسٹوارٹ صاحب چیف جسٹس۔ بغرض تشخیص رسوم اسٹامپ کے رقم مندرجہ دستاویز مبلغ ۵۰۰ تھی کہ جو قرض لئے گئے تھے و بشمول اسکے ۵۰۰ جو ۱۳ ار من کے بحساب ۹ ر فی من ملنے والے تھے۔ اور رقم زائد منافع کی یعنی وہ قیمت کہ جو جلسہ کاشتکاران نے قرار دیئے جانیکو تھی بوقت تحریر کے دریافت نہیں ہو سکتی تھی داخل دفعہ ۲۶ ایکٹ اسٹامپ کے ہیں۔ اور انکی یہ تاثیر نہیں ہو سکتی

(۱) انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۲۸۴ - و انڈین لارپورٹ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۶۵۴ - (۲) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۱۸ - (۳) انڈین لارپورٹ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۶۵۴ - (۴) انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۲۸۴ -

تھی کہ زیادہ رسوم اسٹامپ لگایا جائے۔ آزاولڈ فیلڈ صاحب جسٹس۔ رقم مندرجہ یعنی معین جو آخر کار از روئے دستاویز کے قابل وصول تھی مبلغ [illegible] جو قرض لئے گئے تھے مع مبلغ [illegible] کی تھی۔ جو بحساب فی صدی کے درصورت حوالہ کرنے کے سن کے قابل وصول تھی۔ اور رسوم اسٹامپ اس رقم پر ادا ہونی چاہیئے تھی (۱) حساب کی بہی میں ایک اندراج جس کا مقصد یہ تصدیق کرنیکا تھا کہ ایک شخص کے حساب کتاب کی باقی ایک تیسرے شخص نے نکالی جسنے ظاہر کیا تھا کہ حساب کتاب کے فیصل کرنیکا نتیجہ یہ ثابت کرنے سے تھا کہ ایک خاص رقم ایک خاص شخص کو لینی ہے جسنے بموجودگی ایک گواہ کے حساب کی صحت اور درستی کے اقرار نامہ پر دستخط کئے۔ حکام چیفکورٹ نے قرار دیا کہ یہہ اندراج حسب مراد تعریف لفظ تمسک ایک تمسک نہیں ہے اور اسواسطے تمسک کے طور پر اُسپر محصول اسٹامپ واجب الاخذ نہیں (۲) ایک کھاتہ جو از نام مدیون مشعر قبولی وصولی زر پیشگی ہو اور جسپر کہ نویسندہ کھاتہ کی العبد بطور نویسندہ اصلی کے ہو۔ قرار دیا گیا کہ محض ایک اقرار قرضہ ہے۔ اور تمسک نہیں ہے (۳)۔ ایک درخواست جسپر اسٹامپ بطور اقرار نامہ کے لگایا گیا تھا۔ عدالت ضلع میں فریقین نالش نے پیش کی جس میں عدالت کو یہ اطلاع دیگئی کہ باہم فریقین ایک اقرار نامہ ہوا ہے جسکے ذریعہ سے منجملہ دیگر امور کے مدعا علیہ پر یہ لازم تھا کہ مدعی کو کچھہ لکڑی حوالہ کرے اور یہ استدعا کی گئی تھی کہ نالش خارج کیجائے۔ صاحب جج ضلع نے اُسکو ضبط کیا اور بابت ناکافی ہونے رسوم اسٹامپ اور تاوان کے اس بنا پر روپیہ وصول کیا کہ وہ تمسک ہے، اور اسکو کلکٹر کے پاس بھیجا۔ برطبق استصواب جو بورڈ مال نے حسب درخواست کلکٹر کیا تجویز ہوئی کہ رسوم قابل اخذ اسٹامپ رسوم ہند بعدالت حسب مد ا (ب) ضمیمہ ۲ ہے (۴) ایک چٹھی جس میں درخواست قرض لینے کی بدیں بیان ہو کہ زر قرضہ معہ سود فلاں تاریخ کو ادا کر دیا جائیگا ایک پرامیسری نوٹ لائق اسٹامپ نہیں (۵) دیکھو مد ۱۵ ضمیمہ اوّل ایکٹ ہذا۔

واجب الاخذ

۶۔ الفاظ "واجب الاخذ" جب کسی ایسی دستاویز کے متعلق استعمال کئے جائیں جو اس ایکٹ کے نافذ ہونے کے بعد تکمیل یا بار اول تکمیل پائے۔ تو اس ایکٹ کے مطابق واجب الاخذ ہونا مراد ہے۔ اور اگر وہ الفاظ کسی اور دستاویز کے متعلق استعمال کئے جائیں تو ان سے مطابق اس قانون کے واجب الاخذ ہونا مراد ہوگا جو بوقت تکمیل دستاویز مذکور جاری تھا۔ یا اگر چند اشخاص نے مختلف اوقات میں اسکی تکمیل کی ہو تو اس قانون کے مطابق جو بوقت تکمیل اول جاری تھا۔

(۱) انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۵۸۵۔ (۲) نمبر ۴۔ پنجاب ریکارڈ ۱۸۹۵ء (مال)
(۳) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۱۴ صفحہ ۵۱۱۔ (۴) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۵۔
(۵) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۶۶۹۔

چک (۷) "چک" سوا ایسا بل آف ایکسچینج مراد ہے جو کسی ایسے بنکر پر تحریر کیا جاوے جسکا نام اس چک میں درج کیا گیا ہو۔ اور اسمیں یہ ظاہر نہ کیا گیا ہو کہ اسکا روپیہ عند الطلب کے سوا کسی اور طرح واجب الادا ہے۔

چک کی جو تعریف فقرہ ہذا میں کی گئی ہے اسکے رو سے اب یہ ضروری ہے کہ چک میں اس بنکر کا نام لکھا جائے جسپر وہ تحریر کیا جا

دیکھو دفعہ ۵ - اور مد ۲۱ ضمیمہ اول ایکٹ ہذا۔

حاکم اعلی نگرانی صیغۂ مال (۸) حاکم اعلے نگرانی صیغۂ مال سے مراد ہے۔

(الف) پریزیڈنسی سینٹ جارج میں اور ممالک زیر حکومت نواب لفٹننٹ گورنر بہادر بنگال اور لفٹننٹ گورنر بہادر ممالک مغربی شمالی اور چیف کمشنر اودھ میں۔ بورڈ آف ریونیو۔

(ب) پریزیڈنسی بمبئی بجز سندھ اور حدود بلدۂ بمبئی میں۔ ریونیو کمشنر۔

(ج) سندھ میں کمشنر۔

(د) پنجاب میں اور برہما میں شمول شمالی برہما فنانشل کمشنر۔

(ہ) اسکے علاوہ اور مقاموں میں خود لوکل گورنمنٹ یا کوئی ایسا افسر جسکو لوکل گورنمنٹ بذریعہ اعلان مندرجہ گزٹ سرکاری اس امر کے لیئے مامور فرمائے۔

کلکٹر (۹) "کلکٹر" سے مراد ہے۔

(الف) حدود بلاد کلکتہ۔ مدراس۔ اور بمبئی میں۔ کلکتہ۔ مدراس اور بمبئی کا کلکٹر اور ان حدود کے باہر ضلع کا کلکٹر۔

(ب) لفظ کلکٹر میں ڈپٹی کمشنر اور کوئی دوسرا افسر بھی شامل ہے جسے لوکل گورنمنٹ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ سرکاری اس غرض کے لیئے مقرر کرے۔

دستاویز انتقال (۱۰) "دستاویز انتقال" میں بیعنامہ اور وہ تمام دستاویزات شامل ہیں جنکے ذریعہ سے جائداد منقولہ یا غیر منقولہ فی نفسہ منتقل کیجائے اور جنکی بابت کسی اور قسم کا حکم خاص ضمیمۂ اول میں مندرج نہو

جو تعریف دستاویز انتقال کی فقرہ ہذا میں کی گئی ہے۔ وہ ایکٹ سابقہ کی نسبت کسی قدر زیادہ وسیع ہے۔

جبکہ ایک وصیت کے تین مہتمان نے بذریعہ بیعنامہ ان میں سے ایک کو بمعاوضہ مبلغ سہ ایک مکان جسکا کہ مشتری بذریعہ وصیت نامہ مستحق تھا انتقال کردیا تجویز ہوا کہ چونکہ وثیقہ بیعنامہ کی شکل میں تحریر ہوا ہے اسپر بطور بیعنامہ سٹیمپ چسپان ہونا چاہیئے (۱)

بذریعہ ایک دستاویز انتظام خاندانی کے ایک بھائی نے ایک پرگنہ و مبلغ دو لاکھ سہ بجانب اپنے چھوٹے بھائی کے اس شرط کے

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ، صفحہ ۳۵۰۔

منتقل کئے کہ چھوٹا بھائی بعض جائداد خاندانی کو جسکی نسبت اُسکو دعاوی تھے چھوڑ دیگا۔ تجویز ہوا کہ دستاویز مذکور نہ تو دستاویز انتقال نہ دستاویز سٹیلمنٹ نہ دستاویز تقسیم حسب مراد ایکٹ ہذا ہے (۱) ایک دستاویز میں جسپر ایک روپیہ کا اسٹامپ لگا ہوا تھا (منجملہ دیگر امور کے) یہہ بیان کیا گیا تھا کہ ہمنے تمہارے پاس دو مواضعات کے درختان روئیدہ بعوض مبلغ السامہ کے اس شرط پر بیع کر دیئے ہیں کہ وہ چھوٹے درختان جنکا تنہ دو فٹ مدور سے کم ہو کاٹے جاویں۔ اور ہم تمکو تحریری اطلاع درختان کے کاٹنے کی دونگا جبکہ تم درختان کاٹنے چاہو۔ اور تمہیں چاہیئے کہ وہ دو سال کے اندر اٹھالو تجویز ہوا کہ دستاویز مذکور ایسی نہ تھی جو زیر فقرہ ہذا ایک انتقال نامہ تصور کیجاوے اور اس پر کافی اسٹامپ چسپاں تھا (۲)

اسٹامپ شدہ باضابطہ

(۱۱) جب کسی دستاویز کی نسبت یہ کہا جاوے کہ وہ "اسٹامپ شدہ باضابطہ ہے" تو اس سے یہ مراد ہوگی کہ اس دستاویز پر رقم واجب سے کم قیمت کا اسٹامپ چسپاں نہیں یا اسٹامپ منقش نہیں ہے اور اسٹامپ مذکور کسی قانون کے بموجب چسپاں کیا گیا۔ یا استعمال میں لایا گیا ہے۔

عدم موجودگی سرٹیفکیٹ محکمہ یہ قاعدہ جو جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے حسب دفعات ۱۰ (ب) و ۱۶ و ۱۸ و ۴۹ و ۷۵ ایکٹ ہذا جاری فرمایا ہو۔ دستاویز مابہ البحث "غیر باضابطہ اسٹامپ شدہ" حسب مراد ایکٹ ہذا نہیں ہوجاتی (۳) دو پرامیسری نوٹ جن میں سے ہر ایک کی مقدار پانچہزار روپیہ سے زیادہ تھی اور جو برٹش انڈیا میں تحریر کیئے گئے تھے اور جو عند الطلب واجب الادا نہ تھے۔ بلکہ تاریخ تحریر یا دکھانے کی تاریخ سے ایسے عرصہ کے بعد جو ایکسال سے زیادہ نہ ہو واجب الادا تھے۔ قرار دیا گیا کہ اُنپر قرار واقعی اسٹامپ لگایا گیا تھا۔ گو وہ مناسب مالیت (تین روپیہ) کے کاغذات منقش پر تحریر کئے گئے تھے۔ جن پر لفظ "ہنڈوی" لکھا ہوا تھا (۴)۔ لفظ اسٹامپ شدہ باضابطہ سے مراد یہ ہے کہ اسٹامپ شدہ ہو یا ایسے کاغذ پر لکھی گئی ہو۔ جسپر اسٹامپ ٹھپہ سے منقش ہوا ہو۔ بل آف ایکسچینج تعدادی [illegible] جو عند الطلب واجب الادا نہ ہو ضرور ہے کہ بموجب مد ۱۳ (ب) ضمیمہ ۱۔ ایکٹ ہذا کے اسٹامپ منقش قیمتی ۶ پر ہو (۵)۔ اگر اسٹامپ فروش ظہر کاغذ اسٹامپ پر وہ حالات تحریر نہ کرے کہ جسکے تحریر کرنیکا حکم ازروئے اُس قاعدہ کے ہے کہ جو حسب دفعات ۷۴ و ۷۵ لوکل گورنمنٹ نے بمنظوری جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مشتہر کیئے ہیں تو اس سے حسب منشاء ایکٹ ہذا ایک دستاویز اسٹامپ باضابطہ نہ لگی ہوئی نہیں ہوجاتی (۶) جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے جو قواعد حسب

(۱) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۲۱۔ (۲) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۲۲ صفحہ ۷۸۵۔ (۳) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۳۴۹۔ (۴) نمبر ۲۱ سنہ ۱۹۰۱ء پنجاب ریکارڈ و انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۱۳ صفحہ ۶۹ و انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۳۲۔ (۵) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۷۲۰۔ (۶) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۳۷۷۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء مرتب فرمائے تھے - ان میں سے قاعدہ (۵) کی نسبت مدراس ہائیکورٹ نے یہ قرار دیا تھا کہ وہ اختیاری ہے اور اس سے فریقین پر یہ لازم نہیں ہو جاتا کہ وہ منقش اسٹامپ کے کاغذ کی پشت پر تحریر یہ کر سکیں (۱) - اور قاعدہ مذکور میں جو یہ حکم تھا کہ اس جزو دستاویز پر جو سادہ اوراق پر کہ جو کاغذات اسٹامپ میں جوڑے گئے ہوں لکھا ہو تصدیق تمغا مقر اور گواہان دستاویز کی ہونی چاہئے - اسکی نسبت ہائی کورٹ موصوف نے یہ تجویز کی تھی کہ وہ خلاف اختیار ہے اور بغرض قرار دینے اس امر کے غیر مؤثر ہے کہ اس دستاویز پر جو خلاف احکام قاعدہ مذکور لکھی گئی ہو حسب منشاء دفعہ ۳ (۱۰) [فقرہ ۱۱ حال] اسٹامپ ضابطہ ہے (۲) - چنانچہ اب جو قواعد نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے زیر ایکٹ جدید مرتب فرمائے ہیں - انمیں قاعدہ ۶ (۲) میں جو قاعدہ محولہ بالا کی بجائے ہے - وہ الفاظ درج نہیں ہیں - جنکی نسبت ہائیکورٹ موصوف نے خلاف اختیار ہونا تجویز کیا تھا -

جو ہنڈی خلاف قاعدہ (۳) منجملہ قواعد مرتبہ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل تحریر کیجائے وہ باضابطہ اسٹامپ شدہ نہیں اور اسلیئے زیر دفعہ ۳۵ شہادت میں ناقابل پذیرائی ہے - لیکن اگر مدعی یہ ظاہر کر سکے کہ بتائید دادرسی مستدعیہ اسکو کوئی دوسری بناء دعوی حاصل ہے جو بنفسہ پیدا ہے اور ہنڈوی سے پہلے کی اور اس سے بے تعلق ہے اور ہنڈوی صرف بطور ضمانت تائیدی کے دیگئی تھی - تو وہ اس اصلی بناء دعوی پر کامیاب ہو سکتا ہے (۳) - نیز ملاحظہ ہو شرح زیر دفعہ ۳۵ -

تکمیل شدہ اور تکمیل

(۱۲) الفاظ "تکمیل شدہ" اور "تکمیل" جب دستاویزات کی نسبت استعمال کئے جائیں تو ان سے مراد دستخط شدہ و دستخط ہوتے ہیں -

فقرہ ہذا جدید ہے -

لفظ "دستخط" میں اور اسکی مختلف ترکیبات صرفی و نحوی اور الفاظ ہم مادہ میں جب وہ بہ علاقہ کسی ایسے شخص کے مستعمل ہو جو اپنا نام نہ لکھ سکے "علامت" بھی معہ اسکی مختلف ترکیبات صرفی و نحوی اور الفاظ ہم مادہ کے داخل ہوگی (۴)

اسٹامپ منقش

(۱۳) "اسٹامپ منقش" میں شامل ہے -

(الف) لیبل (ٹکٹ) جسکو عہدہ دار مجاز چسپان اور منقش کرے -

(ب) اسٹامپ جو اسٹامپ شدہ کاغذ پر منقش یا کندہ ہو -

یہ فقرہ نیا داخل کیا گیا ہے -

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۶ صفحہ ۱۷۶ - (۲) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۵۲۲ - (۳) نمبر ۳ سنہ ۱۸۹۶ء پنجاب ریکارڈ
(۴) ایکٹ عبارات عامہ (۱۰ سنہ ۱۸۹۷ء) دفعہ ۳ (۵۲) -

دستاویز　(۱۴) "دستاویز" میں ہر دستاویز شامل ہے جسکے ذریعہ کوئی حق یا ذمہ داری پیدا ہوئی یا منتقل ہو- یا محدود ہو- یا اسکی توسیع ہو یا معدوم ہو یا ضبط تحریر میں آئی ہے- یا اس دستاویز سے ایسا ہونا مترشح ہو-

فقرہ ہذا نیا ہے- ایکٹ سابقہ میں دستاویز کی کوئی تعریف درج نہ تھی-

دستاویز بٹوارہ　(۱۵) "دستاویز بٹوارہ" سے ایسی دستاویز مراد ہے جسکے ذریعہ کسی جائداد کے مالکان مشترک جائداد مذکور کو آپسمیں علیحدہ علیحدہ تقسیم کرنے کا اقرار کریں- اور اسمیں وہ حکم اخیر بھی شامل ہے جسے کسی حاکم مال یا عدالت دیوانی نے دربارہ کئے جانے تقسیم کے صادر کیا ہو- نیز اسمیں فیصلہ ثالثی بھی شامل ہے جسمیں تقسیم کی ہدایت ہو-

بموجب قانون حال دستاویز بٹوارہ میں عدالت دیوانی کا وہ حکم اخیر جو نسبت کئے جانے تقسیم کے صادر ہوا اور وہ فیصلہ ثالثی بھی جس میں تقسیم کی ہدایت ہو داخل کر دیا گیا ہے-

ایک ہندو خاندان غیر منقسمہ کے شرکا از روئے ایک تحریری دستاویز کے جائداد خاندانی کے حسب فیصلہ ثالثان تقسیم کرنے پر رضامند ہوئے- تجویز ہوا کہ دستاویز مذکور ایک اقرار نامہ متعلق تقسیم علیحدہ علیحدہ کے تھا اور اسواسطے تعریف دستاویز بٹوارہ میں آ جاتا ہے (۱)- ایسے اشخاص نے جنہوں نے اپنے آپ کو مالکان شریک بعض جائداد کا غلطی سے بیان کیا اقرار تقسیم علیحدہ جائداد مذکور کا بذریعہ دستاویز تحریری کے کیا- تجویز ہوئی کہ یہ نظام داخل تعریف "دستاویز بٹوارہ" مندرجہ ایکٹ ہذا کے ہے (۲) الفاظ "حکم اخیر" سے مراد اس حکم سے نہیں ہے جسکے رو سے اختیار بٹوارہ کرنے کا دیا جاوے بلکہ اس حکم سے ہے جو بعد ہونے بٹوارہ کے مشعر استقرار حصص جداگانہ اراضی کے صادر ہوا اور نیز از روئے ایکٹ مذکور دستاویز بٹوارہ پر جو رسوم اسٹامپ قابل اخذ ہوگی وہ بابت اس کل جائداد کے لیجاویگی کہ جسکے بٹوارہ کی استدعا ہے اور نہ صرف بابت اسکے اس جزو کے جو خواستگار بٹوارہ کے حصہ میں آئی ہو اور نیز واسطے اغراض ایکٹ مذکور کے مالیت جائداد کی بلحاظ اسکی قیمت بازار کے شمار کیجاویگی نہ بلحاظ ایکٹ رسوم عدالت سنہ ۱۸۷۰ء کے (۳)- سات بھائیوں میں سے تین نے جو ممبران خاندان مشترکہ اہل ہنود کے تھے دستاویزات تحریر کیں جنکے ذریعہ سے ہر ایک نے اس جائداد کے پانچکا اقرار کیا جو اسکو دی گئی تھی اور اسی دستاویز کے رو سے ہر ایک نے ہفتم حصہ قرضہ کے دینے کا بھی جو خاندانی قرضہ تھا اقرار کیا تھا- ایک دستاویز میں یہ

(۱) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۱۵ صفحہ ۶۷۰-　(۲) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۹۸-

(۳) انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۶۶۴-

بھی شرط تھی کہ مقر دستاویز آیندہ کسی دیگر خاندانی جائداد پر کوئی حق نہ رکھیگا۔ تجویز ہوا۔ کہ ان دستاویزات پر اشٹامپ بل دستاویز تقسیم کے ہونا چاہیئے۔ اور ہر ایک دستاویز پر اسقدر اشٹامپ لگنا چاہیئے جسقدر حصہ کہ ایک حصہ دار کے پاس پہنچا ہو (۱)۔ ایک دستاویز میں جسپر کہ دستخط اہالیان خاندان ہنود کے تھے اور مصدق بگواہی گواہان تھی جس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ ایک حساب یا فہرست ایک اہالی خاندان کی حصہ جائداد خاندانی کی تھی یہ لکھا تھا کہ خاندان کے بزرگ چند اراضیات پر متصرف رہیں گے اور تقوم لہٰذہ ایک تاریخ آیندہ پر تقسیم ہونگی۔ تجویز ہوئی کہ دستاویز پر اسٹامپ بطور دستاویز تقسیم نامہ کے نہیں ہونا چاہیئے (۲) نیز ملاحظہ ہو مد ۴۵ ضمیمہ اول ایکٹ ہذا۔

پٹہ (۱۶) "پٹہ" سے جائداد غیر منقولہ کا پٹہ یا سرخط یا کرایہ نامہ مراد ہے۔ اور اسمیں دستاویزات ذیل شامل ہیں۔

(الف) پٹہ۔

(ب) قبولیت یا اور اقرار تحریری متضمن کاشت یا تقابض جائداد غیر منقولہ یا متضمن وعدہ ادائے یا حوالگی زر لگان یا کرایہ جائداد غیر منقولہ مگر اسمیں پٹہ کی قبولیت داخل نہیں۔

(ج) کوئی دستاویز جسکے ذریعہ کسی قسم کی محصولات کا ٹھیکہ دیا جائے۔

(د)۔ کوئی تحریر مشتبہ درخواست حصول پٹہ باظہار منظوری درخواست۔

ایک دستاویز جس میں اسکا ذکر بطور پٹہ کے کیا گیا تھا۔ بعوض مبلغ ایک سو بیس ۱۲۰ روپیہ کے تحریر کی گئی اور اس میں یہ حکم تھا کہ فریق ادا کنندہ رقم مذکور کو بعض اراضی پر عرصہ بارہ سال تک قابض رہنا چاہیئے۔ لیکن اس میں کوئی حکم واسطے ادائیگی رقم مذکور کے یا درباره ادائیگی لگان کے موجود نہ تھا تجویز ہوا کہ دستاویز مذکور ایک رہن انتفاعی تھی نہ کہ پٹہ (۳) نیز دیکھو مد ۳۵ ضمیمہ اول ایکٹ ہذا۔

رہن نامہ (۱۷) رہن نامہ میں وہ تمام دستاویزات شامل ہیں جنکے ذریعہ سے بغرض اطمینان وصولی روپیہ کے جو بطور قرضہ دیا گیا ہو۔ یا دیا جاتا ہو۔ یا اس قرضہ کے وصول کی اطمینان کے لیئے جو بالفعل یا آیندہ واجب الادا ہو یا بغرض اطمینان ایفائے کسی عہد کے ایک شخص دوسرے شخص کے نام کوئی حق واقعہ متعلقہ جائداد مصرحہ دستاویز مذکور منتقل یا پیدا یا قائم کرے۔

ایک زمیندار نے کچھ اراضی اپنے گانوں میں بعض کاشتکاران کو بشرح لگان ماہ ۳۶۵ سالانہ نقد اور کچھ جنس کے

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۱۶۴۔ (۲) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۸۱۔ (۳) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۳۵۸۔

ہو سادہ کاغذ پر ایک دستاویز کے رو سے پٹہ پر دی جس دستاویز میں کہ پٹہ گیرندگان کی طرف سے بھی ایک عہد اپنی بعض دیگر مملوکہ جائداد کو زرگان متعددہ کی ادائگی اور دیگر اشیار کی حوالگی کی تعمیل کی غرض سے مکفول کرنیکی نسبت درج تھا تجویز ہوئی کہ دستاویز مذکورہ بالا بر مطابق اس تعریف کے جو ایکٹ کی دفعہ ۳ کے ضمن (۱۳) [ضمن (۱۷) دفعہ ۲ قانون حال] میں درج ہے بحیثیت رہنامہ ہونے کے اسٹامپ چسپان ہونا چاہیئے۔ اور نیز دستاویز مذکور ایکٹ کی دفعہ کے فقرہ (۲) [دفعہ ۲ قانون حال] کی ذیل میں داخل ہوتی ہے۔ فیصلہ بمعاملہ استصواب مندرجہ انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۲۵۴ کا حوالہ دیا گیا (۱) نیز دیکھو مد ۴۰ ضمیمہ اول ایکٹ ہذا۔

ایک اقرارنامہ میں جو باہم جناب سکرٹری آف اسٹیٹ اور ایک ٹھیکہ دار نمک کے تحریر ہوا۔ یہ مضمون مندرج تھا کہ ٹھیکہ دار نے چند پرامیسری نوٹ باطمینان تعمیل واجب معاہدہ کے امانتاً سپرد کر دیئے ہیں اور اس میں یہ شرط مندرج تھی کہ پرامیسری نوٹ ہائے مذکور بعد تعمیل واجب معاہدہ کے واپس دیئے جائینگے۔ تجویز ہوئی کہ اقرارنامہ مذکور ایک رہننامہ حسب تعریف مندرجہ ایکٹ ہذا کے تھا (۲) ایک تنہا یادداشت معاملہ رہن جو مرتہن نے اپنی بہی حساب میں بحاضری گواہان درج کی ہو اور اسکا یہ مطلب ہو کہ وہ حسب فرمایش راہنان تحریر کی گئی ہے رہننامہ نہیں ورنہ قابل اسٹامپ ہے (۳) دیکھو انڈین لارپورٹ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۵۸۵۔ و انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۵۸۔

کاغذ (۱۸) لفظ "کاغذ" میں چرم یا جھلی یا کوئی اور شے شامل ہے جسپر دستاویز لکھنی ممکن ہو۔

دستاویز بیمہ (۱۹) "دستاویز بیمہ" میں دستاویزات ذیل شامل ہیں۔

(الف) ہر ایک دستاویز جسکے رو سے کوئی شخص رسوم بیمہ کے مبادلہ میں دوسرے شخص سے یہ اقرار کرے کہ اگر کچھ نقصان یا ہرجہ یا زیرباری کسی نامعلوم یا اتفاقی حادثہ سے وقوع میں آئے تو وہ اسکو بھر دیگا۔

(ب) بیمہ جان اور ہر ایسا بیمہ جو کسی شخص کو حادثہ یا بیماری لاحق ہونے کی بابت کیا جائے اور کوئی اور ذاتی بیمہ۔

(ج) کوئی تحریر جس سے بیمہ آتشزدگی کو جاری رکھنے کی غرض سے اس بیمہ کی تجدید ثابت ہوتی ہو اور جس بیمہ آتشزدگی کی بابت یا اسکی تجدید سابق کی بابت (اگر کوئی ہوا) وہ رسوم اسٹامپ ادا نہ کی گئی ہو۔ جو اس صورت میں واجب الاخذ ہوتی کہ بیمہ ابتدا ہی سے چھ ماہ کے لئے منظور کیا جاتا۔

اس دستاویز پر جو محض ایک "پرچہ" یا یادداشت بیمہ مجوزہ تھی اور جس میں اس رقم کا ذکر تھا جسکے عوض بیمہ کرنے والے نے نام

(۱) انڈین لارپورٹ الہ آباد جلد ۱۷ صفحہ ۵۵۔ (۲) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۰۹۔ (۳) نمبر ۳۸ سنہ ۱۸۸۳ء پنجاب ریکارڈ فوجداری

جہاز اور سفر اور انجام کا اظہار کیا اور جس میں یہ شرط تھی کہ اس کے پیش کئے جانے پر بموجب بعض شرائط کے جو بہ قبضہ بیمہ کرنیوالے کے ہیں نقصانات پورے کر دیئے جائیں گے اور جس میں اخیر پر ادائیگی نقصانات و دعاوی فیصل شدہ بوجہ دستاویز مذکور کی ذمہ واری لیگئی تھی اور جس سے کسی اور زیادہ تر باضابطہ دستاویز کی ضرورت معلوم نہیں ہوتی۔ اسٹامپ بطور بیمہ زیر فقرہ ہذا لگایا جانا ضروری ہے (۱) ایک مقدمہ میں سوال یہ تھا کہ اسٹامپ سرٹیفکیٹ ذیل پر ہونا چاہیئے :۔

ملازمان غیر متعہد کے خاندان کی پنشن کا فنڈ یا سرمایہ۔ سرٹیفکیٹ داخلہ بیوی کی پنشن کا سرمایہ۔ تصدیق کیجاتی ہے کہ مسٹر فلان بمبری میں اس کارخانہ کے داخل ہوا اور اگر وہ ان شرائط کی کریگا جو اس کارخانہ کی مقرر ہیں تو اسکی بیوہ مستحق پانے زرسالانہ کی بقدر کے ہوگی تاریخ دستخط

تجویز ہوا کہ یہ دستاویز داخل فقرہ ہذا ہے (۲)۔

دستاویز بیمہ بحری یا دستاویز بحری | (۲۰) "دستاویز بیمۂ بحری یا دستاویز بحری" سے مراد ہے

(الف) ہر ایک بیمہ جو بہ تعلق کسی جہاز یا کشتی کے (جو سمندر یا ایسے پانی میں چلنے کے لئے ہو جو اندرون ملک واقعہ ہو) یا بہ تعلق جہاز یا کشتی کے کل یا ان کے ساز و سامان کے یا بہ تعلق کسی اسباب یا اشیاء تجارت یا کسی قسم کے مال کے جو کسی جہاز یا کشتی پر لدا ہو۔ یا بہ تعلق کسی جہاز یا کشتی کے کرایہ یا کسی اور حق کے کیا جائے جسکا بیمہ کسی جہاز یا کشتی کی بابت یا اسکے متعلق جائز طور پر کیا جا سکتا ہو اور جسمیں شامل ہے

(ب) کسی مال یا اشیاء تجارت یا جائداد کا بیمہ جو کسی ایسی روانگی کے لئے ہو جسمیں نہ صرف بحری خطرہ شامل ہو (حسب منشائے ضمن (الف)) بلکہ ہر دیگر خطرہ بھی شامل ہو جو روانگی سے لاحق ہو سکتا ہو۔ اور اس کا بیمہ شروع سفر سے اخیر منزل مقصود تک کی بابت ہو گیا ہو۔

جہاں کوئی شخص بمعاوضہ کسی رقم زر کے جو بطور زائد کرایہ جہاز کے یا کسی اور نہج پر ادا کی گئی ہو۔ یا ادا کی جانی ہو۔ ایسے نقصان کیجے ذمہ وار ہونیکا اقرار کرے جو اسباب یا اشیاء تجارت یا کسی قسم کے مال پر عائد ہو سکتا ہو اس حالت میں کہ وہ اسباب یا مال جہاز پر لدا ہوا ہو یا وہ اس اسباب یا اشیاء تجارت یا مال کے مالک کے ساتھ قرار داد کرے کہ وہ نقصان یا ہرجہ بھر دیگا تو ایسا اقرار یا قرار داد بیمہ خطرات بحری کا معاہدہ متصور ہوگا۔

فقرہ ہذا فقرہ ۱۵ دفعہ ۳۔ ایکٹ ۱ ۱۸۷۹ء کے اس جزو کی بجائے ہے جو بذریعہ دفعہ ۱۔ ایکٹ ۶ ۱۸۹۴ء اضافہ کیگئی تھی ملاحظہ ہو دفعہ ۷۔ مد ۴۷ ضمیمہ اول۔ ایکٹ ہذا۔

(۱) انڈین لاء رپورٹ بمبئی جلد ۱۹ صفحہ ۱۳۰۔ (۲) انڈین لاء رپورٹ کلکتہ جلد ۱۹ صفحہ ۲۹۹۔

مختارنامہ

(۲۱) "مختار نامہ" میں ہر دستاویز شامل ہے (جسپر بموجب قانون رسوم عدالت مجریہ وقت کے کوئی رسوم واجب الاخذ نہ ہو) جسکے رو سے کسی شخص خاص کو اختیار دیا جائے کہ وہ اس شخص کی بجائے اور اسکے نام سے عمل کرے جس نے اسکی تکمیل کی ہو۔

دس کس میراث داران ایک موضع نے ایک اپنے مختار کو بذریعہ ایک دستاویز کے یہ اختیارات عطا کئے کہ وہ انکی طرف سے پہلے کارندہ سے کاغذات حاصل کرے اور جو آمدنی یا قیمتی انکی اُسکے قبضہ میں ہو وصول کرے تحصیل تشخیص دیہات میراث اور کاشت اراضی و وصول منافع اور تقسیم اُس منافع کا بموجب حصہ رسدی کے اختیار دیا تھا۔ تجویز ہوا کہ یہ دستاویز ایک مختار نامہ ہے (۱)۔ نیز دیکھو مد ۴۸ ضمیمہ اول۔ ایکٹ ہذا۔

پرامیسری نوٹ

(۲۲) "پرامیسری نوٹ" سے وہ پرامیسری نوٹ مراد ہے جسکی تعریف ایکٹ دستاویزات قابل بیع و شری مصدرہ ۱۸۸۱ء میں کیگئی ہے اسمیں وہ نوٹ بھی داخل ہے جسمیں اقرار ادائے کسی رقم زر کا کسی خاص سرمایہ سے ہو۔ خواہ وہ سرمایہ قابل دستیابی ہو یا نہ ہو یا اقرار ادائے کسی رقم زر کا بقید کسی شرط کے ہو جو پوری ہو یا نہ ہو یا بوقوع کسی ضرورت کے ہو جو وقوع میں آ سکے یا نہ آ سکے۔

فقرہ ہذا نیا ہے۔ پرامیسری نوٹ کی تعریف دفعہ ۴۔ ایکٹ ۲۶ سنہ ۱۸۸۱ء میں حسب ذیل درج ہے۔

"پرامیسری نوٹ ایک دستاویز تحریری ہے (بجز بینک نوٹ یا کرنسی نوٹ کے) جس میں بلا شرط بدستخط اسکے لکھنے والے کے وعدہ ادا کرنے صرف ایک تعداد معین زر نقد کا اسطور پر کیا گیا ہو کہ ایک شخص خاص کو۔ یا جس کو وہ دلائے اسکو یا اس دستاویز کے حامل کو دیا جائیگا"

تمثیلات

زید نے دستاویزات بمضمون مندرجہ ذیل لکھکر انپر دستخط کیئے۔

(الف) میں وعدہ کرتا ہوں کہ بکر کو یا جسکو وہ دلائے پانچ سو روپیہ ادا کرونگا۔

(ب) میں اقرار کرتا ہوں کہ میں ایکہزار روپیہ تک جس کا عوض مجھکو وصول ہوا ہے بکر کا مقروض ہوں اور عند الطلب ادا کروں گا۔

(ج) بنام بکر۔ میں تمہارا بقدر ایکہزار روپیہ کے دیندار ہوں۔

(د) میں وعدہ کرتا ہوں کہ بکر کو پانچ سو روپیہ معہ دیگر جملہ رقوم کے جو اس کو واجب الوصول ہوں ادا کرونگا۔

(ہ) میں وعدہ کرتا ہوں کہ بکر کو پانچسو روپیہ بعد وضع کرنے بقدر مبلغ کے جو یافتنی میرا اُس کے ذمہ واجب ہو ادا کروں گا۔

(و) میں وعدہ کرتا ہوں کہ میرا ازدواج ہندہ کے ساتھ ہو جانے سے سات روز بعد بکر کو پانچ سو روپیہ ادا کرونگا۔

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ... صفحہ ...

(ز)۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ خالد کی وفات پر پانچسو روپیہ بکر کو دونگا۔ بشرطیکہ خالد میرے لیئے اسقدر روپیہ چھوڑ جائے کہ مبلغ مذکور ادا کرنے کی گنجایش ہو۔

(ح)۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ یکم جنوری آیندہ کو پانچ سو روپیہ اور گھوڑا اشکی اپنا بکر کو حوالہ کردوں گا۔

دستاویزات مثبتہ حرف الف و ب پرامیسری نوٹ کہلائینگی باقی دستاویزات مثبتہ صرف (ج) و (د) و (ہ) و (ز) و (ح) "پرامیسری نوٹ نہیں ہیں"۔ زیادہ تشریح کے لئے دیکھو شرح زیر دفعہ ۴ ۔ ایکٹ ۲۶ ۱۸۸۱ء مع شرح مؤلف۔

بل آف ایکسچینج اور پرامیسری نوٹ کی تعریف میں یہ فرق ہے کہ بل آف ایکسچینج میں بجائے اسکو کہ لکھنے والے کی طرف سے کسی خاص شخص کو بلا شرط روپیہ ادا کرنے کا اقرار ہو۔ کسی دوسرے فریق کو یہ حکم دیا جاتا ہے کہ وہ بلا شرط ایک رقم معین کسی شخص کو ادا کرے۔ بل آف ایکسچینج میں قانوناً شخص پابندہ کا پہلا مواخذہ دار سکارنے والا ہوتا ہے۔ اور نویسندہ صرف اسصورت میں ضامن ہے جبکہ سکارنیوالا انکار کرے۔ بخلاف ازیں پرامیسری نوٹ میں پہلا مواخذہ دار نویسندہ ہے (۱) نیز دیکھو مد ۹ ضمیمہ اول ایکٹ ہذا۔

رسید | (۲۳) "رسید" میں ہر ایسی کیفیت یا یادداشت یا تحریر شامل ہے۔

(الف) جسکے رو سے کسی رقم زر یا بل آف ایکسچینج یا چک یا پرامیسری نوٹ کی وصول ہو جانیکا اقبال کیا جائے۔

(ب) جسکے رو سے بایفائے کسی قرضہ کسی اور جائداد منقولہ کے وصول ہونیکا اقبال کیا جائے۔

(ج) جسکے رو سے کسی قرضہ یا مطالبہ یا کسی جزو قرضہ یا مطالبہ کی ادا یا بیباقی کا اقبال کیا جائے۔

(د) جس کے معنے یا مفہوم سے ایسا اقبال پایا جاتا ہو۔

اور خواہ کیفیت یا یادداشت۔ یا تحریر مذکور پر کسی شخص کے دستخط ہوں۔ یا نہ ہوں۔

اقرار وصول جو کسی دائن نے کھاتہ بہی مدیون میں بابت ادائی کسی رقم کے بوصولیابی کسی قرضہ کے تحریر کیا ہو اور اسپر دستخط کئے ہوں وہ حسب معنے ضمن ہذا کے رسید متصور ہوگا اور بطور رسید کے اسپر اسٹامپ ثبت ہونا چاہیئے (۲) مدعا علیہ نے ایک تمسک کی نالش میں یہ عذر کیا کہ تمسک کا ایک جزو بذریعہ شیرہ کے ادا کیا گیا ہے اور اس امر کی شہادت میں ایک دستاویز بنام سرخط پیش کی اور یہ بیان کیا کہ مدعی نے اسپر شیرہ کی وصولی کی بابت جسکی قیمت ۲۰ سے زیادہ تھی دستخط کئے ہیں۔ اس دستاویز میں کوئی ایسی صورت نہیں تھی جس سے یہ ظاہر ہوتا ہو۔ کہ شیرہ تمسک کے ایک جزو کی ادائگی میں لیا گیا ہے۔ تجویز ہوئی کہ دستاویز ایکٹ ہذا کے بموجب رسید نہیں تھی بلکہ وصول شدہ شیرہ کی یادداشت تھی اور اسٹامپ لگانا ضروری نہیں تھا (۳)۔

(۱) برور رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۶۷۶ - (۲) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۲۶۷ (۳) انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۲۵۳

جو رسید ایڈووکیٹ یا وکلاء بابت اُس زرِ نقد کے دیویں جو بطور محنتانہ دیا گیا ہو داخل ضمن ہذا ہے اور اس حجت کردہ زرِ نقد بلا بدل حسب مستثنیٰ (ب) مد ۵۳ ضمیمہ ۱ ایکٹ ہذا کے ہے ادائے رسوم سے بری نہیں کیونکہ یہ ادائیگی ایکٹ ہذا کے لئے بلا بدل نہیں محض اس لئے کہ ایڈووکیٹ نسبت محنتانہ اپنی وکالت کے معاہدہ قابل التعمیل نہیں کر سکتا (۱)۔

ملاحظہ ہو مد ۵۳ ضمیمہ ۱ ایکٹ ہذا۔

تملیک نامہ (۲۴) "تملیک نامہ" سے جائداد منقولہ یا غیر منقولہ کی تملیک تحریری مراد ہے جو وصیت کی قسم سے نہ ہو۔ اور جو۔

(الف) بمعاوضہ ازدواج کی گئی ہو۔ یا

(ب) بغرض تقسیم جائداد کے مابین اہالی خاندان تملیک کنندہ یا مابین ایسے اشخاص کے جن کی وہ پرورش کرنا چاہتا ہو یا بغرض پرورش اس شخص کے جو گذارہ کے لیئے اسکا محتاج ہو کی گئی ہو یا

(ج) کسی مذہبی یا خیراتی غرض کے لئے کی گئی ہو۔

اور اسمیں وہ اقرار نامہ تحریری بھی شامل ہے جسمیں اس قسم کی تملیک کا وعدہ کیا گیا ہو۔

لفظ تملیک نامہ ایسے چند اشخاص کے حق میں جداگانہ حق کا پیدا کرنا ظاہر کرتا ہے۔ جو کہ تملیک کنندہ پر جائز یا آور دعویٰ رکھتا ہو یا جنکے واسطے تملیک کنندہ ایسا انتظام کرنا مناسب سمجھتا ہو اسیواسطے تجویز ہوا کہ جہاں ایک شخص نے بباعث محبت فطری اپنی بہن اور اُسکے پسر کو خاص اراضی عطا کی۔ دستاویز پر رسوم اسٹام بطور ہبہ نامہ کہ بطور تملیک نامہ واجب الاخذ تھی (۲)۔ نیز دیکھو مد ۵۸ ضمیمہ اول۔ ایکٹ ہذا۔

الفاظ۔ ضمیمہ۔ مرکب بحری۔ تحریر۔ کی تعریف چونکہ ایکٹ عبارات عامہ نمبر ۱۰ ۱۸۹۷ء میں درج ہو گئی ہے۔ لہذا اس ایکٹ میں انکو متروک کیا گیا ہے۔

باب دوم رسوم اسٹامپ

(الف) دستاویزات کے لائق ادائے رسوم ہونے کے باب میں

دستاویزات واجب الاخذ رسوم **دفعہ ۳** - بپابندی قواعد ایکٹ ہذا اور مستثنیات مندرجہ ضمیمہ اول دستاویزات مرقوم الذیل پر بہ مقدار رسوم واجب الاخذ ہو گی۔ جو ضمیمہ مذکور میں اسکے لئے مناسب رسوم قرار پائی ہے یعنے۔

(۱) نمبر ۸۵ سنہ ۱۹۰۰ء پنجاب ریکارڈ۔ (۲) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۳۴۹۔

(الف) ہر دستاویز مذکورۂ ضمیمہ بالا جسکی تکمیل پہلے سے کسی شخص کیطرف سے نہ ہوئی ہو اور جو برٹش انڈیا کے اندر یکم جولائی سنہ ۱۸۹۹ء کو یا اس سے بعد تکمیل پائے۔

(ب) ہر ایک بل آف ایکسچینج یا چک یا پرامیسری نوٹ جو تاریخ مذکور کو یا اسکے بعد برٹش انڈیا سے باہر بنایا جائے۔ یا تحریر کیا جائے اور برٹش انڈیا کے اندر سکارا جائے یا اسکا روپیہ ادا کر دیا جائے یا سکارے جانے یا روپیہ وصول کرنیکے لئے پیش کیا جائے۔ یا اسپر تصدیق ظہری کیجائے یا اسکو منتقل کیا جائے یا کسی اور طریق سے اسکا لین دین کیا جائے۔

(ج) ہر دستاویز مذکورہ ضمیمہ بالا (باستثنا بل آف ایکسچینج۔ چک۔ یا پرامیسری نوٹ کے) جو پہلے سے کسی شخص کیطرف سے تکمیل نہ پائی ہو۔ مگر تاریخ مذکور کو۔ یا اسکے بعد برٹش انڈیا کے باہر تکمیل پائے۔ اور کسی جائداد واقع برٹش انڈیا سے یا کسی ایسے امر سے جو برٹش انڈیا میں واقع ہو۔ یا ہونیوالا ہو تعلق رکھے اور وہ دستاویز برٹش انڈیا کے اندر موصول ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی رسوم دستاویزات مفصلہ ذیل پر قابل اخذ نہ ہوگی۔

(۱) ہر دستاویز جس کی تکمیل گورنمنٹ کرے یا جو گورنمنٹ کیطرف سے یا گورنمنٹ کے حق میں لکھی گئی ہو ان صورتوں میں کہ اگر یہ مستثنیٰ نہ ہوتا تو گورنمنٹ کو اسقدر رسوم دینی پڑتی جو دستاویز مذکور پر واجب الاخذ ہو۔

(۲) ہر دستاویز فروخت اور ہر دستاویز انتقال یا تملیک قطعی یا از قسم رہن یا از قسم دیگر جو بابت کسی جہاز یا کشتی یا بابت کسی جزو یا حق یا حصہ یا ملکیت کسی ایسے جہاز یا کشتی کی کیجائے جنکی رجسٹری بروئے مرچنٹ شپنگ ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۹۴ء یا بروئے ایکٹ ۱۹ مصدرہ سنہ ۱۸۳۸ء یا بروئے ہند کے رجسٹری جہازات کے ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۴۱ء ترمیم شدہ بروئے ایکٹ ہٰذا مابعد کے ہوئی ہو۔

دفعہ ہٰذا کا جزو شرطیہ نیا ہے۔ اور اسمیں ان دستاویزات کا ذکر ہے جنپر کوئی رسوم قابل اخذ نہ ہوگی۔

دفعہ ہٰذا کے جزو اوّل میں اُن وثائق کا ذکر ہے جن پر کہ حسب ایکٹ ہٰذا رسوم لینا واجب ہے۔ تمام وثیقے جنکا ذکر ضمیمہ اوّل میں ہے اور جو زیر دفعہ ۹ یا مستثنیات ضمیمہ مذکور مستثنےٰ نہیں ہوئے اگر وہ برٹش انڈیا کے اندر مکمل ہوئے ہوں تو اُن پر اسٹامپ لگیگا اور بعض صورتوں میں اسوقت بھی جبکہ وہ بیرون برٹش انڈیا تکمیل پائے ہوں۔ مثلاً ہنڈویات۔ چیک۔ پرامیسری نوٹ جبکہ وہ ادا کئے جائیں یا سکارے جائیں۔ یا اُنپر برٹش انڈیا میں اور کوئی عمل ہوا اور تمام وثیقہ جات جو ایسی جائداد سے متعلق ہوں۔ جو برٹش انڈیا میں واقع ہے۔ وغیرہ یا ایسے امر سے متعلق ہوں جو برٹش انڈیا میں واقع ہوا۔ بروئے دفعہ ۱۹۔ ایکٹ ہٰذا پہلے

دفعہ جو شخص کہ برٹش انڈیا میں ایک یا بہر کے بل۔ چیک پرامیسری نوٹ کو حاصل کرے اُسے لازم ہے کہ قبل ازاں کہ اُسے واسطے ادائیگی کے پیش کرے یا اور طور پر کارے اسپر اسٹامپ چسپان کردے۔ باقی کے غیر اضلاع کے وثیقوں پر برٹش انڈیا میں پہونچنے سے تین ماہ کے اندر اسٹامپ نقش کر دینا چاہیئے۔

اس امر پر غور کرنا عدالتہائے ہندوستان کے لئے ضروری نہیں ہے کہ آیا ایک مختار نامہ جو انگلستان میں جاری کیا گیا ہے۔ لیکن جس کے متعلق ہونیکا منشا برٹش انڈیا میں ہے۔ مالی ضروریات قانون انگلستان کو پورا کرتا ہے۔ (یعنے آیا اسپر مطابق قانون انگلستان کے اسٹامپ پورا چسپان ہے) صرف اسی قدر کافی ہے اگر مختار نامہ مذکور پر مطابق قوانین اسٹامپ برٹش انڈیا کے اسٹامپ لگایا گیا ہو۔ بسٹو بنام سیکیویل (۱) وائیس بنام ہینسروڈ (۲) کی پیروی کی گئی۔ کلیگ بنام لیوی (۳) کی پیروی نہ کی گئی۔ تجویز ضمنی۔ اگر ایک مختار نامہ کے انگلستان میں موثر کرنے کا منشا ہو اور نیز برٹش انڈیا میں تو وہ جائز نہ ہوگا۔ جس حد تک اسکے برٹش انڈیا میں عامل ہونے کا منشا ہے۔ بدیں وجہ کہ ضروریات قوانین اسٹامپ انگلستان کو پورا نہیں کیا گیا۔ صرف اسی قدر کافی ہوگا کہ ضروریات قانون ہندوستان کو پورا کیا جاوے (۴)

مدعی نے مدعا علیہ پر الصہ؎ ۔۔۔ کے واسطے نالش کی اور بیان کیا کہ یہ روپیہ بروئے دو چکوں کے یافتنی ہے جس میں سے ایک ۳۵ پونڈ کا ۲۱۔ اکتوبر ۹۵ء کا اور دوسرا ۲۵ پونڈ کا ۱۶۔ نومبر ۹۵ء کا نوشہرہ میں میسرز کاکس کمپنی لنڈن کے نام چک کے نمونہ پر لکھا ہوا تھا۔ جس پر ایک پینی کا ٹکٹ چھپا ہوا تھا اور مہاجنوں نے اس کو نہیں سکارا تھا۔ مدعی نے بیان کیا کہ چکوں پر مدعا علیہ کے دستخط سے ظہری تحریر ہوئی ہے۔ اور وہ بشرط ضرورت اسکا قبول کرنیوالا اور سکارنیوالا ہے نتیجہ یہ ہوا کہ چونکہ چک ؎ ۔ کی مالیت سے زیادہ کے ہیں۔ لہذا ہر ایک آنہ کی فیس قابل اخذ تھی جو نہیں لگائی گئی (۵)

دستاویزات متعدد جو ایک معاملہ بیع رہن یا تملیک میں استعمال کیگئی ہوں

دفعہ ۴۔ (۱) جب بغرض تکمیل معاملہ بیع۔ رہن یا تملیک کے متعدد دستاویزات استعمال کیجائیں۔ تو جو رسوم ضمیمہ اول میں بیع رہن۔ یا تملیک کے واسطے معین ہے وہ صرف اصل دستاویز پر واجب الاخذ ہوگی اور باقی میں سے ہر ایک پر بجائے رسوم مقررہ (اگر کوئی ہو) مندرجہ ضمیمہ اول ایک روپیہ واجب الاخذ ہوگا۔

(۲) فریقین کو اختیار ہے کہ دستاویزات مستعملہ میں سے بغرض مطالب ضمنی دفعہ (۱) یہ تجویز کرلیں کہ کونسی دستاویز اصل دستاویز متصور ہوگی۔

(۱) ایکسچکر لا رپورٹ جلد ۵ صفحہ ۲۷۵۔ (۲) ڈوننگ درلینڈ مجسٹریٹ کیسز جلد ۲ صفحہ ۱۹۰۔ (۳) کمپل رپورٹ جلد ۳ صفحہ ۱۶۶۔ (۴) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۲۳ صفحہ ۱۸۷۔ (۵) نمبر ۹۹ بابت ۹۲ء پنجاب ریکارڈ۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس دستاویز منتخب شدہ پر سب سے زیادہ رسوم واجب الاخذ ہوگی۔ جو دستاویزات مستعملہ مذکور میں سے کسی ایک کی نسبت واجب الاخذ ہو۔

دفعہ ہذا۔ ایکٹ ۱ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۶ کی بجائے ہے۔ فقرہ شرطیہ نیا ہے۔

دفعہ ہذا میں اس صورت کا ذکر ہے جبکہ بہت سے وثائق ایک ہی معاملہ کو پورا کرنے کے لئے کار آمد ہوں جیسا کہ قانون سابق میں دستور رہا ہے۔ اعلیٰ اصلی دستاویز پر پورا رسوم اسٹامپ اور باقی وثائق پر صرف ایک روپیہ کا اسٹامپ لگنا چاہیئے۔ یہ فریقین کا اختیار ہے کہ وہ خود فیصلہ کریں کہ بمعنے دفعہ ہذا کونسا وثیقہ اصل سمجھا جائیگا۔

دستاویزات جو معاملات متعددہ مختلفہ کی بابت ہوں

دفعہ ۵۔ جو دستاویز چند مختلف مطالب پر حاوی یا ان سے متعلق ہو۔ اُسپر رسوم بقدر مجموعہ اُن رسوم کے واجب الاخذ ہوگی جو دستاویزات جداگانہ پر کہ وہ فرداً فرداً ایک ایک مطلب مذکور پر حاوی یا اس سے متعلق ہوں اس ایکٹ کے مطابق واجب الاخذ ہوتیں۔

دفعہ ہذا۔ ایکٹ ۱ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۷ کے فقرہ اول کی بجائے ہے۔

ایک ہی دستاویز جو ضمیمہ اول کی متعدد مدات میں آسکے

دفعہ ۶۔ بپابندی شرائط دفعہ مافوق اس دستاویز پر جسکی طرز تحریر ایسی ہو کہ وہ دو یا دو سے زیادہ مدات مرقومہ ضمیمہ اول میں داخل ہوسکے جبکہ رسوم واجب الاخذ انکی لئے مختلف ہوں تو لازم ہے کہ اسپر وہ رسوم لیجائے جو ان رسوم میں سے سب سے زیادہ ہو مگر شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ کی کسی عبارت سے لازم نہ آئیگا کہ بابت مثنیٰ یا تحریر مقابل کسی ایسی دستاویز کے جسپر رسوم واجب الاخذ ہوسکے اور جسکی بابت رسوم واجب ادا کیجا چکی ہو۔ ایک روپیہ سے زیادہ رسوم لیجائے۔

ایکٹ ۱ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۷ کے فقرہ دوم کی بجائے ہے۔

دفعہ ہذا اور دفعہ ۵ میں اُن دستاویزات کا ذکر ہے جو کہ مختلف معاملات یا چند امورات کے متعلق ہوں یا کئی ایک اقسام کی تعریف میں آتی ہوں۔ دفعہ ۵۔ اُن معاملات سے متعلق ہے جو کہ بلحاظ ماہیت ایسے مختلف ہیں کہ وہ دو یا زیادہ وثائق کی ذریعہ سے تکمیل ہوسکتے ہیں۔ لیکن جبکہ ایک وثیقہ بلحاظ ماہیت۔ پٹہ اور رہن بالقبض دونو کی تعریف میں آسکتا ہو۔ اور معاملہ دراصل ایک ہی ہو تو اس صورت میں اس وثیقہ پر رسوم اسٹامپ بطور رہن نامہ لیجائیگی۔

سولہ شخصوں نے مدعی سے کسی قدر چاول قرض لیا اور اسکو ایک دستاویز قرضہ بتصریح اس امر کے کہ کسقدر چاول کس نے لیا تھا لکھدی۔ نادہندگان نے یہ ذمہ داری بھی لی کہ کل قرضہ مشترکاً و منفرداً ادا کریں گے۔ تجویز ہوئی کہ دستاویز کی نسبت یہ تصور کرنا چاہیئے کہ اسمیں سولہ معاہدات جداگانہ شامل ہیں کہ جس سے وہ بحوالہ دفعات ہذا میں داخل ہے۔

اور اُسی کے مطابق اشٹامپ لگنا چاہیئے (١) جگناتھ و سومناتھ نے اپنے بھائی ایک ناتھ کو ایک دستاویز دی جس میں
تحریر تھا کہ اوّل جگناتھ و سومناتھ نے اپنا حق نسبت بعض جائداد کے بحق ایک ناتھ کے واگذاشت کیا۔ اور دوم ایک ناتھ
قرضجات خاص بیباق کری۔ اور سوم ایک ناتھ جگناتھ و سومناتھ کو ایک سالانہ وظیفہ دیا کرے۔ تجویز ہوئی کہ شرائط
بحق جگناتھ و سومناتھ کے محض بیان اُس معاوضہ کا ہے جو ایک ناتھ ادا کریگا اور کوئی استحقاق بحق جگناتھ و سومناتھ
کے پیدا نہیں ہوا لہذا دستاویز پر اشٹامپ صرف بطور دستاویز دست برداری کے لگانا چاہیئے (٢) اگر ایک جائداد چند
لاٹھوں میں بدست اشخاص مختلف نیلام ہو تو رسوم اشٹامپ جداگانہ ہر لاٹ کے قیمت پر لینا اور ہر خریدار کو جداگانہ سرٹیفکیٹ
دیا جانا چاہیئے (٣)۔ ایک دستاویز کے روسے جسمیں یہ بیان تھا کہ (الف) (ب) کا بہ تعداد دولاکھ روپیہ کے مقروض ہے اور
(الف) نے قرضہ جدید دولاکھ روپیہ (ب) سے اَور لیا (الف) نے چند مواضعات (ب) کے پاس واسطے میعاد تیس برس کے
ایک لاکھ چالیس ہزار روپیہ سالانہ کے ٹھیکہ پر دیئے۔ دستاویز مذکور میں یہ شرط درج تھی کہ لگان سالانہ سے کچھ روپیہ
بابت ادائے قرضہ (الف) وضع کیا جاوے تاکہ اس طریق پر کل قرضہ بذریعہ قسط بندی ادا ہو جائے۔ دستاویز مذکور میں
عبارت معمولی بھی جو پٹہ میں ہوتی ہے درج تھی۔ بروقت اس بحث کے کہ کیا تعداد مناسب رسوم اشٹامپ کی بابت دستاویز
مذکور کے قابل اخذ ہے۔ تجویز ہوئی کہ اگرچہ انتظام مذکور جزواً ایک ٹھیکہ تھا اور جزواً رہن دخلی۔ تاہم دستاویز مذکور اندر
منشار دفعہ ٧ فقرہ (٢) (دفعہ ٦ قانون حال) کے داخل ہے اور اسپر اشٹامپ رہن نامہ ہونا چاہیئے (٤)۔
زیر دفعات ہذا یہی پرکھنا لازمی ہے کہ آیا نوشتہ متعدد و مختلف معاملات سے متعلق یا مشتمل ہے؟ اگر وہ ایسا ہو تو
یہ امر کہ وہ تمام معاملات ایک جگہ اکٹھے کئے گئے ہیں اور نوشتہ مذکور پر ایک ہی جگہ تکمیل کنندگان نے دستخط کئے ہیں
اسکو اس تمام مجموعی محصول کے مواخذہ دار ہونے سے محفوظ نہیں رکھیگا جو اُن جملہ معاملات کی بابت واجب الادا ہو
لیکن برخلاف اسکے اگر معاملہ واحد ہو تو یہ امر کہ متعدد تکمیل کنندگان نے علیحدہ علیحدہ دستخط کئے ہیں اور اپنی اپنی ذمہ واری
کا بیان کرکے علیحدہ علیحدہ تحریریں لکھی ہیں محصول کو بڑھا نہیں دیگا۔ نہ ہی یہ بات کہ نوشتہ مذکور متعدد مختلف
معاہدوں پر مشتمل ہے کوئی امر اہم ہے بشرطیکہ وہ تمام معاہدے ایک ہی معاملہ سے متعلق ہوں (٥)۔
ایک زمیندار نے کچھ اراضی اپنے گانوں میں بعض کاشت کاروں کو بشرح لگان مبلغ ٢٩٥ روپیہ سالانہ نقد اور کچھ
چھکڑے بھوسا اور گھاس۔ ایک دستاویز کے روسے پٹہ پر دی جس دستاویز میں کہ پٹہ گیرندگان کی طرف سے بھی ایک

(١) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ١ صفحہ ٧٤۔ (٢) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ٩ صفحہ ٤١٧۔ (٣) انڈین لا رپورٹ
بمبئی جلد ١ صفحہ ٥٨۔ (٤) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ١ صفحہ ٢٥٤۔ (٥) نمبر ١٠٢ سنہ ١٨٩٥ء پنجاب ریکارڈ۔

عہد اپنی بعض دیگر مملوکہ جائداد کو لگان متعہدہ کی ادائیگی اور دیگر اشیاء کی حوالگی کی تعمیل کی غرض سے مکفول کرنیکی نسبت درج تہا۔ تجویز ہوئی کہ دستاویز مذکورہ بالا بمطابق اس تعریف کے جو ایکٹ اسٹامپ کی دفعہ ۳ کے ضمن (۱۳) [دفعہ ۲ ضمن (۱۷) قانون حال] میں درج ہی بحیثیت رہن نامہ ہونیکے اسٹامپ چسپان ہونا چاہیئے اور نیز کہ دستاویز مذکور ایکٹ مذکور کی دفعہ ۷ کے فقرہ دوم (دفعہ ۶ قانون حال) کی ذیل میں داخل ہوتی ہے فیصلہ بمعاملہ استصواب مندرجہ انڈین لاء رپورٹ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۲۵۴ کا حوالہ دیا گیا (۱)۔

بیمہ خطرات بحری

دفعہ ۷۔ (۱) کوئی معاہدہ بیمہ خطرات بحری کا (ماسوائے اس بیمہ کے جس کا ذکر مرچنٹ شپنگ ایکٹ ۱۸۹۴ء کی دفعہ ۵۰۶ میں مندرج ہے) جائز نہ ہوگا جبتک کہ وہ پالسی بیمہ خطرات بحری میں تحریر نہ ہو۔

(۲) کوئی میعادی پالسی بیمہ خطرات بحری کی کسی ایسی میعاد کے لیے نہ ہوگی جو بارہ مہینے سے زیادہ ہو۔

(۳) کوئی پالسی بیمہ خطرات بحری کی جائز نہ ہوگی بجز اسکے کہ اسمیں اُس خاص قسم کے خطرہ یا اندیشے یا اس میعاد کی جسکے لئے بیمہ کیا جائے اور سپین کرائی برون یا انڈر رائی ٹرون کے (یعنے اشخاص کے جو بیمہ کریں) نام کی اور اس تعداد یا تعدادہائے زر کی جس کا یا جنکا بیمہ کیا گیا ہو تصریح کر دیجائے۔

(۴) جس صورت میں کہ بیمہ خطرات بحری سفر بحری کے لئے یا سفر بحری پر اور نیز میعاد کے لئے کیا جائے یا جہاز کے مقام مقصود پر پہونچ جانے اور وہاں لنگر کرنیکے بعد ۳۰ دن سے زیادہ کسی میعاد کیلئے یا اس سے متعلق کیا جائے تو پالیسی پر اس پالیسی کی رسوم عائد ہوگی۔ جو سفر بحری کیلئے یا سفر بحری پر ہو اور نیز اس پالیسی کی رسوم عائد ہوگی۔ جو میعاد کے لئے ہو۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۹۰۴ء کی دفعہ ۵ (الف) کی بجائے ہے جو بذریعہ دفعہ ۲۔ ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۹۴ء ایزاد کی گئی تھی۔

تمسکات یا ڈبنچر یا دیگر کفالت نامجات جو بنابر قرضجات تحت ایکٹ مصدرہ ۱۱ سنہ ۱۸۷۹ء جاری کئے جائیں۔

دفعہ ۸ (۱) باوصف کسی امر مندرجہ ایکٹ ہذا کے ہر حاکم مقامی جو ایکٹ قرضہ حکام مقامی مصدرہ ۱۱ سنہ ۱۸۷۹ء یا کسی اور قانون نافذ الوقت کے احکام بموجب تمسکوں یا ڈبنچروں یا دیگر کفالت نامجات کے اجرائکے ذریعہ کوئی زر قرضہ فراہم کرے قرضہ مذکور کی بابت اسکی جاری کئے ہوئے تمسکوں یا ڈبنچروں یا دیگر کفالت نامجات کی تعداد مجموعی پر ۸ سیکڑہ رسوم واجب الاخذ ہوگی اور ان تمسکوں یا ڈبنچروں یا دیگر کفالت نامجات پر اسٹامپ لگانیکی حاجت نہ ہوگی۔ اور نہ انکی تجدید یا اجتماع یا تقسیم در تقسیم یا دیگر عمل پر کوئی

(۱) انڈین لاء رپورٹ الہ آباد جلد ۱۷ صفحہ ۵۵۔

رسوم مزید واجب الاخذ ہوگی۔

(۲) شرائط دفعہ ضمنی (۱) جنکے رو سے بعض خاص قسم کے تمسکات ڈبنچر یا کفالت نامجات اسٹامپ لگائے جانے اور مزید رسوم کے واجب الاخذ ہونیسے مستثنی کیے گئے ہیں ان تمسکات ڈبنچروں یا غیر سے باقی شدہ تمام قرضوں کے کفالت نامجات پر عائد ہونگی جن کی دفعہ مذکور میں تصریح کی گئی ہے۔ اور تمام ایسے تمسکات ڈبنچر یا دیگر کفالت نامجات خواہ وہ اسٹامپ شدہ ہوں یا نہ ہوں جائز ہونگے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے کسی مضمون سے وہ حاکم مقامی جسنے اس قسم کے تمسکات ڈبنچر یا دیگر کفالت نامجات جاری کیئے ہوں اس رسوم کے ادا سے مستثنےٰ نہیں کیا جائیگا۔ جو ان کی بابت ۲۶ مارچ سنہ ۹۷ء کے قبل واجب الاخذ تھی۔ درصورتیکہ رسوم مذکور ادا نہ ہو چکی ہو۔ یا بموجب حکم جناب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل معاف نہ کی گئی ہو۔

(۳) اگر کوئی حاکم مقامی رسوم محکومہ دفعہ ہذا کے ادائے میں دیدہ و دانستہ غفلت کرے تو اسکو گورنمنٹ کو رسوم واجب الادا کے دس فیصدی کے برابر ایک رقم بطور تاوان ادا کرنی پڑیگی اور ماہ اول کے بعد ہر ماہ کی بابت جسمیں غفلت مذکور جاری رہے اتنا ہی تاوان ادا کرنا پڑیگا۔

ایکٹ ۱ سنہ ۷۹ء کی دفعہ ۶ (ب) کی بجائے ہے جو بذریعہ ایکٹ ۱۴ سنہ ۱۹۰۴ء ایزاد ہوئی تھی ضمن (۳) نیا ہے دفعہ ہذا میں ان تمسکات ڈبنچروں اور دیگر کفالت نامجات کی نسبت انتظام کیا گیا ہے۔ جو حکام مقامی بنا بر قرضجات تحت ایکٹ ۱۱ سنہ ۷۹ء جاری کریں۔

اختیار تخفیف یا معافی یا تصفیہ رسوم

دفعہ ۹ - نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو اختیار ہے کہ بذریعہ حکم یا انضباط قواعد مندرجہ گزٹ آف انڈیا کے -

(الف) کل یا جزو برٹش انڈیا میں آئندہ کیلیئے یا کسی زمانہ گذشتہ کے لیئے اُن رسوم کو تخفیف یا معاف کریں جو کسی دستاویزات پر یا کسی خاص قسم کی دستاویزات پر یا اُس خاص قسم کی دستاویزات میں سے کسی دستاویزات پر جو کسی خاص فرقہ کے اشخاص کیطرف سے یا اُن کے حق میں یا اُس فرقہ کے چند نفر کیطرف سے یا اُن کے حق میں تکمیل پائی ہوں۔ واجب الاخذ ہیں۔

(ب) دربارہ تصفیہ یا اجتماع رسوم ڈبنچروں اور تمسکوں یا دیگر قابل بیع و شری کفالت نامجات کے جو انکارپوریٹڈ کمپنیوں یا دیگر کارپوریٹ جماعتوں کیطرف سے جاری ہوں احکام صادر فرماویں۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۹ کی بجائے ہے ضمن (ب) نیا ہے۔ بذریعہ ہذا جو قواعد آپ گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل

نے جاری فرمائے ہیں۔ وہ سب ایک جگہہ چھاپ کر ایکٹ ہذا کے ساتھ شامل کر دیئے گئے ہیں۔

(ب) اشٹامپ اور اُن کے استعمال کا طریقہ۔

طریقہ ادائے رسوم

دفعہ ۱۰۔ (۱) بجز اس صورت کے کہ اس ایکٹ میں کوئی اور صریح حکم ہو ادائی جملہ رسوم جو دستاویزات کی بابت واجب الاخذ ہوں حسب ذیل بذریعہ اشٹامپ ہوگا۔ اور اظہار ادائے رسوم مذکور دستاویزات پر بذریعہ اشٹامپ کیا جائیگا۔

(الف) مطابق شرائط مندرجہ ایکٹ ہذا۔ یا

(ب) جب کوئی شرط اُس سے متعلق نہ پائی جائے تو جس طور سے گورنر جنرل بہادر اجلاس کونسل بذریعہ ترتیب قاعدہ ہدایت فرمائیں۔

(۲) جائز ہے کہ جو قواعد اس دفعہ ضمنی (۱) کے بموجب ترتیب پائیں وہ علاوہ دیگر امورات کے امورات مفصلہ ذیل کی بابت بھی ہوں۔

(الف) یہ کہ ہر قسم کی دستاویزات کے لئے کس قسم کا اشٹامپ استعمال کیا جائیگا۔

(ب) یہ کہ جو دستاویزات کاغذ اشٹامپ منقش پر تحریر ہونے کے لائق ہوں اُن کے لئے کتنے اشٹامپ مستعمل ہوں گے۔

(ج) یہ کہ بصورت بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ کے جو کسی شرقی زبان میں تحریر ہو وہ کس تقطیع کے کاغذ پر لکھا جائے گا۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۹ کی بجائے ہے۔ دفعہ ہذا کے متعلق ملاحظہ ہوں قواعد مشمولہ ایکٹ ہذا۔

استعمال اشٹامپ چسپاندنی

دفعہ ۱۱۔ دستاویزات مندرجہ ذیل پر اشٹامپ چسپاندنی لگانا جائز ہے

(الف) وہ دستاویزات جن پر رسوم بقدر ۱ر واجب الاخذ ہے بجز اجزاء ایسے بل آف ایکسچینج کے جو عند الطلب واجب الادا نہیں ہے۔ اور جنکی چند پرتیں لکھی جاتی ہیں۔

(ب) بل آف ایکسچینج اور چک اور پرامیسری نوٹ جو برٹش انڈیا سے باہر لکھے یا بنائے جائیں

ہنڈوی تعدادی مبلغ ۱۰ ؎ پر جو درشنی نہ ہو اشٹامپ چسپاندنی نہیں لگایا جا سکتا۔ الفاظ "جو برٹش انڈیا سے باہر لکھی یا بنائی جائیں" مندرجہ ضمن (ب) دفعہ ہذا کل ضمن سے متعلق ہیں (۱) تین قطعہ نوٹ عند الطلب جن پر ایک ایک آنہ کا اشٹامپ چسپاں تھا زیادہ کے اشٹامپ ہنڈی پر تحریر ہوئے۔ جج ماتحت نے تجویز کی کہ استعمال اشٹامپ مناسب طور پر نہیں ہوا لہذا وجہ ثبوت نہیں

(۱) انڈین لاء رپورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۷۳۔

نہیں لئے جاسکتے۔ ہائیکورٹ نے تجویز کیا کہ وہ وجہ ثبوت میں قابل پذیرائی ہیں (۱)

(ج) اندراج نام کسی ایڈووکیٹ یا وکیل یا اٹرنی کا کسی ہائیکورٹ کی رجسٹر میں۔

(د) نوٹری پبلک کا عمل۔

(ہ)۔ انتقال حصص کسی انکارپوریٹیڈ کمپنی یا دیگر جماعت کارپوریٹ کا بذریعہ تحریر ظہری۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۱ کی بجائے ہے۔

طریقہ منسوخی اسٹامپ چسپانیدنی

دفعہ ۱۲۔(۱)۔(الف) جو کوئی شخص کسی دستاویز واجب الاخذ رسوم پر جس کی تکمیل کسی شخص نے کی ہو۔ اسٹامپ چسپانیدنی لگاوے اسکو لازم ہے کہ اسٹامپ چسپان کرنے کے وقت اُسکو اس طور سے ردی کردے کہ پھر وہ استعمال میں نہ آسکے۔

(ب) اگر کوئی شخص کسی دستاویز کی تکمیل ایسے کاغذ پر کرے جسپر اسٹامپ چسپانیدنی لگا ہوا ہو تو اسکو لازم ہے کہ تکمیل کرنیکے وقت اسٹامپ کو اس طور پر ردی کردے کہ وہ پھر استعمال میں نہ آسکے بجز اسکے کہ وہ پہلے سے حسب طریق متذکرہ بالا ردی کیا جاچکا ہو۔

(۲) ہر دستاویز جسپر اسٹامپ چسپانیدنی موجود ہو۔ مگر وہ اسطور سے ردی نہ ہوا ہو کہ پھر استعمال میں نہ آسکے تو جہانتک کہ اُس اسٹامپ سے غرض ہے وہ دستاویز غیر اسٹامپ شدہ سمجھی جائیگی۔

(۳) دفعہ ضمنی (۱) کے بموجب اسٹامپ چسپانیدنی کا ردی کرنا جس شخص کے ذمہ ہو۔ اسکو جائز ہے کہ وہ اسٹامپ پر اپنا پورا نام یا اپنے نام کے ابتدائی حروف یا کوٹھی تجارت کا پورا نام یا اُسکے نام کے ابتدائی حروف بمعہ اُس تاریخ کے تحریر کرکے اسکو ردی کردے جس تاریخ کو اسنے ایسی تحریر کی ہو یا اسکو کسی اور مؤثر نہج پر ردی کردے۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۱۱ کی بجائے ہے۔ ضمن (۳) نیا ہے۔

فقرہ (الف) دفعہ ہذا کا اُن صورتوں سے متعلق ہے جن میں اُس دستاویز پر جسپر رسوم معیّن ہے اسٹامپ بعد تحریر کے لگایا جاسکتا ہے۔ ایک بل بابت تنخواہ ماہواری ایک ملازم سرکار کے خزانہ کو واسطے ادا کے بھیجا گیا۔ اور اُسوقت یہ دریافت ہوا کہ رسید کا اسٹامپ ارکا جو اُسپر لگایا گیا تھا۔ بگاڑا نہیں گیا۔ اور برطبق اُسکے کلکٹر نے کارروائی فوجداری خلاف اُس عہدہ دار مذکورہ بالا کے حسب دفعہ ۶۲ (دفعہ ۶۳ حال) ایکٹ اسٹامپ جاری کی جسنے وہ دستاویز تحریر کی تھی ملزم پر حسب دفعہ مذکور ڈپٹی مجسٹریٹ نے تجویز ثبوت جرم صادر کی اور مجسٹریٹ ضلع نے برطبق اپیل بدیں تجویز کہ بموجب شہادت کے تجویز ثبوت جرم اعانت اور نہ اصل جرم کی ہونی چاہئے تھی۔ تجویز کو تبدیل کرکے جرم حسب دفعہ ۱۰۹ تعزیرات ہند معہ

(۱) ویکلی نوٹ ۱۸۸۸ء صفحہ ۲۱۷۔

دفعہ ۱۱ و ۶۲ (دفعہ ۱۲ و ۶۳ حال) ایکٹ اسٹامپ عام ثابت قرار دیا۔ تجویز ہوئی کہ رسید بل تنخواہ مابہ البحث ایک ادھنی دستاویز تھی جسپر اسٹامپ قبل یا بوقت دستخط کرنیکے مطلوب تھا اور اُس قسم کی نہ تھی جسکا ذکر فقرہ (الف) دفعہ ہذا میں ہے اور اس لئے کوئی اعانت کسی جرم کی حسب دفعات ۱۱ و ۶۲ (دفعہ ۱۲ و ۶۳ حال) کے نہیں کیگئی۔ اور جس جرم کا ارتکاب کیا جانا ظاہر ہوتا ہے وہ داخل فقرہ دوم دفعہ ۶۱ (دفعہ ۶۲ حال) کے ہے لیکن چونکہ کوئی اجازت کلکٹر نے حسب دفعہ ۶۹ (دفعہ ۷۰ حال) واسطے کارروائی فوجداری کے حسب دفعہ ۱۱ (دفعہ ہذا) نہیں دی لہذا اس سے زیادہ دست اندازی کرنا خلاف مصلحت ہے کہ تجویز ثبوت جرم اور حکم سزا منسوخ کیا جائے۔ (۱) ملاحظہ ہو انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۴۴۴ زیر دفعہ ۱۷۔

اس صورت میں جہانکہ مدعا علیہ نے ایک ہنڈی تحریر کی اور اسپر اسٹامپ ایک آنہ کا چسپان کیا جو ردی نہیں کیا گیا تھا اور بعد میں ہنڈی مذکور کو مدعا علیہ مدعی کے پسر کے پاس لیگیا۔ جس نے ہنڈی کو اس سے لے لیا۔ اور لیتے وقت اسٹامپ کو اسپر تاریخ تحریر کر کے ردی کر دیا۔ تجویز ہوئی کہ ہنڈی مذکور زیر دفعات ۱۱ و ۱۶ (دفعہ ۱۲ و ۱۷ حال) درست طور پر اسٹامپ دار تھی اور شہادت میں قابل پذیرائی تھی۔ اگر بوقت حوالگی جسنے اسکی قانونی حیثیت کو مکمل کیا ہنڈی پر اسٹامپ چسپان تھا۔ اور اگر ردی کیا جانا اسوقت بطور اسی معاملہ کی جزو کے ظہور میں آیا تو یہ کافی تھا۔ وہ دستاویز درست طور پر اسٹامپ دار ہے جس پر بوقت تکمیل اسٹامپ چسپان اور ردی کیا گیا۔ یا جسپر اسٹامپ اگر پہلے چسپان کیا گیا ہو تو وہ تکمیل کے وقت ردی کیا گیا۔ لفظ "تکمیل" جب دستاویز کے واسطے آوے تو اس سے وہ آخری فعل یا سلسلہ افعال مراد ہوتا ہے۔ جو اسے مکمل کرتا ہو۔ اسکی یہ بھی تعریف کیجاسکتی ہے کہ وہ باضابطہ مکمل کئے جانے کے معنے رکھتا ہے۔ معاہدہ بربنائے دستاویز قابل بیع وشری حوالگی کے وقت تک نامکمل و قابل انفساخ ہے۔ تاوقتیکہ حوالگی ہنڈی دستاویز قابل بیع وشرے کے لازمی خواص سے معرّا ہے۔ (۲) بروئے قانون حال جب کوئی رسید جسپر اسکا اسٹامپ واجب الاخذ ہو کسی سرکاری حساب کتاب کی پڑتال کی اثنا میں کسی اہلکار کے روبرو غیر اسٹامپ شدہ پیش کیجائے یا اسکو دیجائے تو اہلکار مذکور بتقاضائے رائے خود بجائے ضبط کرنے دستاویز مذکور کے ایک آنہ باضابطہ اسٹامپ شدہ رسید طلب کر سکتا ہے (۳)۔

بروئے قانون سابق رسید جسپر اسکا ٹکٹ ہو بصورت غیر اسٹامپ شدہ ہونے کے شہادت میں مقبول نہیں ہو سکتی تھی نہ اسپر تاوان لیا جا سکتا تھا۔ لیکن بروئے قانون حال ایکروپیہ تاوان کے ادا کرنے پر ایسی رسید شہادت میں قابل مقبولی ہے (۴)

طریقہ تحریر دستاویزات جنپر اسٹامپ منقش ہو

دفعہ ۱۳۔ ہر دستاویز جو کاغذ اسٹامپ منقش پر

(۱) انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۲۱۰۔ (۲) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۱۹ صفحہ ۶۳۵۔

(۳) دفعہ ۳۴۔ ایکٹ ہذا۔ (۴) دفعہ ۳۵۔ فقرہ (ب)۔ ایکٹ ہذا۔

لکھی جاوے اس طور سے لکھی جائیگی کہ اسٹامپ کا نقش دستاویز کی پیشانی پر نمایاں ہو اور کسی دوسری دستاویز کے لئے مستعمل یا کار آمد نہ ہو سکے۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۱۲ کی بجائے ہے۔ ایک تمسک میں جو ایک کاغذ اسٹامپ قیمت کافی پر بتاریخ ۱۹۔ اپریل سنہ ۱۸۷۹ء تحریر ہوا تھا معاہدہ منجانب اصل مدیون اول لکھا گیا اور بعد اُسکے دستخط کے معاہدہ منجانب ضامن کے تھا جسپر ضامن کے دستخط تھے۔ یہ دستاویز اُس طرف سے شروع ہوئی تھی کہ جس طرف اسٹامپ منقش نہ تھا اور اس طرف ختم ہوتی تھی کہ جس طرف اسٹامپ منقش تھا۔ اسٹامپ کسی طرح سے بگڑا نہ تھا اور نہ کاغذ اس طرح پر لکھا گیا تھا کہ پھر دوبارہ اسٹامپ کام میں آسکے تجویز ہوئی کہ یہ تمسک صرف ایک ہی دستاویز ہے اور اسپر اسٹامپ مناسب ہے اور کوئی اعتراض حسب قانون اسٹامپ کے نہیں ہو سکتا (۱) مضمون دستاویز اسٹامپ کے ایک جانب ختم ہو کر بقیہ مضمون دوسری طرف لکھا جانا کوئی جرم نہیں (۲)۔

ایک کاغذ اسٹامپ پر صرف ایک دستاویز تحریر ہوگی۔

دفعہ ۱۴۔ کوئی دوسری دستاویز واجب الاخذ رسوم کسی ایسے اسٹامپ شدہ کاغذ پر نہ لکھی جائیگی جسپر کوئی اور دستاویز واجب الاخذ رسوم پہلے سے تحریر ہو مگر اس دفعہ کی کسی عبارت سے یہ ممانعت نہیں ہے کہ کسی دستاویز کی ظہر پر کوئی عبارت جو اسٹامپ شدہ باضابطہ ہو یا جسکی بابت کوئی رسوم واجب الاخذ نہ ہو اس غرض سے لکھی جاوے کہ کوئی حق جو اس دستاویز سے قائم یا ظاہر کیا گیا ہے۔ دوسرے کے نام منتقل کیا جاوے یا اُسکے روسے اقرار وصول کسی قدر زر نقد یا مال کا کیا جاوے جسکے ادا یا حوالہ کرنیکا اقرار اُسمیں درج ہو۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۹۹ء کی دفعہ ۱۳ کی بجائے ہے۔ مدعی نے دعویٰ بر بنائے تمسک کے کیا اس تمسک کا انتقال بذریعہ تحریر ظہری کے بحق مدعی اصل دائن کی جانب سے ہوا تھا بحث یہ تھی کہ انتقال پر اسٹامپ چاہیئے یا نہیں تجویز ہوا کہ یہ انتقال ظہری اُس مستثنے میں داخل ہے جو دفعہ ۱۳ (دفعہ ہذا) کے ساتھ میں لگا ہوا ہے۔ ایسے انتقال پر اسٹامپ چاہیئے بموجب دفعہ مذکور کے دوسری دستاویز ایک ہی اسٹامپ پر لکھا نہیں جا سکتا ہے یہ انتقال نامہ بلا اسٹامپ ہے کلکٹر اسکو منقش کر سکتے ہیں (۳)

دستاویزات تحریر شدہ خلاف ہدایت دفعہ ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ غیر اسٹامپ شدہ متصور ہونگی

دفعہ ۱۵۔ ہر ایک دستاویز جو برخلاف احکام دفعات ۱۳ یا ۱۴ کے لکھی جاوے غیر اسٹامپ شدہ متصور ہوگی۔

(۱) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۱۹۸۔ (۲) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۷۶۔

(۳) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۱۷ صفحہ ۶۸۷۔

ایکٹ ۱ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۱۴ کی بجائے ہے۔ ایک دستاویز فارغخطی ظہر ایک دستاویز انتقال تعدادی مارپہ تحریر کی گئی تھی دستاویز انتقال جائز تھی اور فارغخطی برطبق ادا کرنے کی رسوم اسٹامپ روا ان کے حسب دفعہ ۳۹-(دفعہ ۲۴-ایکٹ ہذا) کے ہوسکتی تھی (۱)

تصدیق رسوم

دفعہ ۱۶-جبکہ کسی دستاویز کی رسوم واجب الاخذ کی تعداد یا اُسکی معافی کسیطرح اس رسوم پر منحصر ہو جو کسی اور دستاویز کی بابت واقعی ادا کیگئی ہو تو تحریری درخواست مع ہر دو دستاویزات کے کلکٹر کے روبرو پیش کئے جانے پر کلکٹر رسوم دستاویز آخر الذکر کا ادا ہو چکنا دستاویز اول الذکر پر اپنے ہاتھ سے تصدیق کردیگا۔ یا یہ تصدیق کسی ایسے طریق پر کردیجائیگی جسکی نسبت نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کسی قاعدہ کے ذریعہ سے ہدایت فرماویں۔

ایکٹ ۱ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۱۵ کے بجائے ہے۔ ملاحظہ ہوں قواعد شمولہ ایکٹ ہذا جو نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے زیر دفعہ ہذا مرتب فرمائے ہیں۔

(ج) دستاویزات پر اسٹامپ کسوقت لگانا چاہیئے

دستاویزات تکمیل یافتہ اندرون برٹش انڈیا

دفعہ ۱۷-لازم ہے کہ تمام دستاویزات واجب الاخذ رسوم پر جو برٹش انڈیا میں کسی شخص کیطرف سے تکمیل پائیں تکمیل پانے کیوقت یا اس سے پہلے اسٹامپ لگایا جاوے

ایکٹ ۱ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۱۶ کی بجائے ہے۔ دفعہ ۱۰ سے ۱۹ تک میں یہ ذکر ہے کہ اسٹامپ کس وقت لگانا چاہیئے جو وثائق برٹش انڈیا میں مکمل ہوں انپر اسٹامپ بروقت یا پیشتر تکمیل کے لگنا چاہیئے۔ جو ہنڈی۔ چک۔ پرامیسری نوٹ۔ برٹش انڈیا کے باہر تحریر ہو۔ جب وہ پہلی دفعہ کسی شخص کے ہاتھ میں آئے تو اُس شخص کو لازم ہے کہ پیشتر اسکے سکارنے یا ادا ہونے کے اسٹامپ لگادے۔ باقی وثیقوں پر جو بیرون برٹش انڈیا تحریر ہوں برٹش انڈیا میں پہنچنے سے تین ماہ کے اندر اسٹامپ لگنا چاہیئے

ایک دستاویز جسپر بعد تحریر لیکن قبل از داخل عدالت اسٹامپ چسپاں ہوا شہادت میں پیش ہوئی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ دستاویز ناقابل تسلیم ہے (۲)۔

دستاویزات تکمیل یافتہ بیرون برٹش انڈیا یعنی بل و چک و نوٹ کے

دفعہ ۱۸-(۱) ہر دستاویز واجب الاخذ رسوم پر جسکی صرف تکمیل برٹش انڈیا سے باہر ہوئی ہو۔ اور وہ بل آف ایکسچینج یا چک۔ یا پرامیسری نوٹ کی قسم سے نہ ہو اُس تاریخ سے تین مہینے کے اندر اسٹامپ لگایا جاسکتا ہے۔ جبکہ وہ

(۱) انڈین لاء رپورٹ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۰۔ (۲) انڈین لاء رپورٹ بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۴۸۴۔

پہلی مرتبہ برٹش انڈیا میں پہونچے۔

(۲) جس صورت میں کہ دستاویز مذکور پر بلحاظ اُس قسم اسٹامپ کے جو اسکے لئے مقرر ہو کسی غیر سرکاری شخص کے ہاتھ سے حسب ضابطہ اسٹامپ لگایا جا سکے۔ تو جائز ہے کہ وہ اُسے تین مہینہ کی میعاد مذکورہ کے اندر کلکٹر کے پاس پیش کرے۔ اور کلکٹر اُس دستاویز پر اسٹامپ اُس مالیت کا جسقدر کہ شخص پیش کنندہ دستاویز لگانا چاہے۔ اور اُسیقدر روپیہ ادا کرے اُس طرح لگائیگا جس طرح کہ نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل بذریعہ اجراء قاعدہ کے ہدایت فرماویں۔

ایکٹ ۱ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۱۷ کی بجائے ہے۔ ایک دستاویز جس میں انتقال حق مقرر بذریعہ وصیت نامہ و مختار نامہ داخل تھا ۱۸۶۳ء میں آسٹریلیا میں تحریر ہو کر ۱۸۹۱ء میں مدراس میں کام میں لانے کی ضرورت ہوئی مگر اسٹامپ نہ تھا۔ تجویز ہوئی کہ اُسکی بابت تاوان نہیں لیا جا سکتا کیونکہ وقت تحریر دستاویز جو ایکٹ ۶ ۱۸۶۲ء و ۱۰ ۱۸۶۰ء جاری تھا اُسکے رو سے واجب الاخذ نہیں (۱) ملاحظہ ہو شرح زیر دفعہ ۴۔

بل چک و نوٹ نوشتہ بیرون برٹش انڈیا۔

دفعہ ۱۹۔ جب کوئی ایسا بل آف ایکسچینج یا چک یا پرامیسری نوٹ جو برٹش انڈیا سے باہر لکھا گیا۔ یا بنایا گیا ہو برٹش انڈیا کے اندر پہلی دفعہ کسی شخص کے ہاتھ آئے تو اُس شخص کو لازم ہے کہ ایسے بل وغیرہ کے برٹش انڈیا میں سکاری جانے یا ادائی زر کے لئے پیش کرنے سے پہلے یا برٹش انڈیا میں اُسپر عبارت ظہری یا انتقالی لکھنے یا اور طرح پر اُسکی خرید و فروخت کرنے سے پہلے اُسپر اسٹامپ واجب لگائے اور اسٹامپ کو ردّی کر دے۔ مگر شرط یہ ہے۔ کہ

(الف) اگر اُسوقت جبکہ کوئی بل آف ایکسچینج چک یا پرامیسری نوٹ برٹش انڈیا کے اندر کسی قابض کے ہاتھ آئے۔ اسٹامپ چسپانیدنی بتعداد مناسب اُسپر لگا ہوا ہو۔ اور وہ اسٹامپ حسب دفعہ ۱۲۔ ردی ہو چکا ہو اور قابض مذکور کو کسی وجہ سے یہ گمان نہ ہو کہ وہ اسٹامپ اُس شخص کے ہاتھ سے اور اسوقت چسپاں و ردّی نہیں کیا گیا تھا جو اس ایکٹ میں مقرر ہے تو اسٹامپ مذکور کی نسبت جہاں تک قابض مذکور سے تعلق ہے یہ سمجھا جائیگا کہ وہ اسٹامپ حسب ضابطہ چسپاں اور ردّی کیا گیا تھا۔

(ب) اس شرط کی کسی عبارت سے کوئی شخص اُس تاوان سے بری نہ ہوگا جو بپاداش نہ لگانے یا ردی نہ کرنے اسٹامپ کے اُسکے ذمہ عائد ہو۔

ایکٹ ۱ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۱۸ کی بجائے ہے۔ فارن بل چسپانیدنی ٹکٹ بل آف ایکسچینج یا ہنڈی کے کام میں لائے جا سکتے ہیں جو

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۲۵۵۔

بیرون برٹش انڈیا لکھے گئے ہوں مگر برٹش انڈیا میں سکارے گئے ہوں نہ انپر جو کہ برٹش انڈیا میں تحریر ہو کر باہر سکارے جائیں (۱)

(د) تعین مالیت بغرض اخذ رسوم

حساب مالیت جبکہ وہ بذریعہ سکہ ریاستہائے غیر درج ہو

دفعہ ۲۰-(۱) جب کسی دستاویز پر رسوم مطابق تعداد مالیت کے کسی رقم کی بابت واجب الاخذ ہو اور رقم مذکور بذریعہ کسی ایسے سکہ کے ظاہر کیجائے جو برٹش انڈیا میں مروج نہ ہو تو وہ رسوم رقم مذکور کی ایسی مالیت پر محسوب کیجائیگی جو دستاویز کی تاریخ کے دن مطابق سکہ برٹش انڈیا بحساب نرخ مبادلہ مروجہ وقت بیٹھتی ہو۔

(۲) نواب گورنر جنرل باجلاس کونسل کو اختیار ہو کہ بذریعہ اشتہار مندرجہ گزٹ آف انڈیا وقتاً فوقتاً بغرض حساب رسوم اسٹامپ کے نرخ مبادلہ مابین سکہ جات مروجہ برطانیہ یا ریاستہائے غیر و سکہ جات برٹش انڈیا مقرر فرماویں اور وہ نرخ بغرض مراتب دفعہ ضمنی (۱) نرخ مروجہ متصور ہوگا۔

ایکٹ ا ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۱۹ و ۲۰ کی بجائے ہے۔ ضمن (۲) نیا ہے۔ اور اسکی رو سے نرخ مبادلہ کے مقرر کرنیکا اختیار نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کو دیا گیا ہے۔ نواب ممدوح نے جو نرخ مروجہ بروئے اختیار عطیہ دفعہ ہذا مقرر فرمایا ہے۔ اسکے لئے ملاحظہ ہوں قواعد شمولہ ایکٹ ہذا۔

طریق محسوبی مالیت سٹاک کفالت نامجات قابل بیع و شرا

دفعہ ۲۱- جب کسی دستاویز پر رسوم مطابق تعداد مالیت بابت کسی سٹاک یا کفالت نامہ قابل بیع و شرا یا دیگر کفالت نامہ کے واجب الاخذ ہو تو رسوم مذکور سٹاک یا کفالت نامہ مذکور کی اُس مالیت پر محسوب ہوگی جو اُسکی اوسط قیمت یا مالیت مروجہ یوم تاریخ دستاویز کے مطابق برآمد ہو۔

تاثیر اندراج شرح مبادلہ یا اوسط قیمت

دفعہ ۲۲- جب کسی دستاویز میں مبادلہ کا نرخ مروجہ یا اوسط قیمت درج ہو (یعنے جیسی کہ صورت ہو) اور اُسکے مطابق وہ دستاویز اسٹامپ شدہ ہو تو جہانتک کہ اُس اندراج کا تعلق ہے یہ قیاس کیا جائیگا کہ وہ دستاویز اسٹامپ شدہ باضابطہ ہے۔ اِلّا اس صورت میں کہ اُسکے خلاف ثابت ہو۔

دفعات ۲۱ و ۲۲- ایکٹ ا ۱۸۷۹ء کی دفعات (۲۱ و ۲۲) کی بجائے ہیں۔

دستاویزات سودی

دفعہ ۲۳- جب کسی دستاویز میں صریح شرط ادائے سود کی درج ہو تو اُس دستاویز پر رسوم اسٹامپ اُس سے زیادہ واجب الاخذ نہ ہوگی۔ جو درصورت درج نہونے شرط سود کے واجب الاخذ ہوتی۔

(۱) سرکلر صاحب کمشنر اسٹامپ ممالک مغربی شمالی و اودھ مورخہ ۳- مارچ ۱۸۸۳ء

ایکٹ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۲۳ کی بجائے ہے۔ حسب ایکٹ ۱۸۶۹ء کا اشٹامپ ایک آنہ کا ایک اشٹامپ منا سب واسطے ایسی دستاویز کے ہے جسمیں حساب تصفیہ شدہ درج ہو ورشرح ادائے سود کی ہو (۱) لیکن ایکٹ ہذا کا منشا اسکے خلاف ہے (۱ع) ایک تمسک میں تحریر تھی کہ بمعاوضہ مبلغ لـ مدیون دائن کو کسی تاریخ آئندہ پر آٹھ سو آرس ناج کے مالیتی سے فی سو آرس دیگا۔ تمسک آٹھ آنہ کی کاغذ پر تحریر تھا۔ ایک نالش میں بربنائے تمسک مذکور بغرض دلا پانے آٹھ سو آرس کے بشرح فی روپیہ چار سو آرس یا اُسکی قیمت مبلغ ۲۰۰ کے تجویز ہوئی کہ تمسک کا اشٹامپ کافی تھا (۲)۔ جبکہ سرٹفکیٹ نیلام میں جو ایسی جائداد کے خریدار کو دیا جائے کہ جو بحکم عدالت بذریعہ نیلام سرکاری نیلام ہوئی ہو صراحتاً یہ مندرج ہو کہ نیلام مذکور بحفظ حق رہنداری شخص ثالث کے عمل میں آیا ہے تو زر اصل (مگر سود نہیں) جو بوقت نیلام از روئے رہن مذکور واجب الادا ہو وہ معاوضہ سمجھا جاویگا کہ جسکی بابت رسوم اشٹامپ بلحاظ مالیت حسب دفعہ ہذا۔ ادا ہونی چاہیئے (۳) جب دستاویز میں شرط تاوان بصورت خلاف ورزی درج ہو . . . . تو رقم تاوانی پر رسوم زائد لگانا ضرور نہیں (۴)

طریقہ محسوبی رسوم بابت انتقال بمعاوضہ قرضہ وغیرہ

دفعہ ۲۴۔ جب کوئی جائداد کسی کے پاس اسطرح منتقل کیجائے کہ کوئی قرضہ واجب الادا معاوضہ کلی یا جزوی اُسکا قرار پائے یا یہ شرط ٹھیرے کہ زرِ نقد یا سرمایہ ادا یا منتقل کیا جائیگا۔ عام اس سے کہ اسکی بابت جائداد مذکور پر کچھہ مواخذہ یا مطالبہ قائم کیا جائے یا نہ کیا جائے اور اُسکا ادا یا منتقل ہونا کسی خاص امر پر منحصر ہو یا نہ ہو تو ایسی صورتوں میں قرضہ یا زرِ نقد یا سرمایہ اُس معاوضہ کا کل یا جزو (جیسی کہ صورت ہو) سمجھا جائیگا جسپر بابت انتقال مذکور رسوم حسب مالیت واجب الاخذ ہے۔

مگر شرطیہ ہے کہ دفعہ ہذا کی کوئی عبارت کسی ایسی سرٹفکیٹ نیلام سے متعلق نہ ہوگی جسکا ذکر مد ۱۸ ضمیمہ اول میں درج ہے۔

تشریح۔ اگر کوئی جائداد جو رہن ہو۔ یا کوئی اور قسم کا مواخذہ اسپر ہو بیع کیجائے۔ تو زرِ رہن غیر ادا شدہ۔ یا روپیہ فرق کی جائداد مذکور معہ سود واجب (اگر کچھہ ہو) جزو معاوضہ بیع متصور ہوگا۔

مگر شرطیہ ہے کہ جب جائداد مرہونہ مرتہن کے حق میں منتقل کیجائے تو وہ اُس رسوم سے جو انتقال مذکور کی بابت واجب الادا ہو وہ رسوم منہا کرنیکا مستحق ہوگا جو رہن کی نسبت وہ ادا کر چکا ہو۔

تمثیلات

(۱) عمر نے بکر کا ایکہزار روپیہ دینا ہے۔ عمر بکر کے پاس ایک جائداد بیع کرتا ہے جسکا معاوضہ پانسو روپیہ نقد اور ایک ہزار روپیہ قرضہ سابقہ کی ادائیگی ہے۔ اس صورت میں رسوم اشٹامپ الصما سے پر واجب الاخذ ہوگی۔

(۱) انڈین لارپورٹ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۳۲۶۔ (۲) انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۱۳ صفحہ ۲۶۸۔ (۳) انڈین لارپورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۴۷۰۔ (۴) انڈین لارپورٹ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۶۵۵۔ (۱ع) فقرہ شرطیہ مد ۱۔ ضمیمہ اول

(۲) عمر بکر کے پاس ایک جائداد بمقابلہ صما، فروخت کرتا ہے۔ اسپر زید کا حق مرتہنی بقدر الف سہ روپیہ اصل اور سود غیر سودی کے ہے۔ رسوم اسٹامپ الف صما، ، پر واجب الاخذ ہوگی۔

(۳) عمر بکر کے پاس ایک مکان قیمتی دس ہزار روپیہ بمقابلہ پانچہزار روپیہ گرو رکھتا ہے۔ بکر بعد ازاں عمر سے اس مکان کو بمعاوضہ پانچہزار روپیہ خرید کرتا ہے تو رسوم اسٹامپ دس ہزار روپیہ پر لیجائیگی لیکن اسمیں سے رسوم جو رہن پر اخذ ہو چکی ہے وضع کر لیجائے گی۔

ایکٹ ۱۸۷۹ع کی دفعہ ۲۴ (مرممہ برکوئ دفعہ ۵ ایکٹ ۱۸۹۴ع) کی بجائے یہی تشریح اور تمثیلات نئی ہیں جب کسی دستاویز کے روسے ایک راہن زمین مرہونہ میں اپنا حق چھوڑ کر مرتہن کو دیدے اور نیز مالگذاری سرکاری اُسوقت تک خود ادا کرنا منظور کرے جبتک کہ زمین مذکور کا انتقال بنام مرتہن خریدار کاغذات کلکٹری میں درج نہ ہو جاوے تجویز ہوا۔ کہ ایسی دستاویز ایک انتقالنامہ ہے اور اُسکے معاوضہ کی تعداد بموجب دفعہ ہذا تخمینہ ہو کر اصلی زر رہن معہ تعداد متذکرہ دستاویز مذکور ہے نیز تجویز ہوا۔ کہ دستاویز مذکور ایک اقرارنامہ بابت ادائی مالگذاری سرکاری کہ ہے تاوقتیکہ زمین منتقلہ کاغذات کلکٹری میں درج نہ ہو جائے اور اسپر ۸ کا زائد اسٹامپ بحیثیت اقرارنامہ کے لگیگا (۱) جب سرٹفکیٹ نیلام جائداد میں صراحتاً یہ لکھا ہو کہ نیلام بمتابعت حق رہن شخص ثالث کے ہوا ہے تو اسٹامپ اوپر زر نیلام و زر رہن کے حسب دفعہ ہذا و مد ۱۶ و ۲۱ (مد ۱۸ و ۲۳ حال) ضمیمہ اوّل کے ہونا چاہیے (۲) نیز ملاحظہ ہو انڈین لارپورٹ بمبئی جلد ۱۵ صفحہ ۵۳۲ و انڈین لاریورٹ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۹۲ و انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۸ و انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۴۲۱ زیر مد ۱۸ ضمیمہ (۱)۔

تعین مالیت زرِ سالانہ وغیرہ

دفعہ ۲۵۔ جب کوئی دستاویز بغرض اطمینان ادائے کسی زرِ سالانہ یا دیگر مبلغ موقت الادا کی لکھی جائے یا جب معاوضہ کسی انتقالنامہ کا زرِ سالانہ یا کوئی اور رقم موقت الادا ہو تو زرِ محفوظہ دستاویز مذکور یا معاوضہ انتقالنامہ مذکور (جیسی کہ صورت ہو) اس ایکٹ کی اغراض کے لئے حسب مفصلہ ذیل سمجھا جائیگا۔

(الف) جب وہ مبلغ ایک میعاد معین کے لیے واجب الادا ہو اور تعداد کل روپیہ کی جو اسکے روسے دادنی ہو پہلے سے دریافت ہو سکتی ہو تو وہی کل روپیہ زرِ محفوظہ دستاویز یا معاوضہ ہے۔

(ب) جب وہ مبلغ دوام کے لئے یا کسی وقت غیر معیّن کے لئے واجب الادا ہو۔ اور کسی ایسے شخص کی حیات تک محدود نہ ہو جو دستاویز یا انتقالنامہ مذکور کی تاریخ پر زندہ تھا۔ تو زرِ محفوظ دستاویز یا معاوضہ انتقالنامہ وہ کل تعداد ہے جو مطابق شرائط مندرجہ دستاویز یا انتقال نامہ مذکور کے اس دستاویز یا انتقالنامہ کی تاریخ سے اگلے

(۱) انڈین لارپورٹ بمبئی جلد ۱۵ صفحہ ۴۷۵۔ (۲) انڈین لارپورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۴۷۰۔

بیس برس تک کے لئے واجب الادا ہوگی - جس تاریخ پر اوّل مرتبہ روپیہ واجب الادا ہو۔

(ج) جب وہ مبلغ ایک میعاد غیر معین کے لئے واجب الادا ہو اور کسی ایسے شخص کی حیات تک محدود ہو جو اس دستاویز یا انتقالنامہ کی تحریر کے وقت زندہ تھا۔ تو معاوضہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد ہے جو حسب مذکورہ بالا اس تاریخ کے بعد بارہ برس تک واجب الادا ہوگی۔

ایکٹ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۲۵ کی بجائے ہے۔ جو ایکٹ مذکور میں جدید داخل کیگئی تھی نسبت اس امر کے کہ کس کے ذمہ رسوم اسٹامپ کا ادا کرنا واجب ہے بجائیکہ کوئی اقرار نامہ مابین فریقین ہو ملاحظہ ہو دفعہ ۲۹ - دستاویز جسکے ذریعہ سے بعد وفات معاہدہ کرنے والے کے تاحیات ایک دوسرے شخص کے ایک ندرانہ دیئے جانے کا اقرار ہوا ہے۔ داخل ضمن (ج) نہیں بلکہ دفعہ ۳ ضمن (۱۵) [دفعہ ۲ (۱۹)] کی ذیل میں آتی ہے (۱)۔

رسوم اسٹامپ جبکہ مالیت شئی مندرجہ دستاویز کی دریافت نہ ہوسکے۔

دفعہ ۲۶ - جبکہ تعداد یا مالیت شئی مندرجہ کسی ایسی دستاویز کی جسپر رسوم حسب مالیت واجب ہے، بوقت تکمیل یا تکمیل اول اس دستاویز کے دریافت نہ ہوسکے - یا (اگر دستاویز اس ایکٹ کے جاری ہونے سے پہلے تکمیل پائی ہو) اسوقت دریافت نہ ہوسکتی تھی تو جسقدر مبلغ یا مالیت کیلئے بدرجہ غایت اسٹامپ مستعملہ دستاویز مذکور اسکی تکمیل کی تاریخ پر بصورت اندراج مبلغ یا مالیت مذکور کے لئے مکتفی ہوتا اس سے زیادہ کا دعوی دستاویز مذکور کی بنیاد پر سماعت نہ ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ دربارہ کسی کان کے پٹہ کے جسکی پیداوار کا کوئی حصہ کرایہ یا جزو کرایہ کے طور پر وصول کیا جاتا ہو یہ امر مکتفی ہوگا کہ حصہ مذکور کی بابت بغرض ادائے رسوم بیس ہزار روپیہ سالانہ قرار دلائی جائے اور اس پٹہ کے بموجب حصہ کی کل تعداد کا عام اس سے کہ وہ کتنا ہی ہو دعوے ہوسکتا ہے۔

نیز یہ بھی شرط ہے کہ اگر حسب منشاء دفعہ ۳۱ یا ۴۱ دربارہ کسی دستاویز کے کارروائی کی گئی ہو تو وہ رقم مصدقہ کلکٹر رقم اس اسٹامپ کی متصور ہوگی جو تاریخ تکمیل دستاویز واقعی طور پر استعمال کیا گیا تھا۔

ایکٹ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۲۶ کی بجائے ہے۔ اقرار نامہ منجانب مالک اراضی کسی شخص بالا دست کو ایک رقم زر نقد بعوض عطائے استحقاق رسوم کاشت از قسم مالگذاری ادا کرنے کا حسب منشاء عام ایکٹ ہذا کے پٹہ ہے۔ جب تعداد لگان کی جو بابت سال اوّل کے واجب الادا ہو اس غرض سے تحقیق نہ ہو سکے کہ حسب ضمیمہ ۱ - دفعہ ۱۹ (ب) ایکٹ اسٹامپ ۱۸۹۹ء پٹہ کیواسطے واجبی اسٹامپ تشخیص کیا جاوے اور اس سے زیادہ لگان وصول کیا گیا ہو جو بموجب اسٹامپ چسپانیدہ کے واجب ہو تو

(۱) انڈین لاء رپورٹ کلکتہ جلد ۱۹ صفحہ ۴۹۹

تو اُس لگان کے دلا پانیکے استحقاق پر جو بابت سنین مابعد کے واجب الادا ہو کچھ اثر نہیں ہوتا۔ ایسی صورت میں اُس تعداد زرِ نقد کو جو بابت سال اوّل کے واجب الادا ہو اُس تعداد پر محدود کرنے سے جس سے اسٹامپ پورا ہو جاوے۔ دفعہ ہٰذا کو کافی اثر دیا جاویگا (۱)

واقعات مؤثر رسوم دستاویز میں درج ہونے چاہئیں۔

دفعہ ۲۷۔ لازم ہے کہ زرِ معاوضہ اگر کچھ ہو اور نیز تمام واقعات اور حالات جو کسی دستاویز کی رسوم کے واجب الاخذ ہونے پر مؤثر ہوں یا جنکی لحاظ سے رسوم واجب الاخذ کی تعداد معین ہو سکے دستاویز میں بالکم و کاست صحیح صحیح لکھے جاویں۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۲۷ کی بجائے ہے۔

ہدایت نسبت رسوم بعض اقسام بیعنامجات

دفعہ ۲۸۔ (۱) جب کسی جائداد کی نسبت یہ قول و قرار ٹھیرے کہ وہ کل جائداد ایک معاوضہ مجموعی پر فروخت کیجائیگی۔ مگر اُس جائداد کے علیحدہ علیحدہ حصے دستاویزات مختلفہ کے رو سے بیع کئے جاویں تو زرِ معاوضہ اسطور سے تقسیم کیا جاویگا جیسا کہ فریقین معاملہ کو مناسب معلوم ہو مگر ہر حصہ کے بیعنامہ میں ہر ایک حصہ کا معاوضہ جداگانہ مندرج ہوگا۔ اور ہر ایسے بیعنامہ کی بابت رسوم حسب مالیت ہر معاوضہ جداگانہ پر واجب الاخذ ہوگی۔

(۲) جب کسی جائداد کی نسبت یہ قول و اقرار ٹھیرے کہ اُس کل جائداد کو ایک مجموعی معاوضہ پر دو یا زیادہ اشخاص مشترکاً خرید ینگے یا کوئی شخص ور دوسروں کی شراکت سے یا کلاً اوروں کے واسطے خرید یگا۔ اور پھر وہ جائداد حصوں میں تقسیم ہو کر فرداً فرداً اُن شخصوں کے نام جنہوں نے اُسکو خریدا یا جنکے واسطے وہ خرید گئی۔ دستاویزات جداگانہ کی ذریعہ سے بعوض جزو ہائے جداگانہ زرِ معاوضہ کے بیع کر دیجائے تو بابت بیع ہر جزو جائداد مذکور کے رسوم حسب مالیت اوپر ہر جزو متفرق زرِ معاوضہ کے جو اُسمیں مذکور ہو واجب الاخذ ہوگی۔

(۳) جب کوئی شخص جسنے ایک جائداد خرید کرنیکا اقرار کیا ہو مگر ہنوز اُس کا بیعنامہ حاصل نہ کیا ہو اُسی جائداد کو کسی دوسرے کے ہاتھ فروخت کرنیکا اقرار کرے اور اس وجہ سے وہ جائداد اصل مالک کیطرف سے خریدار ثانی کے نام براہ راست بیع کر دیجائے تو ایسے بیعنامہ کی بابت رسوم حسب المالیت اُس زرِ معاوضہ پر واجب الاخذ ہوگی جو اصل خریدار اور خریدار ثانی کے درمیان قرار پایا ہو۔

(۴) جب کوئی شخص جسنے کوئی جائداد خرید کرنیکا اقرار کیا ہو مگر اُسکا بیعنامہ ہنوز حاصل نہ کیا ہو اسبات کا معاہدہ کرے کہ وہ کل یا جزو جائداد کو کسی اور شخص یا اشخاص کے پاس فروخت کریگا اور اسوجہ سے وہ کل

(۱) انڈین لاء رپورٹ مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۴۴۔

جائداد اصل بائع کیطرف سے پارہ پارہ ہو کر مختلف اشخاص کے نام بیع کیجائے تو رسوم حسب مالیت صرف و پراس بدل کے جو بابت بیعنامہ ہر جزو کے کسی خریدار شکمی نے ادا کیا ہو بلالحاظ تعداد یا مالیت اصل زرمعاوضہ کی لیجائیگی اور بابت بیعنامہ جائداد باقیماندہ کے (اگر کچھ ہو) جو اصل مشتری کے نام لکھا جائے۔ رسوم حسب مالیت صرف و پراس تعداد زرفاضل کے لیجائیگی جو اصل زرمعاوضہ سے جملہ زرہائے معاوضہ ادا کردہ خریداران شکمی کے وضع کرنیکے بعد باقی رہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے بیعنامہ آخر الذکر پر رسوم کسی حالت میں ایک روپیہ سے کم نہ لیجائے گی۔

(۵) جب کوئی شکمی خریدار اصل خریدار کے حق کا بیعنامہ اپنے نام لکھائے اور جو زرِقیمت خریدار شکمی نے ادا کیا ہو اُسکی بابت وہ بیعنامہ مطابق تعداد و مالیت کے واجب الاخذ رسوم ہو۔ اور حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ ہو چکا ہو تو پھر جو بیعنامہ اُسی جائداد کا اصل بائع کیطرف سے خریدار شکمی کے نام لکھا جائے اُسکی بابت اسیقدر رسوم واجب الاخذ ہوگی جو زرِقیمت وصول یافتہ اصل بائع کی بابت بیعنامہ پر واجب الاخذ ہوتی الا کسی حالت میں یہ رسوم پانچ روپیہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۲۸ کی بجائے ہے۔

(ھ) رسوم کس کے ذمہ واجب الادا ہے

رسوم کسکے ذمہ واجب الادا ہے

دفعہ ۲۹۔ درصورت نہ ہونے کسی خاص قول و قرار مخالف کی اسٹامپ واجب کا خرچ اشخاص مفصلہ ذیل کے ذمہ ہوگا۔

(الف) دربارہ کسی دستاویز کے جو ضمیمہ اول کی مفصلہ ذیل مدات میں سے کسی میں مندرج ہو۔ یعنے

مد ۲	دستاویز باہتمام ترکہ۔	مد ۶	اقرارنامہ رہن۔
مد ۱۳	بل آف ایکسچینج۔	مد ۱۵	تمسک۔
مد ۱۶	باٹمری بانڈ یعنے تمسک مکفول جہاز	مد ۲۶	کسٹم بانڈ۔ تمسک پرمٹ۔
مد ۲۷	ڈبینچر	مد ۳۲	زرمزید۔
مد ۳۴	ابرانامہ۔	مد ۴۰	رہن نامہ۔
مد ۴۹	پرامیسری نوٹ۔	مد ۵۵	فارغخطی۔
مد ۵۶	رسپانڈنشیا بانڈ یعنے تمسک جو بکفالت مال محمولہ کسی جہاز کے دیا جاوے	مد ۵۷	ضمانت نامہ یا رہن نامہ۔
		مد ۵۸	تملیک نامہ۔

مد ۶۲۔ (الف) انتقالنامہ بابت حصص متعلقہ کسی ان کارپوریٹیڈ کمپنی یا دیگر جماعت کارپوریٹ کے۔

مد ۶۲ (ب)۔ انتقالنامہ ڈبینچرہا جو کفالت نامجات قابل بیع وشرائے ہوں۔ خواہ ڈبینچر پر رسوم واجب ہو یا نہیں بجز ڈبینچرہائے مشروطہ دفعہ ۸ کے۔

مد ۶۲۔ (ج)۔ انتقالنامہ بابت کسی حق محفوظہ تمسک کے یا رہن نامہ یا دستاویز بیمہ کے۔

اس شخص کے ذمہ جو اس قسم کی دستاویز تحریر کرے یا بنائے یا تکمیل کرے۔

(ب) اگر دستاویز بیمہ ہو۔ تو اس شخص کے ذمہ جو بیمہ کرائے۔

(ج) اگر دستاویز قسم بیعنامہ سے ہو۔ (جسمیں دستاویز والیسی جائداد مرہونہ بھی شامل ہے) خریدار کے ذمہ۔ اگر معاملہ پٹہ یا اقرار پٹہ کا ہو تو پٹہ دار کے ذمہ یا اس شخص کے ذمہ جسکے نام اقرارنامہ پٹہ لکھا جاوے۔

(د) اگر قبولیت پٹہ کی ہو تو پٹہ دہندہ کے ذمہ

(ہ) اگر مبادلہ کی دستاویز ہو تو دونو فریق بحصص مساوی ذمہ وار رسوم کے ہونگے۔

(و) اگر سرٹفکیٹ نیلام ہو تو خریدار جائداد کے ذمہ جس سے سرٹفکیٹ مذکور متعلق ہو۔

(ز) اگر تقسیم نامہ ہو۔ تو رسوم بالتناسب بحصہ رسدی فی حصہ داران کل جائداد تقسیم شدہ کے ہوگی۔ اگر کسی حاکم مال یا عدالت صیغہ دیوانی یا کسی ثالث کے حکم کی تعمیل میں تقسیم ہوئی ہو۔ تو جس تناسب سے حاکم مال یا عدالت یا ثالث مذکور ہدایت کرے۔

ایکٹ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۲۹ کی بجائے ہے۔

بعض صورتوں میں رسید کا دینا لازم ہے

دفعہ ۳۰۔ اگر کوئی شخص کسی قدر روپیہ جو بیس روپیہ سے زیادہ ہو یا کوئی بل آف ایکسچینج یا چک یا پرامیسری نوٹ جس کا روپیہ بیس سے زائد ہو وصول پائے یا کسی دین کے معاوضہ یا جزو معاوضہ میں کوئی جائداد منقولہ جسکی مالیت بیس روپیہ سے زیادہ ہو حاصل کرے تو اسکو لازم ہے کہ عندالطالبہ اس شخص کے جو اسکو روپیہ یا بل آف ایکسچینج یا چک یا نوٹ یا جائداد ادا یا حوالہ کرے اسکی بابت رسید اشٹامپ شدہ باضابطہ لکھدے۔

دفعہ ہذا جدید ہے۔ اور اس کے رو سے بیس روپیہ سے زیادہ مالیت کی صورت میں رسید کا دینا لازمی کیا گیا ہے۔

باب سوم۔ تنقیح معاملات اشٹامپ

تنقیح اشٹامپ واجب

دفعہ ۳۱۔ (۱) جب کوئی دستاویز جسکی تکمیل ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو اور

پہلے سے اشٹامپ ثبت شدہ ہو یا نہ ہو کلکٹر کے روبرو پیش کیجائے اور پیش کنندہ کلکٹر سے بذریعہ درخواست یہ بات دریافت کرے کہ اسپر کوئی رسوم اور کسقدر رسوم واجب الاخذ ہے۔ اور نیز فیس جسقدر کہ کلکٹر ہر مقدمہ میں طلب کرے (جو پانچ روپیہ سے زیادہ اور آٹھ آنہ سے کم نہ ہوگا) داخل کرے تو کلکٹر اپنی تجویز سے بہ طے کریگا کہ دستاویز مذکور پر کچھ رسوم واجب الاخذ ہے یا نہیں اور ہے تو کس قدر ہے۔

(۲) کلکٹر مجاز ہوگا کہ غرض مذکور سے دستاویز کا خلاصہ اور حلف نامہ یا اور ایسی شہادت طلب کرے جو اسکو اس امر کے ثبوت کیلئے ضروری معلوم ہو کہ تمام واقعات اور حالات جن سے پایا جاوے کہ دستاویز واجب الاخذ رسوم ہے یا نہیں اور ہے تو کسقدر۔ دستاویز میں صحیح صحیح اور شرح درج ہیں اور جبتک یہ خلاصہ اور شہادت داخل نہ ہولے درخواست مذکور پر کوئی کارروائی نہ کرے۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ

(الف) کوئی شہادت جو اس دفعہ کے بموجب داخل کیجائے کسی کارروائی دیوانی میں کسی شخص کے مقابل میں استعمال نہ کیجائے بجز اسکے کہ تحقیقات اس امر کی در پیش ہو کہ دستاویز پر کسقدر رسوم واجب الاخذ ہے اور

(ب) ہر شخص جسکی طرف سے ایسی شہادت داخل ہو مستحق ہوگا کہ بعد ادا کرنے رسوم کامل کی جو دستاویز پر واجب الاخذ ہو ایسے ہرجانہ سے بری رکھا جائے جو بوجہ صحیح صحیح ظاہر نہ کرنے واقعات اور حالات مذکورۃ الصدر متعلقہ دستاویز مذکور کے اس ایکٹ کی بموجب اسپر عائد ہوتا۔

ایکٹ ا سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۳۰ کی بجائے ہے۔

تصدیق کلکٹر

دفعہ ۳۲۔ (۱) اگر دستاویز جو دفعہ ۳۱ کے بموجب کلکٹر کے روبرو پیش کیجائے کلکٹر کی دانست میں واجب الاخذ رسوم ہو۔ اور

(الف) کلکٹر تجویز کرے کہ اس دستاویز کا اشٹامپ پہلے سے ہی پورا ہے۔ یا

(ب) رسوم مجوزہ کلکٹر زیر دفعہ ۳۱۔ یا اسقدر روپیہ جو بشمول رسوم ادا شدہ سابق کی رسوم مجوزہ کلکٹر کے برابر ہو ادا کر دیا گیا ہے۔

تو کلکٹر دستاویز مذکور کی ظہر پر یہ تصدیق لکھدیگا کہ رسوم کامل (بتعداد فلان) جو دستاویز کی بابت واجب الاخذ ہے ادا ہو چکی ہے۔

(۲) جب بدانست کلکٹر دستاویز مذکور واجب الاخذ رسوم نہ ہو تو کلکٹر اسی طرح یہ تصدیق کریگا

کہ وہ دستاویز واجب الاخذ رسوم نہیں ہے۔

(۲) ہر دستاویز جس کی ظہر پر اس دفعہ کے بموجب تصدیق لکھی گئی ہو سمجھی جائیگی کہ وہ اسٹامپ شدہ باضابطہ ہے۔ یا واجب الاخذ رسوم نہیں ہے یعنی جیسا کہ موقع ہو اور اگر وہ دستاویز واجب الاخذ رسوم ہو تو شہادت وغیرہ میں لئے جانیکے لائق ہوگی۔ اور جائز ہے کہ اسکا عملدرآمد اور اسکی رجسٹری اس طرح کیجائے کہ گویا پہلے سے دستاویز اسٹامپ شدہ باضابطہ تھی۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کی کسی عبارت سے کلکٹر کو دستاویزات مفصلہ ذیل کی ظہر پر تصدیق لکھنے کا اختیار نہ ہوگا۔

(الف) ہر دستاویز جو برٹش انڈیا میں تکمیل پائے یا اول مرتبہ تکمیل پائے اور تاریخ تکمیل یا تکمیل اول (جیسی صورت ہو) ایک مہینے کے گذرنے کے بعد کلکٹر کے پاس پیش کیجائے۔

(ب) ہر دستاویز جو برٹش انڈیا کے باہر تکمیل پائے یا اول مرتبہ تکمیل پائے اور کلکٹر کے روبرو بعد گذرنے تین مہینے کے اس تاریخ سے جب کہ وہ پہلی مرتبہ برٹش انڈیا میں موصول ہو پیش کیجائے۔

(ج) ہر دستاویز جسپر رسوم ار واجب الاخذ ہو یا بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ جو ایسے کاغذ پر کہ اسٹامپ شدہ باضابطہ نہ ہو تیار یا مکمل ہو کر کلکٹر کے روبرو پیش کیجائے۔

ایکٹ ۱ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۳۱ کی بجائے ہے۔ بغرض فیصلہ اس امر کے کہ آیا دستاویز پر اسٹامپ کافی لگا ہے اور وہ شہادت میں قابل مقبول ہے۔ خود دستاویز کو دیکھنا چاہیئے نہ کسی حالات متعلقہ کو جو از روئے شہادت ثابت ہوں (۱) ایک پرامیسری نوٹ جو عند الطلب واجب الادا تھا اور کاغذ سادہ پر تحریر ہوا تھا حسب دفعہ ۳۹۔ ایکٹ ۱ ۱۸۷۹ء کے کلکٹر کے روبرو واسطے فیصلہ رسوم مناسب کے پیش ہوا تھا اور کلکٹر نے بعد ادا ہونے روپیہ محکومہ دفعہ مذکور کے اسپر عبارت ظہری مقتضیہ دفعہ مذکور ثبت کی تجویز ہوئی کہ کلکٹر کی اس بضابطگی سے کہ اس نے عبارت ظہری ثبت کی ایسا پرامیسری نوٹ بوجہ ثبوت مقبول ہونے سے ممنوع نہیں ہو جائیگا (۲) انتظام دیوالیہ کی بابت جو دستاویز لکھی جائے اور کلکٹر سے منظور کیجائے۔ اسکا اسٹامپ شدہ ہونا ضروری نہیں (۳) نیز ملاحظہ ہو شرح زیر دفعہ ۴۹۔

(۱) انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۱۶ صفحہ ۴۳۲۔ (۲) انڈین لارپورٹ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۱۱۵۔

(۳)۔ انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۱۵۔

باب چہارم

دستاویزات جو اسٹامپ شدہ یا ضابطہ نہوں

معائنہ و ضبطی دستاویزات

دفعہ ۳۳ - (۱) ہر شخص جو قانوناً یا برضامندی فریقین شہادت لینے کا اختیار رکھتا ہو اور ہر شخص جسکے اہتمام میں کوئی سرکاری دفتر ہو۔ باستثنائے افسر پولیس کے اگر اُسکے روبرو کوئی دستاویز جو بدانست شخص مذکور واجب الاخذ رسوم ہو بحالت انجام دہی خدمات اسکے عہدہ کی پیش کیجاوے یا آجاوے تو اُسکو لازم ہے کہ اگر اُسکی رائے میں دستاویز مذکور اسٹامپ شدہ باضابطہ نہ ہو تو اُسے ضبط کرلے۔

(۲) امر مذکور کیلئے شخص مذکور کو لازم ہے کہ ہر دستاویز کو جو حسب بالا واجب الاخذ رسوم ہو اور حسب بالا اُسکے روبرو پیش کیجائے یا آجائے اس غرض سے معائنہ کرے کہ آیا اُسپر اُس مالیت اور قسم کا اسٹامپ ثبت ہے یا نہیں جو اسوقت کے قانون نافذہ برٹش انڈیا کی روسے ضرور تھا۔ جبکہ وہ دستاویز مکمل یا پہلی مرتبہ مکمل کی گئی تھی۔

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) اس دفعہ کی کسی عبارت سے کسی مجسٹریٹ کو یا کسی عدالت فوجداری کے جج کو لازم نہیں کہ کسی دستاویز کو جو سوائے کارروائی متعلقہ باب ۱۲ یا ۳۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری مصدرہ ۱۸۹۸ء کے کسی اور کارروائی یا مقدمہ میں اسکے روبرو پیش ہو اس صورت میں معائنہ یا ضبط کرے جبکہ اسکے نزدیک ایسا کرنا نامناسب ہو۔

(ب) اگر یہ امر کسی ہائیکورٹ کے جج سے متعلق ہو تو جائز ہے کہ دستاویز کے معائنہ اور ضبط کرنے کی خدمت اس دفعہ کے بموجب عدالت کے کسی ایسے عہدہ دار کو تفویض کیجائے جسکو عدالت اس کام کیلئے مامور کرے۔

(۳) اس دفعہ کے اغراض کے لئے اگر کوئی شبہ واقعہ ہو تو

(الف) نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل یہ تجویز فرماویں گے کہ کونسے دفاتر سرکاری دفاتر سمجھے جائینگے

(ب) لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ یہ تجویز کرے کہ کون اشخاص دفاتر سرکاری کے اہتمام کرنیوالے سمجھے جائینگے۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۳۲ کی بجائے ہے۔ ضمن (۳) کا فقرہ (الف) نیا ہے۔

خاص احکام غیر اسٹامپ شدہ رسیدوں کے متعلق

دفعہ ۳۴ - جب کوئی رسید جسپر اسٹامپ واجب الاخذ ہو کسی سرکاری حساب کتاب کی پڑتال کی اثنا میں کسی اہلکار کے روبرو غیر

اسٹامپ شدہ پیش کیجائے یا اسکو دیجائے تو اہلکار مذکور باقتضائے رائے خود بجائے ضبط کرنے دستاویز مذکور کے ایک اور باضابطہ اسٹامپ شدہ رسید طلب کرسکتا ہے۔

دفعہ ہذا جدید ہے۔ اور دستاویز کی ضبط کرنے کی بجائے دوسری باضابطہ اسٹامپ شدہ رسید کا طلب کرنا اہلکار کے اقتضائے رائے پر چھوڑا گیا ہے۔

دستاویز جو اسٹامپ شدہ باضابطہ نہوں شہادت وغیرہ میں قابل مقبولی نہ ہونگی

دفعہ ۳۵ - کوئی دستاویز واجب الاخذ رسوم کسی کام کیلئے کسی شخص کے روبرو جو قانوناً یا برضامندی فریقین شہادت لینے کا اختیار رکھتا ہو بطور شہادت مقبول نہ ہوگی۔ اور نہ کوئی ایسا شخص یا عہدہ دار سرکاری اُسپر عمل کریگا یا اُسکی رجسٹری یا تصدیق کریگا بجز اسکے کہ وہ دستاویز اسٹامپ شدہ باضابطہ ہو۔

مگر شرط یہ ہے۔

(الف) ہر دستاویز مذکور بشرطیکہ وہ اس قسم کی دستاویز نہ ہو جسپر صرف ایک آنہ کی رسوم واجب الاخذ ہو یا بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ نہ ہو بپابندی جملہ مستثنیات معقول کی اسحالت میں بطور شہادت مقبول ہوسکتی ہے کہ زر رسوم واجب الاخذ یا اگر دستاویز بتعداد کافی اسٹامپ شدہ نہ ہو تو اسقدر روپیہ جو رسوم مذکور کے پورا کرنیکے لئے درکار ہو مع تاوان صہ کے یا اگر دس گونہ رسوم واجب یا دس گونہ تعداد کمی پانچ روپیہ سے زیادہ ہو تو مع اسقدر تاوان کے داخل کیا جائے جو رسوم یا کمی رسوم مذکور کے دس گونہ کے برابر ہو۔

(ب) جس شخص سے اسٹامپ شدہ رسید واجب الطلب ہو اگر وہ غیر اسٹامپ شدہ رسید دیوے اور وہ رسید بصورت اسٹامپ شدہ ہونیکے اس شخص کے خلاف شہادت میں مقبول ہوسکے تو اس رسید کے پیش کرنیوالا شخص اگر ایک روپیہ تاوان کا رسید مذکور کی بابت ادا کرے تو رسید مذکور شخص اول الذکر کے برخلاف شہادت میں مقبول ہوسکیگی۔

(ج) اگر کوئی معاہدہ یا اقرار بذریعہ خط وکتابت قرار پایا ہو۔ اور اس خط وکتابت میں دو یا دو سے زیادہ مکتوبات شامل ہوں۔ اور اُنمیں سے کسی ایک پر اسٹامپ واجب چسپاں ہو تو اس صورت میں معاہدہ یا اقرار مذکور باضابطہ اسٹامپ شدہ متصور ہوگا۔

(د) اس دفعہ کی کوئی عبارت مانع اس بات کی نہیں ہے کہ کوئی دستاویز کسی عدالت فوجداری کی کارروائی

میں بطور شہادت مقبول ہو سوائے اس کارروائی کے جو زیر باب ہائے ۱۲ یا ۳۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری مصدرہ ۱۸۹۸ء کے عمل میں آئی ہے۔

(۵) کوئی امر مندرجہ دفعہ ہذا اس امر کا مانع نہ ہوگا کہ کوئی دستاویز کسی عدالت میں مقبول ہو جبکہ وہ دستاویز گورنمنٹ عالیہ کی طرف سے یا اسکے حق میں تکمیل پائی ہو یا جبکہ اسپر سرٹیفکیٹ کالکٹر حسب دفعہ ۳۲ یا کسی دیگر حکم ایکٹ ہذا کے موجود ہو۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۳۴ کی بجائے ہے فقرات (ب) (ج) و (د) جدید ہیں۔ پہلے قانون کے مطابق رسید جسپر اسکا اسٹامپ ہونا واجب ہو اگر اسٹامپ شدہ نہ ہو تو وہ بالکل شہادت میں نہیں لیجا سکتی تھی۔ اور نہ ہی بافذ تاوان مقبول ہو سکتی تھی۔ بروئے فقرہ (ب) دفعہ ہذا یہ نقص رفع کر دیا گیا ہے۔ اور اب ایسی رسید باداے ایک روپیہ تاوان کے داخل شہادت ہو سکیگی۔ فقرہ (ج) میں اس صورت کا انتظام کیا گیا ہے جبکہ کوئی معاہدہ یا اقرار خط وکتابت سے قرار پایا ہو اور اس خط وکتابت میں دو یا دو سے زیادہ مکتوبات شامل ہوں۔ اور کسی ایک پر اسٹامپ لگا ہوا ہو۔ بروئے فقرہ (د) دفعہ ہذا کی تاثیر سے ان دستاویزات کو محفوظ رکھا گیا ہے جو گورنمنٹ کی طرف سے یا گورنمنٹ کے حق میں تکمیل پائی ہوں یا جنپر سرٹیفکیٹ کلکٹر حسب دفعہ ۳۲ یا کسی اور حکم ایکٹ ہذا کے موجود ہو۔

عام قاعدہ ہے کہ جو شخص سابقہ لین دین کے تصفیہ کی غرض سے کوئی پرامیسری نوٹ لے وہ اگر اس نوٹ پر اسٹامپ مناسب نہ لگا ہو تو اصل زر بدل پر بھی نالش کر سکتا ہے لیکن اگر قرضخواہ ایک رسید دیدے اور اس میں اس امر کو تسلیم کر لے کہ سابقہ لین دین پرامیسری نوٹ کے دیئے جانے سے بالکل طے ہو گیا ہے اور قرضخواہ کو کچھ دعویٰ لین دین مذکور کی بابت نہیں رہا ہے تو قاعدہ مذکورہ بالا کا اطلاق نہیں ہوتا[1] جبکہ کوئی دستاویز بروئے دفعہ ۳۵ (دفعہ ہذا) ناقابل پذیرائی شہادت ہو تو دفعہ ۹۱ ایکٹ شہادت ہند کی رو سے دستاویز مذکور کے شہادت میں پیش کئے جانے کی اجازت نہیں اور بنا بریں دفعہ ۹۱ ایکٹ مذکور کے رو سے صریح ممانعت ہے۔ یہ امر کہ آیا کوئی ایسی بناء دعوی موجود ہے جو اس دستاویز سے بلا واسطہ

(۱) نمبر ۲۸ سنہ ۱۸۹۱ء پنجاب ریکارڈ انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۲۵۶ و نمبر ۴ سنہ ۱۸۹۶ء و نمبر ۲۳ سنہ ۱۸۹۷ء پنجاب ریکارڈ وانڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۱۳۵ و جلد ۹ صفحہ ۳۵۱ وانڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۴۳۱ وانڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۱۲۔ لیکن بخلاف اسکے ملاحظہ ہو انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۲۵۹ و صفحہ ۲۱۳۔ وانڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۳۴۴ وانڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۶۶۔ و جلد ۱۰ صفحہ ۹۲ وانڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۱۴ صفحہ ۱۰۲ وانڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۷۱۷۔

ہو جسکی بنا پر شہادت بلا واسطہ دیجا سکتی ہے۔ اس سوال پر منحصر ہے کہ آیا مدعی کسی معاہدہ کا ادعا بطور بنائے دعوی خود کر سکتا ہے جو ایک ایسا معاہدہ نہیں ہے جسکی صورت بطور ایک دستاویز کے ہوگئی ہو۔ جو بروئے مذکورہ بالا احکام قانون غور سے خارج کیگئی ہو۔ انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۲۶۰ و پنجاب ریکارڈ نمبر ۴۸ سنہ ۱۸۸۱ع و ۳۷ سنہ ۱۸۸۶ع و ۱۰۱ سنہ ۱۸۸۹ع و نمبر ۲۸ سنہ ۱۸۹۰ع کا حوالہ دیا گیا (۱)۔ جہانکہ ایک عدالت کو یہ موقع ملے کہ ایک سابقہ بلا اسٹامپ دستاویز کو بر طبق ادائیگی تاوان زیر دفعہ ۲۴ (دفعہ ہذا) و دیگر دفعات مابعد کے شہادت میں قبول کرے۔ یہ ضروری ہے کہ اصل دستاویز عدالت کے روبرو پیش ہو (۲) اقبال مدعا علیہ سے مدعی مستفید نہیں ہو سکتا کیونکہ خود دستاویز بوجہ نہ ہونے اسٹامپ کے ناقابل پذیرائی ہے (۳) جب کوئی فریق عذر اسٹامپ کرے تو عدالت کو دستاویز نامنظور کرنا چاہیئے (۴) ایک نالش میں جو واسطے قیمت مال فروخت شدہ کے دائر ہوئی مدعی نے نسبت فروخت کے حلف کیا اور شہادت میں ایک تحریری تسلیم مدعا علیہ مشعر اس امر کے کہ مال اسکو ملا پیش کیا تحریر مذکور بوجہ نہ اسٹامپ چسپان ہونے کے نامنظور ہوئی اور نالش ڈسمس ہوئی۔ تجویز ہوئی کہ حاکم کو چاہیئے تھا کہ مدعی کو یہ موقعہ دیتا کہ بذریعہ شہادت زبانی حوالگی مال فروخت شدہ اور اسکی قیمت کو ثابت کرتا (۵)۔ دفعہ ہذا میں حکم ہے کہ اُن دستاویزوں پر جنپر رسوم قابل اخذ ہو جائز طور پر اسٹامپ لگنا چاہیئے۔ اُسکے معنے یہ ہیں کہ اسٹامپ بوقت تحریر دستاویز لگنا چاہیئے جیسا کہ دفعہ ۱۷ ایکٹ مذکور میں حکم ہے (۶) جو دستاویز کہ داخل تعریف پرامیسری نوٹ مندرجہ ایکٹ ہذا ہو اور اُسپر مطابق ایکٹ مذکور (جو بتاریخ اُسکی تحریر کے نافذ تھا) کے اسٹامپ لگایا گیا ہو بر طبق ادائے تاوان حسب دفعہ ہذا اس وجہ سے شہادت میں پذیرا نہیں ہو سکتی کہ وہ داخل تعریف لفظ تمسک مندرجہ ایکٹ آخر الذکر ہے ماخذ تاوان سے حسب کا اختیار از روئے شرط (۷) متعلقہ دفعہ ہذا کے دیا گیا ہے یہ مقصود ہو کہ سزا بابت اس غفلت کی ہو کہ بوقت تحریر کے اسٹامپ مناسب نہیں لگایا گیا۔ لفظ "قابل اخذ" موقوعہ شرط مذکور الصدر سے یہ مراد ہے کہ از روئے اُس ایکٹ کی جو بتاریخ تحریر دستاویز کے نافذ تھا واجب الاخذ ہو (۷)۔ مدعی نے بر بنائے دو دستاویزات دستخطی مدعا علیہ کہ جنپر ایک ایک آنہ کا اسٹامپ چسپان ہے نالش دائر کی کہ اُنمیں سے ایک میں یہ لکھا تھا کہ مبلغ ۱۱ سے روپیہ یافتنی تمہارا ۱۶۔ جولائی کو واجب الادا ہیگا" اور دوسری میں مبلغ ۵ روپیہ درج تھا اور یہ لکھا تھا کہ اُس روپیہ کی بابت میں تمکو یہ چٹھہ لکھدیتا ہوں۔ اور کل روپیہ ۳۰۔ اگست کو ادا کیا جائیگا"

(۱) نمبر ۲۴ سنہ ۱۸۹۵ع۔ (۲) انڈین لارپورٹ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۱۹۵۔ (۳) انڈین لارپورٹ بمبئی جلد ۱۲ صفحہ ۳۴۴۔ (۴) انڈین لارپورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۶۲۱۔ (۵) انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۲۸۲۔ (۶) انڈین لارپورٹ بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۴۸۴۔ (۷) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۳ صفحہ ۲۵۱۔

تجویز ہوئی کہ یہ دستاویزات محض اقرارات صحت قرضہ نہیں بلکہ پرامیسری نوٹ ہیں اور عند الطلب واجب الادا نہیں ہیں اسپر اسٹامپ کافی چسپان نہیں ہے (۱) گمشدہ دستاویز پر تاوان نہیں لیا جاتا (۲) وہ فیصلہ کہ جسمیں صاحب جج نے حکم نافذ کئے جانے جرمانہ کا بموجب ایکٹ ہذا کے صادر کیا ہو اور مقدمہ میں بعد ازاں کارروائی کی گئی ہو بطور ڈگری قابل اپیل نہیں ہے (۳)۔

دستاویزات مقبول شدہ کی نسبت اعتراض نہ ہوگا

دفعہ ۳۶۔ جب کوئی دستاویز شہادت میں مقبول ہو جاوے تو بجز اُس صورت کے جو دفعہ ۶۱ میں مندرج ہے اُسی مقدمہ یا کارروائی کے کسی مرحلہ پر اسکی قبولیت کی نسبت اس بنیاد پر اعتراض نہ کیا جاویگا کہ دستاویز اسٹامپ شدہ باضابطہ نہیں ہے۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۳۴ کے فقرہ آخری کی بجائے ہے۔ جبکہ عدالت ابتدائی نے کسی دستاویز کو شہادت میں لے لیا ہو تو بروقت اپیل اس طور پر شہادت میں لینے کی نسبت اِس بناء پر اعتراض نہیں ہو سکتا کہ دستاویز پر باضابطہ اسٹامپ چسپان نہیں ہے (۴)۔

غیر مناسب اسٹامپ شدہ دستاویز کی مقبولی

دفعہ ۳۷۔ جناب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اس امر کے متعلق قواعد مرتب فرماوینگے کہ جب کسی دستاویز پر کافی مگر غیر مناسب قسم کا اسٹامپ چسپان ہو تو بادائے رسوم واجب الاخذ وہ دستاویز باضابطہ اسٹامپ شدہ تصدیق ہو سکتی ہے اور اگر کوئی دستاویز حسب بالا تصدیق ہو جاوے تو اسکی بابت یہہ تصور کیا جائیگا کہ وہ تاریخ تکمیل سے ہی باضابطہ اسٹامپ شدہ ہے۔

دفعہ ہذا جدید ہے۔ اس کے روسے اس دستاویز کی نسبت رعایت ملحوظ رکھی گئی ہے جس پر اسٹامپ تو لگا ہوا ہو مگر وہ غیر مناسب قسم کا ہو۔

دستاویزات ضبط شدہ کی نسبت کیا عمل ہوگا

دفعہ ۳۸۔ (۱) جب کوئی شخص جو دفعہ ۳۳ کے بموجب کسی دستاویز کو ضبط کرے قانوناً یا برضامندی فریقین شہادت لینے کا مجاز ہو اور بعد ادائے تاوان محکومہ دفعہ ۳۵ یا رسوم محکومہ دفعہ ۳۷ کے دستاویز مذکور کو شہادت میں قبول کرے۔ تو لازم ہے

(۱) انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۶۴۵۔ (۲) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۴۷۔ (۳) انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۳۱۱ و جلد ۳ صفحہ ۷۰۸۔ (۴) نمبر ۹۷ سنہ ۱۸۸۶ء و نمبر ۱۳۵ سنہ ۱۸۹۰ء و ۴۲ سنہ ۱۸۹۱ء پنجاب ریکارڈ و انڈین لارپورٹ بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۴۴۹ و ۴۹۳ و انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۱۴ صفحہ ۵۶ و انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۶۴ و جلد ۵ صفحہ ۳۱۱ و انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۲۰۔

کہ کلکٹر کے پاس نقل مصدقہ اُس دستاویز کی مع سارٹیفکٹ تحریری مشعر تعداد زر رسوم و تاوان جو اسکی بابت لیا گیا ہو مرسل کرے اور زر مذکور کلکٹر یا کسی اور شخص کے پاس جسکو کلکٹر اُس کام پر مقرر کرے بھیجدے۔ اور

(۲) بصورت ہائے دیگر شخص ضبط کنندہ دستاویز کو لازم ہے کہ اصل دستاویز کو کلکٹر کے پاس بھیجدے۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۳۵ کی بجائے ہے۔

اختیار کلکٹر نسبت واپسی تاوان ادا شدہ زیر دفعہ ۳۸ ضمنی دفعہ (۱)

دفعہ ۳۹۔ (۱) جب دستاویز کی نقل بموجب ضمنی دفعہ (۱) دفعہ ۳۸ کے کلکٹر کے پاس بھیجی جائے تو کلکٹر مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو اسکے متعلق درخواست گذرنے پر۔ یا اگر کوئی درخواست نہ گذرے تو برضامندی اعلیٰ حاکم نگران صیغہ مال کے جسقدر تاوان پانچ روپیہ سے زیادہ دستاویز مذکور کی بابت ادا ہو چکا ہو اس کی کوئی جزو واپس کرے۔

(۲) اگر وہ دستاویز صرف اسوجہ سے ضبط ہوئی ہو کہ اسکی تحریر خلاف شرائط دفعہ ۱۳ یا ۱۴ کے ہوئی ہو تو کلکٹر مجاز ہے کہ کل تاوان ادا شدہ واپس کرے۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۳۶ کی بجائے ہے۔

اختیار کلکٹر نسبت لگوانے اسٹامپ کے اوپر دستاویزات ضبط شدہ کے

دفعہ ۴۰۔ (۱) جب کلکٹر دفعہ ۳۳ کے بموجب کسی دستاویز کو ضبط کرے یا کوئی دستاویز دفعہ ۳۸ کی ضمنی دفعہ ۲ کے بموجب اسکے پاس پہونچے۔ مگر وہ دستاویز ایسی نہ ہو جسپر صرف ارکار رسوم واجب الاخذ ہو اور نہ بل آف اکسچینج یا پرامیسری نوٹ ہو تو کلکٹر کو لازم ہے کہ کارروائی مفصلہ ذیل عمل میں لائے۔

(الف) اگر کلکٹر کی یہ رائے ہو کہ دستاویز مذکور اسٹامپ شدہ باضابطہ ہے یا اسپر کوئی رسوم واجب الاخذ نہیں ہے تو چاہیئے کہ اس مضمون کی تصدیق دستاویز کی پشت پر لکھدے کہ دستاویز حسب ضابطہ اسٹامپ شدہ ہے یا اسپر کوئی رسوم واجب الاخذ نہیں ہے۔ یعنے جیسی کہ صورت ہو۔

(ب) اگر کلکٹر کے نزدیک دستاویز واجب الاخذ رسوم ہو اور اسٹامپ شدہ باضابطہ نہ ہو تو صد روپیہ تاوان معہ رسوم واجب الاخذ یا معہ اس رقم کے جو رسوم واجب سے کم ہو داخل کرائے یا اگر وہ مناسب سمجھے تو دس گونہ رسوم واجب یا دس گونہ کمی رسوم واجب طلب کرے۔ خواہ وہ رقم پانچ روپیہ سے کم ہو یا زیادہ۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی ایسی دستاویز صرف اسوجہ سے ضبط کیجائے کہ وہ خلاف حکم دفعہ ۱۳ یا دفعہ ۱۴ کے لکھی گئی ہو تو کلکٹر اگر مناسب سمجھے تو کل تاوان مجوزہ دفعہ ہذا کے معاف کرنیکا مجاز ہوگا۔

(۲) ہر تصدیق جو ضمنی دفعہ (۱) (الف) کے بموجب لکھی جائے۔ اس ایکٹ کی جملہ اغراض کے لئے اُن مراتب کی شہادت قطعی سمجھی جائے گی جو اسمیں مندرج ہوں۔

(۳) جب کوئی دستاویز حسب دفعہ ۳۸ ضمنی دفعہ (۲) کلکٹر کے پاس مرسل کیجاوے تو کلکٹر موصوف کو لازم ہوگا کہ اُسکی نسبت کارروائی مندرجہ دفعہ ہذا عمل میں لانے کے بعد اُسے اہلکار ضبط کنندہ کے پاس واپس بھیجدے۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۳۷ کی بجائے ہے ضمن (۳) نیا ہے۔ گو ایکٹ اسٹامپ کے احکام کے بموجب جو محصول غیر کافی اسٹامپ والی دستاویز پر ہو اُسکا تصفیہ اُس ایکٹ کے روسے کرنا چاہئیے۔ جو بوقت تحریر نافذ ہو مگر تاوان واجب الوصول کا تصفیہ تمام مقدمات میں بموجب ایکٹ ہذا کیا جاتا ہے (۱) دفعہ ہذا کا ضمن (ب) صرف اس صورت سے متعلق ہے کہ جس میں دستاویز پر اسٹامپ باضابطہ نہ لگا ہو۔ ان صورتوں میں جہاں اسٹامپ مطلقاً نہ لگانا یا باضابطہ نہ لگانا بوجہ غفلت یا عدم واقفیت قانون ہو۔ کلکٹر کو چاہئیے کہ رسوم جبراً وصول کرے یہ اسصورت سے متعلق نہیں جس میں دستاویز پر اسٹامپ حسب مالیت جائداد مندرجہ دستاویز کافی لگا ہو لیکن مالیت جائداد بہ نیت ہضم رسوم سرکار صحیح نہ لکھی گئی ہو (۲)۔

ضابطہ مندرجہ دفعہ ہذا کی پابندی سختی سے کرنی چاہئیے۔ قبل اسکے کہ مقدمہ فوجداری حسب منشاء دفعہ قائم کیا جائے کلکٹر پابند تجویز کرنے اس امر کا ہے کہ جرم مذکور کا ارتکاب بہ نیت ہضم رسوم مناسب ہوا یا نہیں (۳)۔

دستاویزات جو اتفاقاً اسٹامپ شدہ باضابطہ نہ ہوں

دفعہ ۴۱ - اگر کوئی شخص ماسوائے بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ یا ایسی دستاویز کے جسپر صرف ارکی رسوم واجب الاخذ ہو کسی دستاویز واجب الاخذ رسوم کو جو اسٹامپ شدہ باضابطہ نہ ہو اُسکی تکمیل یا تکمیل اول سے ایکسال کے اندر کلکٹر کے روبرو پیش کرے اور کلکٹر کو مطلع کرے کہ وہ دستاویز اسٹامپ شدہ باضابطہ نہیں ہے اور رسوم واجب یا جسقدر اُسمیں کمی ہو اُسقدر رسوم کلکٹر کو دینے کے لئے پیش کرے اور کلکٹر کو اطمینان ہو کہ دستاویز کا اسٹامپ شدہ باضابطہ نہ ہونا بوجہ اتفاق غلطی یا ضرورت اشد کے تھا تو کلکٹر مجاز ہے کہ بجائے کارروائی محکومہ دفعات

(۱) انڈین لاء رپورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۳۹۴ - و نمبر ۸۵ سنہ ۱۹۱۱ء پنجاب ریکارڈ مال۔

(۲) انڈین لاء رپورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۳۱ - (۳) انڈین لاء رپورٹ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۲۵۹ -

۳۳ و ۴۰ کے زر مذکور کو لیکر اس طرح عمل کرے جیسا کہ اگلی دفعہ میں ذکر ہے۔

ایکٹ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۴۰ کی بجائے ہے۔ ضرور ہے کہ وثیقہ تاریخ تکمیل سے ایک سال کے اندر کلکٹر کے روبرو پیش ہو اور کلکٹر کا اطمینان اس امر میں ہو کہ اسپر اسٹامپ کافی نہ لگانے کی وجہ اتفاقیہ یا غلطی سے یا اشد ضرورت کی باعث سے ہے نہ بہ نیت ہضم رسوم اسٹامپ۔

تصدیق ظہری نسبت دستاویز جن کی رسوم زیر دفعہ ۳۵ یا ۴۰ یا ۴۱ ادا ہو چکی ہو

دفعہ ۴۲۔ (۱) جب رسوم و تاوان (اگر کچھ ہو) جو کسی دستاویز کی بابت لائق اخذ ہو دفعہ ۳۵ یا ۴۰ یا ۴۱ کے بموجب ادا ہو لے تو اُس شخص کو جو دستاویز مذکور شہادت میں قبول کرے یا کلکٹر کو (جیسا کہ موقع ہو) لازم ہے کہ دستاویز کی ظہر پر یہ تصدیق لکھدے کہ رسوم واجب و تاوان (ہر دو کی تعداد الگ الگ درج ہونی چاہیئے) جیسا کہ موقع ہو اُس کی بابت ادا ہو چکا ہے اور شخص ادا کنندہ کا نام اور سکونت درج کردے

(۲) ہر دستاویز اس قسم کی تصدیق ظہری لکھے جانے کے بعد ثبوت میں مقبول ہونے کے لائق ہوگی اور رجسٹری اور عملدرآمد اور تصدیق اسکی اسی طرح ہوگی کہ گویا وہ پہلے سے اسٹامپ شدہ باضابطہ ہے اور جس شخص کے پاس سے عہدہ دار ضبط کنندہ کو ملی تھی اُسکی درخواست پر اُسکو یا جسکو وہ کہے دیجائیگی

مگر شرط یہ ہے کہ

(الف) جو دستاویز بعد ادائے رسوم و تاوان بحکومہ دفعہ ۳۵ کے شہادت میں مقبول ہو تاریخ ضبطی سے ایک مہینہ تک یا اگر کلکٹر یہ تصدیق کرے کہ اس دستاویز کو اس سے زیادہ عرصہ تک روک رکھنا ضرور ہے تو جب تک یہ تصدیق کلکٹر منسوخ نہ کرے تب تک وہ دستاویز نہ دیجائے گی۔

(ب) دفعہ ہذا کی کوئی عبارت مجموعہ ضابطہ دیوانی کی دفعہ ۱۴۴ ضمن ۳ کی مخل نہ ہوگی۔

ایکٹ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۳۹ کی بجائے ہے۔ ملاحظہ ہو انڈین لاء رپورٹ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۴۰ زیر دفعہ ۱۵۔

مواخذہ بابت جرائم خلاف قانون اسٹامپ

دفعہ ۴۳۔ کسی دستاویز کی بابت باب ہذا کے مطابق کارروائی کا کیا جانا یا تاوان کا ادا ہونا مانع اس بات کا نہ ہوگا کہ کسی شخص پر بعلت ارتکاب جرم خلاف ورزی قانون اسٹامپ بابت دستاویز مذکور نالش کیجائے۔

مگر شرط یہ ہے کہ نالش مذکور بابت کسی دستاویز کے جسکا تاوان ادا ہو چکا ہو رجوع نہ کیجائیگی اِلّا اُس صورت میں کہ کلکٹر کو معلوم ہو کہ جرم مذکور بہ نیت ہضم رسوم واجب سرزد ہوا تھا۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۴۰ کی بجائے ہے۔ قبل اسکے کہ استغاثہ فوجداری حسب دفعہ ۴۰ دائر کیا جائے کلکٹر پر لازم ہے کہ اس امر کی نسبت رائے قائم کرے کہ آیا جرم مذکور کا ارتکاب اس ارادہ سے کیا تھا کہ رسوم واجبی کے ادا کرنے سے گریز کیا جاوے (۱) کلکٹر پر فرض نہیں ہے کہ قبل ہدایت استغاثہ فوجداری حسب دفعہ ہذا بنسبت جرم خلاف ورزی احکام قانون مذکور کے تحقیقات باضابطہ کرے یا روبکار قلم بند کرے۔ قانون کا منشا یہ نہیں ہے کہ نیت بطور جزو ایسے جرم کے ثابت کیجاوے (۲)

> استحصال دا کنندگان رسوم یا تاوان بعض صورتوں میں اسکو وصول کرسکتے ہوں

دفعہ ۴۴۔ (۱) جب کسی دستاویز کی بابت کسی شخص نے رسوم یا تاوان حسب دفعہ ۳۵ یا ۳۷ یا ۴۰ یا ۴۱ ادا کردیا ہو۔ اور اقرار باہمی کے روسے یا از روئے احکام دفعہ ۲۹۔ یا بموجب کسی اور قانون مجاریہ اسوقت کہ جب وہ دستاویز مکمل ہوئی تھی اسٹامپ واجب متعلقہ دستاویز مذکور کا دینا کسی دوسرے شخص کے ذمہ ہو تو شخص اول الذکر مستحق ہے کہ زر رسوم یا تاوان جو اُسنے ادا کیا ہو اُس دوسرے شخص سے وصول کرے۔

(۲) واسطے وصول کرنے اُس رقم کے وہ تصدیق جو دستاویز مذکور کی بابت بپابندی ایکٹ ہذا تحریر ہوئی تھی مراتب مندرجہ تصدیق کا ثبوت قطعی سمجھی جائے گی۔

(۳) ویسا مبلغ اگر عدالت مناسب سمجھے زر خرچہ کے کسی حکم میں شامل کردیا جاسکتا ہے جو کسی ایسی نالش یا کارروائی میں صادر ہو جسکے ویسے اشخاص فریق ہوں اور جسمیں ویسی دستاویز بطور شہادت پیش کیگئی ہو۔ اگر عدالت اس مبلغ کو ویسے حکم میں داخل نہ کرے تو کوئی مزید کارروائی اس مبلغ کے دلا پانے کے لئے نہیں کیجاسکیگی۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۴۱ کی بجائے ہے۔ ضمن (۳) نیا ہے۔

> اختیارات حاکم اعلےٰ نگران صیغۂ مال دربارہ واپس کرنے تاوان یا رسوم زائد کے بعض حالتوں میں۔

دفعہ ۴۵۔ (۱) جب کوئی تاوان دفعہ ۳۵ یا ۴۰ کے بموجب ادا کردیا جاتے تو جائز ہے کہ حاکم اعلیٰ نگران صیغۂ مال بشرطیکہ درخواست تحریری تاریخ ادا ہونے تاوان سے ایک برس کے اندر گذری تاوان مذکور کو کلاً یا جزواً واپس کردے۔

(۲) اگر حاکم اعلیٰ نگران صیغۂ مال کے نزدیک رسوم واجب الادا سے کچھہ زائد رسوم طلب کیگئی ہو اور وہ رسوم زیر دفعہ ۳۵ یا ۴۰ ادا ہو چکی ہو تو افسر مذکور کو اختیار ہوگا کہ بشرطیکہ تاریخ لئے جانے رسوم سے ۳ ماہ کے اندر درخواست گذری رسوم زائد کو واپس کردے۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۴۲ کی بجائے ہے ضمن ۲ نیا ہے۔ ملاحظہ ہو نمبر ۷ سنہ ۱۸۸۵ء پنجاب ریکارڈ (مال)

> دستاویزات جو زیر دفعہ ۳۸ بھیجی جاویں انکی گمشدگی وغیرہ کا فرستندہ ذمہ وار نہیں ہے

دفعہ ۴۶۔ (۱) اگر کوئی دستاویز جو مطابق ضمنی دفعہ ۲ دفعہ ۳۸ کلکٹر کے پاس بھیجی جاوے اثناء راہ میں گم یا تلف یا

(۱) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۲۵۹ و جلد ۲ صفحہ ۳۹۹۔ (۲) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۰ صفحہ ۸۳۷۔

خراب ہوجائے تو اُسکا بھیجنے والا اُس گم شدگی یا اتلاف یا تخریب کا ذمہ وار نہ ہوگا۔

(۲) جب کوئی دستاویز حسب تذکرہ بالا مرسل ہونیوالی ہو تو وہ شخص جسکے پاس سے وہ دستاویز شخص ضبط کنندہ کو ملی تھی اختیار رکھتا ہے کہ دستاویز کی ایک نقل اپنے صرف سے لکھوا کر اُسپر شخص ضبط کنندہ کی تصدیق کرالے۔

ایکٹ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۴۳ کی بجائے ہے۔

بل پرامیسری نوٹ وچک غیر اسٹامپ شدہ کا روپیہ دینے والا مجاز لگانے اسٹامپ کا ہے

دفعہ ۴۷۔ جب کوئی بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ یا چک واجب الاخذ رسوم اس روپیہ وصول کرنے کے لئے بلا اسٹامپ پیش کیا جائے تو جائز ہے کہ وہ شخص جسکے روبرو پیش کیا جائے اسپر اسٹامپ چسپانیدنی بقدر ضرورت لگاوے اور حسب طریقہ معینہ اسکو ردی کرکے بل یا نوٹ یا چک مذکور کا روپیہ ادا کردے اور اسٹامپ مذکور کی رسوم اُس شخص کے نام لکھے جسپر اسکا ادا کرنا لازم تھا یا نوٹ وغیرہ کے روپیہ میں سے اُسکو وضع کرے اور پھر ایسا بل یا نوٹ یا چک جہانتک رسوم اسٹامپ سے غرض ہے صحیح اور جائز سمجھا جائیگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کی کسی عبارت سے کوئی شخص اُس تاوان یا کارروائی سے بری نہ ہوگا جسکا وہ بابت بل یا نوٹ یا چک مذکور کے مستوجب ہو۔

ایکٹ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۴۴ کی بجائے ہے۔

استحصال رسوم و تاوان

دفعہ ۴۸۔ کلکٹر مجاز ہے کہ تمام رسوم اور تاوان اور دیگر رقمیں جنکا ازروئے باب ہذا ادا ہونا لازم ہے بذریعہ قرقی اور نیلام جائداد منقولہ اس شخص کے وصول کرے جس سے وہ واجب الوصول ہو یا کسی اور طریقہ سے وصول کرے جو معاملہ اراضی کی باقیات کے وصول کے لیئے نافذ الوقت ہو۔

دفعہ ہذا جدید ہے۔

باب پنجم (۵)

بعض حالتوں میں اسٹامپہا کی نسبت رعائتیں

رعایت بابت اسٹامپ خراب شدہ کے

دفعہ ۴۹۔ جا بندی ان قواعد کے جو نواب گورنر جنرل

بہادر باجلاس کونسل دوبارہ کسی ثبوت کے جو طلب کیا جاوے یا تفتیش کے جو عمل میں آوے منضبط فرماویں کلکٹر کو اختیار ہے کہ بشرطیکہ میعاد مندرجہ دفعہ ۵۰ کے اندر درخواست کیجائے۔ اور بشرطیکہ اسکو واقعات کی نسبت اطمینان ہو منقش اشٹامپ کی بابت جو بحالات مندرجہ ذیل خراب ہو گیا ہو رعایت کرے۔

(الف) اشٹامپ کسی کاغذ کا جو سہو سے اور بلا ارادہ بگڑ گیا ہو یا مٹ گیا ہو۔ یا تحریر میں غلطی پڑنے کے سبب یا کسی اور طور سے اس مطلب کے لائق نہ رہا ہو جسکے لئے درکار تھا۔ قبل ازاں کہ کوئی دستاویز جو اسپر تحریر ہوئی ہو۔ کسی شخص کی طرف سے تکمیل پائے۔

(ب) اشٹامپ کسی دستاویز کا جو کلاً یا جزاً لکھی گئی ہو۔ لیکن اسکو کسی فریق نے اسپر دستخط نہ کئے ہوں یا تکمیل نہ کی ہو۔

(ج) در صورت کسی بل اوف ایکسچینج چیک۔ یا پرامیسری نوٹ کے۔

(۱)۔ اشٹامپ کسی بل اوف ایکسچینج یا چیک کا جسپر دستخط اسکے لکھنے والے کے یا اسکی طرف سے ثبت ہوں جو سکارا نہ گیا ہو۔ یا کسی دیگر طور پر استعمال نہ کیا گیا ہو یا نویسندہ کے ہاتھ سے بجز سکارے جانے کے کسی اور غرض کے واسطے پیش نہ کیا گیا ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ وہ کاغذ جسپر مذکورہ بالا اشٹامپ منقش ہو ایسے دستخط نہ رکھتا ہو جن سے کسی بل اوف ایکسچینج یا چیک کی منظوری یا ارادہ منظوری جو اسپر من بعد تحریر ہوگی مقصود ہو۔

(۲) اشٹامپ کسی پرامیسری نوٹ کا جسپر اسکے بنانے والے کی یا اسکی طرف سے دستخط ثبت ہوں لیکن اسکا کسیطرح استعمال نہ ہوا ہو اور اسکے ہاتھ سے نہ نکلا ہو۔

(۳) اشٹامپ جو کسی بل اوف ایکسچینج یا چیک یا پرامیسری نوٹ کے لیے مستعمل ہو یا اسکے استعمال کے لئے مقصود ہو اور اسپر دستخط اسکے لکھنے والے کے یا اسکی طرف سے ثبت ہوں لیکن وہ کسی سہو یا غلطی سے بگڑ گیا ہو یا بیکار ہو گیا ہو۔ باوجود اسکے کہ وہ در صورت ہونے بل اوف ایکسچینج یا چیک کے منظوری کیلئے پیش ہو چکا ہو یا منظور ہو چکا ہو یا اسپر عبارت ظہری لکھی گئی ہو یا در صورت ہونے پرامیسری نوٹ کے اس شخص کے حوالہ کردیا گیا ہو جسکو روپیہ ملنا چاہیئے۔ مگر شرط یہ ہے کہ ایک اور مرتب شدہ کامل و درست شدہ باضابطہ بل اوف ایکسچینج یا چیک یا پرامیسری نوٹ جو تصحیح غلطی مذکور کے سوا اور ہر امر میں بگڑے ہوئے بل آف ایکسچینج یا چیک یا پرامیسری نوٹ کے مطابق ہو پیش کیا جائے۔

(۵) اشٹامپ جو کسی ایسی دستاویز کے لیئے مستعمل ہو جس کی تکمیل اسی دستاویز کے کسی فریق نے کی ہو اور جو۔

(۱) من بعد معلوم ہو کہ وہ ابتدا سے ہی از روئے قانون مطلقاً کالعدم تھی۔

(۲) من بعد معلوم ہوا ہو کہ وہ بوجہ کسی سہو یا غلطی کے اس مطلب کے لائق نہیں ہی ہے جو ابتداءً اس سے مقصود تھا۔

(۳) جس شخص کیطرف سے اسکا تکمیل پانا ضروری تھا وہ بلا تکمیل کرنیکے فوت ہو جاوی یا شخص مذکور اسکی تکمیل کرنے سے انکار کرے اور ان وجوہ سے اسکی تکمیل ایسے نہج پر نہ ہو سکے جس نہج پر معاملہ کا ہونا مقصود تھا۔

(۴) جو فریق معاملہ میں ضروری او اصل شخص تھا اسکی طرف سے تکمیل نہ پانے کے سبب اور اسکے دستخط کرنے کی ناقابلیت اور انکار کے باعث وہ فی الواقع نامکمل اور غیر کافی واسطے اس غرض کے رہی ہو جو اس سے مقصود تھی۔

(۵) بوجہ اسکے کہ کوئی شخص اسکے مطابق عمل کرنے سے انکار کری یا پیشگی روپیہ دینے سے انکار کرے جسکی وصولی کا اطمینان اس دستاویز کے ذریعہ مقصود تھا۔ یا اس عہدے کے لینے سے انکار کرے جو اسکے روپے دیا گیا ہو۔ اس دستاویز کا مقصود بالکل فوت ہو جاوے۔

(۶) جو معاملہ اس کی رو سے طے ہونا مقصود تھا وہ مابین فریقین بذریعہ کسی اور دستاویز کے طے ہو گیا ہو۔ اور اسپر کم قیمت کا اشٹامپ چسپان نہ ہو۔

(۷) مالیت میں کم ہوا ور جو معاملہ اسکے روسے طے ہونا مقصود تھا۔ بذریعہ کسی اور دستاویز کے فریقین دستاویز کے مابین طے ہو جاوی اور اسپر کم قیمت کا اشٹامپ چسپان نہ ہو

(۸) سہواً اور بلا ارادہ خراب ہو گئی ہو۔ اور بجائے اسکے دوسری دستاویز اشٹامپ شدہ باضابطہ مابین انہی فریقین کے اسی مطلب کے واسطے تکمیل پا چکی ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ دستاویز تکمیل یافتہ کی بابت کوئی قانونی کارروائی ایسی شروع نہ ہو گئی ہو جسمیں وہ دستاویز وجہ ثبوت میں دیجا سکتی ہو یا دیجاتی۔ اور نیز دستاویز منسوخ کیئے جانے کے لیئے دیدیجاوے تشریح۔ کلکٹر کی تصدیق زیر دفعہ ۳۲۔ اس امر کی بابت کہ پورا رسوم جو کسی دستاویز پر واجب الاخذ ہوا ادا ہو چکا ہے۔ اس دفعہ کے بموجب اشٹامپ منقش ہے۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۱۵ کی بجائے ہے۔

فقرہ (الف) صرف اُن صورتوں سے متعلق ہے جن میں کہ وہ کاغذ اتفاقاً بگڑ گیا ہو۔ جس کہ اسٹامپ بنا ہوا ہے اس میں وہ صورتیں شامل نہیں جن میں کہ عام استعمال کاغذ مذکور میں غلطی واقع ہوئی ہو۔ (۱) خریدار نیلام عدالت نے سارٹیفکیٹ بیع لکھے جانے کے لئے ایک اسٹامپ کا کاغذ پیش کیا۔ اسٹام کو منیجری سے کسی اہلکار عدالت نے کاٹ دیا مگر کاغذ جیسا کہ ارادہ کیا گیا تھا استعمال میں لایا گیا اور مشتری کے حوالہ کیا گیا۔ بعد میں ایک ڈپٹی کلکٹر نے سارٹیفکیٹ کو بلا اسٹامپ شدہ قرار دیکر رسوم اسٹامپ و تاوان داخل کرایا۔ تجویز ہوئی کہ دستاویز باضابطہ اسٹامپ شدہ تھی اور جو رقم داخل کرائی گئی وہ واپس ہونی چاہیئے (۲)

ایک مقدمہ میں بحث یہ تھی کہ آیا اسٹامپ ایک رہن نامہ کا واپس ہونیکے لائق ہے یا نہیں۔ یہ رہن نامہ بغرض ادائی قرضہ راہن تحریر ہوا تھا۔ اس رہن نامہ کی رجسٹری اس وجہ سے نہیں ہوئی کہ راہن نے جو تفصیل قرضہ کی لکھائی تھی اس سے زائد قرضہ اس جائداد پر تھا اور اس وجہ سے مرتہن نے روپیہ دینے اور تکمیل معاہدہ سے انکار کیا۔ تجویز ہوا کہ اسٹامپ واپس نہیں ہو سکتا (۳)۔ دفعہ ہذا کے بموجب کلکٹر کو خود تحقیقات کرنی چاہئے۔ اگر وہ ڈپٹی کلکٹر کے پاس بھیجدے اور انکے سامنے کوئی شخص حلف سے دروغ بیانی کرے تو وہ ملزم حلف دروغی کا ہوگا (۴) بابت بگڑے ہوئے کاغذ اسٹامپ کے حسب دفعہ ہذا اس حالت میں واپسی ہو سکتی ہے کہ دستاویز منقش پر صاحب کلکٹر نے حسب دفعہ ہذا کی عبارت ظہری لکھدی ہو (۵)۔

درخواست بابت رعایت زیر دفعہ ۴۹ کب ہوگی

دفعہ ۵۰- درخواست دربارہ حصول رعایت زیر دفعہ ۴۹ میعاد ہائے مرقوم الذیل میں گذرنی چاہیے۔

(۱) بصورت مندرجہ ضمن د (۵) دستاویز کی تاریخ سے ۲ ماہ کے اندر۔

(۲) بصورت کسی اسٹامپ شدہ کاغذ کے جسپر کوئی دستاویز اسکے کسی فریق کی طرف سے تکمیل نہ پائی ہو۔ اسٹامپ کے خراب ہونے کی تاریخ سے ۶ ماہ کے اندر۔

(۳) بصورت کسی اسٹامپ شدہ کاغذ کے جسپر کوئی دستاویز اسکے کسی فریق کیطرف سے تکمیل پا چکی ہو۔ تاریخ دستاویز سے ۶ ماہ کے اندر۔ یا

(۱) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۱۲۲- (۲) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۸ صفحہ ۲۳۵-
(۳) [illegible] لارپورٹ مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۴۵۹- (۴) انڈین لارپورٹ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۱۷-
(۵) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۳۷-

اگر اسپر تاریخ درج نہ ہو تو اسکی تکمیل کی تاریخ سے ۶ ماہ کے اندر جبکہ اُسکی تکمیل منجانب اس شخص کے ہوئی ہو جسنے اسکی بمرتبہ اول یا تن تنہا تکمیل کی ہو۔

مگر شرط یہہ ہے۔ کہ

(الف) جس صورت میں کسی کافی وجہ سے خراب شدہ دستاویز برٹش انڈیا کے باہر بھیجدیگئی ہو تو اسکے برٹش انڈیا میں واپس موصول ہونے کی تاریخ سے ۶ ماہ کے اندر درخواست دیجاوے۔

(ب) جب کسی حالات ناگزیر سے کوئی دستاویز جسکے بدلہ میں کوئی دوسری دستاویز تحریر کیگئی ہو۔ میعاد مذکور کے اندر منسوخ کئے جانے کے لئے نہ دیجا سکتی ہو۔ تو اس دوسری دستاویز کی تاریخ تکمیل سے ۶ ماہ کے اندر درخواست کی جاوے۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۵۱ کے ضمن (۷) ب کی بجائے ہے۔

رعایت بصورت نمونہ جات طبع شدہ کے جنکی کمپنیوں یا جماعتوں کو ضرورت نہ رہی ہو۔

دفعہ ۵۱۔ حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ مال بلا قید میعاد اُن اسٹامپ شدہ کاغذات کی بابت جو کسی اِن کارپوریٹڈ کمپنی یا دیگر کارپوریٹ جماعت کی طرف سے دستاویزات کے چھپے ہوئے نمونوں کے واسطے مستعمل ہوں۔ رعایت دینگے۔ جبکہ وہ نمونہ جات کسی کافی وجہ سے اس کمپنی یا جماعت کے کارآمد نہ رہے ہوں۔ مگر شرط یہہ ہے کہ حاکم مذکور کی تشفی ہو جاوے۔ کہ رسوم اُن اسٹامپ شدہ کاغذات کی باضابطہ ادا ہو چکی ہے۔

دفعہ ہذا جدید ہے۔

رعایت بابت اسٹامپ غلط استعمال شدہ کے

دفعہ ۵۲۔ (الف) جب کوئی شخص دستاویز واجب الاخذ رسوم کے لئے بجائے اس اسٹامپ کے جو قواعد مقررہ ایکٹ ہذا کی رو سے اسکے لئے معین ہو بلا ارادہ اور قسم کا اسٹامپ استعمال میں لا وے یا جسقدر اسٹامپ ضروری تھا اس سے زیادہ مالیت کا اسٹامپ استعمال کرے۔ یا وہ کسی دستاویز غیر واجب الاخذ رسوم پر کوئی اسٹامپ لگاوے۔ یا

(ب) جب کوئی اسٹامپ جو کسی دستاویز پر مستعمل کیا گیا ہو زیر دفعہ ۱۵ بلا ارادہ اسوجہ سے ناکارہ کر دیا جاوے کہ دستاویز مذکور خلاف شرائط دفعہ ۱۳ کے تحریر کی گئی ہو۔

تو کلکٹر مجاز ہے کہ تاریخ دستاویز سے ۶ ماہ کے اندر یا اگر اس پر تاریخ درج نہ ہو تو تاریخ تکمیل یا تاریخ تکمیل اول سے ۶ ماہ کے اندر جبکہ تکمیل کرنیوالے نے اسکی تکمیل اول یا تن تنہا تکمیل کی ہو درخواست گذرنے پر

بعد اسکے کہ وہی دستاویز اگر واجب الاخذ رسوم ہو تو اسٹامپ واجب اسپر مگر چسپاں ہو چکے اسٹامپ بیجا استعمال یافتہ یا اسٹامپ بیکار شدہ کو منسوخ کرکے خراب شدہ قرار دے اور دستاویز کے اگر واجب الاخذ رسوم ہو رسوم واجب سے دوبارہ اسٹامپ شدہ ہونے کے بعد اسٹامپ بیکار شدہ کو منسوخ کرکے خراب شدہ قرار دے۔

ایکٹ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۵۲ کی بجائے ہے۔

رعایت دربارہ خراب یا بیکار شدہ اسٹامپ کے کسطرح کیجاوے

دفعہ ۵۳۔ جس صورت میں خراب ہوئے ہوئے یا بیجا استعمال شدہ اسٹامپ کی رعایت دیجائے تو کلکٹر کو اختیار ہوگا کہ اسکے عوض۔

(الف) اسی قسم اور اسی مالیت کا دوسرا اسٹامپ حوالہ کرے۔ یا

(ب) اگر درکار ہو اور مناسب سمجھے تو اور قسم کا اسٹامپ اسی تعداد مالیت کا دے۔

(ج) اپنی رائے کے مطابق اسکی مالیت بذریعہ زر نقد عطا کرے۔ مگر فی روپیہ کی کسر برابر وضع کرے۔

ایکٹ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۵۳ کی بجائے ہے۔

رعایت بابت اسٹامپ جس کے استعمال کی ضرورت نہ رہے۔

دفعہ ۵۴۔ جب کسی شخص کے پاس ایسا اسٹامپ یا چند اسٹامپ ہوں جو بگڑے ہوئے نہ ہوں یا اس مطلب کے لیئے جسکے واسطے مقصود تھے۔ ناقابل استعمال یا بیکار نہ ہو گئے ہوں لیکن سر دست درکار نہ ہوں تو کلکٹر کو لازم ہے کہ اس اسٹامپ یا ان اسٹامپوں کی نقد مالیت بعد وضع ۱ آنہ فی روپیہ یا جزو روپیہ کے شخص مذکور کو ادا کر دے۔ بشرطیکہ وہ شخص اسٹامپ یا اسٹامپہائے مذکور کو منسوخ کرانیکے لئے حوالہ کرے اور حسب اطمینان کلکٹر یہ ثابت کر دے

(الف) کہ اسنے اسٹامپ یا اسٹامپہائے مذکورہ کو وقعی استعمال کے ارادہ سے خریدا تھا۔ اور

(ب) اسکی قیمت پوری اس نے دیدی تھی۔ اور

(ج) حوالگی کی تاریخ سے ۶ ماہ ماقبل کے اندر وہ اسٹامپ وقعی استعمال کے ارادہ سے خرید کئے گئے تھے۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر شخص مذکور اسٹامپ کے بیچنے کا لائسنس رکھتا ہو تو کلکٹر کو جائز ہے کہ اگر وہ مناسب سمجھے تو وہ رقم جو اس شخص نے وقعی ادا کی تھی بلا وضعات مذکورۃ الصدر اسکے حوالہ کرے۔

ایکٹ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۵۴ کی بجائے ہے۔ اخیر کا شرطیہ فقرہ نیا ہے۔ جسکے رو سے لائسنس دار اسٹامپ فروشوں کے لئے رعایت ملحوظ رکھی گئی ہے۔

بعض ڈبنچروں کی تجدید پر رعایت

دفعہ ۵۵۔ جب کوئی نیا ڈبنچر بہ تجدید کسی باضابطہ اسٹامپ شدہ

ڈبنچر کے اجرا پاوے اور ہمیں بعینہ وہی شرائط تحریر کئے جاویں تو بشرطیکہ ایک ماہ کے اندر درخواست گذری کلکٹر شخص جاری کنندہ ڈبنچر کو اصلی بلینئے ڈبنچر کے اسٹامپ کی قیمت جو نسبی نہیں سو کم ہو دیدے۔ مگر شرط یہ ہے کہ اصل ڈبنچر کلکٹر کے حضور میں پیش کیا جاوے اور وہ اسکو اس طرز پر منسوخ کرے جیسی گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ہدایت فرماویں۔

تشریح۔ ڈبنچر اندروں مراد دفعہ ہذا بعینہ انہیں شرائط پر تجدید شدہ متصور ہوگا۔ باوصف اسکے اسمیں مفصلہ ذیل تبدیلیاں وقوع میں آجاویں۔

(الف) ایک اصل ڈبنچر کی بجائے دو یا زیادہ ڈبنچروں کا اجرا جبکہ کل روپیہ جسکی بابت اطمینان وصولی کیا گیا ہو اتنا ہی ہو۔

(ب) دو یا دو سے زیادہ اصلی ڈبنچروں کی بجائے ایک ڈبنچر کا اجرا جبکہ کل روپیہ جسکی بابت اطمینان وصولی کیا گیا ہو وہی ہو۔

(ج) قابض بوقت تجدید کے نام کا اندراج بجائے اصلی قابض کے نام کے۔ اور

(د) شرح سود یا تاریخہائے ادائے سود کی تبدیلی۔

دفعہ ہذا جدید ہے۔

باب ششم

دربارہ استصواب و نظر ثانی

حاکم اعلےٰ نگرانی صیغہ مال کی نگرانی اور اس سے مقدمہ کا استصواب۔

دفعہ ۵۶۔ (۱) جو اختیارات حسب باب ۴ و باب ۵ کلکٹر کو استعمال میں لانے کی غرض سے حاصل ہیں۔ ہر صورت میں حاکم اعلیٰ صیغہ مال کی زیر نگرانی ہونگے۔

(۲) اگر کسی کلکٹر کے ذہن میں جو دفعہ ۳۱ یا ۴۰ یا ۴۱ کے بموجب عمل کرتا ہو نسبت تعداد رسوم کے جو کسی دستاویز پر واجب الاخذ ہو شبہہ پیدا ہو تو کلکٹر موصوف کو اختیار ہے کہ مقدمہ کی کیفیت معہ اپنی رائے کے لکھکر واسطے فیصلہ حاکم اعلےٰ نگرانی صیغہ مال کے مرسل کرے۔

(۳) حاکم موصوف کو لازم ہے مقدمہ پر غور کرکے فیصلہ کرے اور اپنے فیصلہ کی ایک نقل کلکٹر

کے پاس بھیجدے اور کلکٹر رسوم مذکور (اگر کچھ ہو) اسی فیصلہ کے مطابق شخص ور وصول کریگا۔

فقرہ (۱) نیا ہے۔ فقرات ۲ و ۳ - ایکٹ ۱ سنہ ۷۹ء کی دفعہ ۴۵ کی بجائے ہیں۔

استصواب حاکم اعلیٰ نگرانی صیغہ مال بحضور ہائیکورٹ یا چیفکورٹ

دفعہ ۵۷ - (۱) حاکم اعلےٰ نگرانی صیغہ مال کو اختیار ہے کہ اگر کوئی مقدمہ دفعہ ۵۶ ضمنی دفعہ ۲ کے بموجب اس کے پاس فیصلہ کے لئے پہونچے یا اور طرح پر اسکی اطلاع اسکو ملے۔ تو اسکی کیفیت مع اپنی رائے کے لکھکر مرسل کرے۔

(الف) اگر مقدمہ اُس قلمرو کے اندر پیدا ہو جو اسوقت زیر حکومت نواب گورنر فورٹ سینٹ جارج باجلاس کونسل یا گورنر بمبئی باجلاس کونسل کے ہو تو بحضور ہائیکورٹ مدراس یا بمبئی (یعنے جیسا موقعہ ہو)

(ب) اگر ممالک مغربی و شمالی و اودھ یا اجمیر میں پیدا ہو تو بحضور ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی۔

(ج) اگر قلمرو زیر حکومت نواب لفٹننٹ گورنر پنجاب میں یا برٹش بلوچستان میں پیدا ہو تو بحضور چیف کورٹ پنجاب۔

(د) اگر ممالک متوسط میں پیدا ہو تو بحضور ہائی کورٹ بمبئی۔

(ھ) اگر برٹش انڈیا کے کسی اور حصہ میں پیدا ہو تو بحضور ہائیکورٹ فورٹ ولیم۔

(۲) - ایسے ہر مقدمہ کے فیصلہ کے لئے ہائی کورٹ یا چیف کورٹ مذکور میں کم از کم تین حکام اجلاس کرینگے اور درصورت اختلاف رائے کے کثرت رائے پر فیصلہ ہوگا۔

ایکٹ ۱ سنہ ۷۹ء کی دفعہ ۴۶ کی بجائے ہے۔

اختیار ہائی کورٹ دربارہ طلبی کیفیت مزید متعلقہ استصواب

دفعہ ۵۸ - اگر عدالت ہائیکورٹ یا چیفکورٹ کی دانست میں کیفیت مقدمہ واسطے انفصال امور استصوابی کے کافی نہ ہو تو عدالت موصوفہ مجاز ہے کہ مقدمہ کو حاکم مال استصواب کنندہ کے پاس بھیجدے تاکہ وہ حاکم کیفیت مقدمہ کو حسب ہدایت عدالت ترمیم یا اس میں کچھ ایزاد کرے۔

ایکٹ ۱ سنہ ۷۹ء کی دفعہ ۴۷ کی بجائے ہے۔

طریقہ تحریر جواب استصواب

دفعہ ۵۹ - (۱) عدالت ہائیکورٹ یا چیف کورٹ بروقت پیشی مقدمہ کے مراتب استصوابی کی نسبت اپنا فیصلہ مع وجوہات کے جنپر اسکی بنا ہو۔ صادر کریگی۔ اور

(۲) ایک نقل اس فیصلہ کی ثبت مہر عدالت اور دستخط رجسٹرار کے حاکم مال استصواب کنندہ کے پاس بھیجدیگی۔ اور حاکم مال

موصوف بروقت وصول ہونے اُس فیصلہ کے اسکے مطابق حکم دیگا۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ع کی دفعہ ۴۸ کی بجائے ہے۔

استصواب دیگر عدالتوں کا ہائیکورٹ یا چیفکورٹ سے

دفعہ ۶۰ (۱) اگر کسی عدالت کو جو سوائے اس عدالت کے ہو جس کا ذکر دفعہ ۵۷ میں آیا ہے کسی دستاویز کی نسبت یہ شبہ ہو کہ حسب شرائط (الف) دفعہ ۳۵ کے رسوم اسٹامپ کسقدر واجب الاخذ ہے۔ تو جج کو اختیار ہے۔ کہ کیفیت مقدمہ تحریر کرے اور معہ اپنی رائے کی اس ہائیکورٹ یا چیفکورٹ کے پاس فیصلہ کے لئے بھیجے۔ جسکے پاس وہ زیر دفعہ ۵۷ بصورت خود حاکم اعلیٰ صیغہ مال ہونے کے بھیجتا۔

(۲) عدالت مذکور کو لازم ہے کہ مقدمہ میں اس طرح عمل کرے گویا وہ مقدمہ دفعہ ۵۷ کے بموجب آیا تھا اور ایک نقل اپنے فیصلہ کی بعد ثبت مہر عدالت اور دستخط رجسٹرار کے حاکم اعلیٰ صیغہ مال کے پاس مرسل کریگی اور دوسری نقل جج استصواب کنندہ کے پاس بھیجدیگی اور جج مذکور نقل مذکور کے وصول ہونے پر اسکے مطابق اس معاملہ کو فیصل کریگا۔

(۳) جو استصوابات دفعہ ضمنی (۱) کے بموجب کسی عدالت ماتحت عدالت ضلع کیطرف سے ہوں وہ عدالت ضلع کی معرفت اور جو کسی مال کی عدالت ماتحت کیطرف سے ہوں وہ اس عدالت کی معرفت جو عین اس کے بالاتر ہو بھیجے جائیں گے۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ع کی دفعہ ۴۹ کی بجائے ہے۔

نظر ثانی بعض فیصلجات عدالتہائے دیوانی اور مال کی درباب کافی ہونے اسٹامپ کے۔

دفعہ ۶۱ (۱) جب کوئی عدالت اپنے دیوانی یا مالی اختیارات نافذ کرنیکے وقت یا کوئی عدالت فوجداری کسی کارروائی متعلق بابہائے ۱۲ یا ۳۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری مصدرہ ۱۸۹۸ع میں کسی دستاویز کو یہ سمجھکر کہ وہ باضابطہ بیباک شدہ ہے یا اسپر اسٹامپ کی ضرورت نہیں یا زیر دفعہ ۳۵۔ اسپر تاوان اور رسوم لیکر بذریعہ حکم شہادت میں لے لے۔ تو جس عدالت میں عدالت اول الذکر کے احکام کا اپیل یا اس عدالت کا استصواب ہوتا ہے وہ عدالت مجاز ہے کہ اپنی خوشی سے یا کلکٹر کی درخواست پر حکم متذکرہ بالا پر غور کرے۔

(۲) اگر بعد غور کرنے عدالت مذکور کی یہ رائے ہو کہ دستاویز مذکور بلا ادائے رسوم و تاوان مندرجہ دفعہ ۳۵۔ یا جسقدر محصول و تاوان ادا ہوا ہو اس سے زیادہ تر تعداد کی رسوم و تاوان کے ادا کئے بغیر شہادت

میں مقبول ہونی نہ چاہیئے تھی۔ تو وہ عدالت مجاز ہوگی کہ اس مضمون کی تجویز لکھکر تعداد رسوم کا تعین کرے جو اس دستاویز پر واجب الاخذ ہے۔ اور اس شخص کو جسکے قبضہ یا اختیار میں وہ دستاویز اس وقت ہو اسکے پیش کرنیکا حکم دے اور پیش ہونے پر اسکو ضبط کرلے۔

(۳) جب کوئی تجویز ضمنی دفعہ ۲ کے بموجب تحریر پاوے تو عدالت مجوزہ کو چاہیئے کہ اسکی ایک نقل کلکٹر کے پاس بھیجدے اور اگر وہ دستاویز جس سے تجویز متعلق ہے ضبط کیگئی ہو۔ یا اور طور سے عدالت موصوف کے قبضہ میں آگئی ہو تو اس دستاویز کو بھی کلکٹر کے پاس مرسل کرے۔

(۴) اسپر کلکٹر مجاز ہوگا کہ باوجود کسی مضمون مندرجہ اس حکم کے جسکے روسے وہ دستاویز ثبوت میں قبول ہونیکے لائق قرار پائی تھی یا مضمون مندرجہ کسی تصدیق متعلقہ دفعہ ۴۲ کے یا مضمون مندرجہ دفعہ ۴۳ کے ہر شخص پر بعلت کسی خلاف ورزی قانون اسٹامپ کے جو بنسبت کلکٹر ایسے دستاویز کی بابت اُس سے سرزد ہوئی ہو فوجداری مقدمہ کرے۔

مگر شرط یہ ہے۔ کہ

(الف) اگر وہ تعداد (جسمیں رسوم اور تاوان ہر دو شامل ہونگے) جو دفعہ ۳۵ کی روسے مطابق تجویز اس عدالت کے دستاویز کی بابت واجب الادا تھی کلکٹر کے روبرو ادا کیجاوے تو نالش فوجداری جو ع نہ کیجاویگی اِلّا اس صورت میں کہ کلکٹر کی دانست میں جرم مذکور بہ نیت ہضم رسوم واجب کے سرزد ہوا تھا۔

(ب) بجز اغراض ایسی نالش کے کوئی تجویز جو اس دفعہ کے بموجب لکھی جاوے موجب ناجوازی کسی حکم کا جسکے روسے وہ دستاویز ثبوت میں قبول ہونیکے لائق قرار پائی تھی یا کسی تصدیق کا جو دفعہ ۴۲ کے بموجب تحریر کیگئی تھی نہ ہوگی۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۵۰ کی بجائے ہے۔

دفعہ ہذا اُس دستاویز سے متعلق نہیں ہے جو اُن اقسام میں سے ہو جو ایکٹ کی دفعہ ۳۸ کے فقرہ اوّل میں مستثنیٰ کی گئی ہیں اور جسکو عدالت ماتحت نے غلطی سے ثبوت میں پذیرا کرلیا ہو۔ لیکن ایسی صورت میں عدالت ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳۳ کے روسے عمل کرسکتی ہے اور دستاویز کو ملسوخ کرسکتی ہے (۱)

دیکھو فیصلجات زیر دفعہ ۳۵۔

(۱) نمبر ۱۹۵۔ بابت سنہ ۱۸۸۲ء پنجاب ریکارڈ۔

باب ہفتم

دربارہ جرائم وطریق عمل

سزا بیاداش تکمیل کرنے دستاویز غیر اسٹامپ شدہ باضابطہ کے

دفعہ ۶۲-(۱) جو شخص-

(الف) کوئی بل آف ایکسچینج یا چک یا پرامیسری نوٹ جو اسٹامپ شدہ باضابطہ نہ ہو لکھے یا بنائے یا جاری کرے یا اسپر کوئی تحریر ظہری کرے یا اسکو منتقل کرے یا سوائے حیثیت گواہ کے اسپر دستخط کرے یا سکاری جانے یا ادا ہونے کے لئے اسکو پیش کرے۔ یا اسکو سکارے یا اسکا روپیہ ادا یا وصول کرے۔ یا کسی اور طور سے اس کی داد وستد کرے۔ یا

(ب) جو شخص کسی اور دستاویز واجب الاخذ رسوم کو اسٹامپ شدہ باضابطہ ہونے کے بغیر تکمیل کرے یا سوائے حیثیت گواہ کے اسپر دستخط کرے۔

(ج) جو شخص کسی عرضی نامہ کے ذریعہ سے جو اسٹامپ شدہ باضابطہ نہو اپنی رائے دے یا رائے دینے کا اقدام کرے۔

ایسا شخص ہر ایسے جرم کی بابت جرمانہ کی سزا کے لائق ہوگا جو پانچسو تک ہو سکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ایسی دستاویز کی بابت تاوان مندرجہ دفعہ ۳۵ یا دفعہ ۴۰ یا دفعہ ۶۱ ادا ہو چکا ہو تو پھر جو جرمانہ اسی تاوان دہندہ پر اسی دستاویز کی بابت اس دفعہ کے بموجب کیا جاوے اسمیں بقدر تاوان مذکور کمی کیجاوے گی۔

(۲) اگر کوئی وارنٹ حصص جو باضابطہ اسٹامپ شدہ نہو جاری کیا جاوے۔ تو کمپنی جاری کنندہ اور نیز وہ شخص جو اجرا کے وقت مہتمم کمپنی یا سکتر یا کمپنی کا اعلیٰ افسر ہو جرمانہ کا سزاوار ہوگا۔ جو پانچسو روپیہ تک ہو سکتا ہے۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۶۱ کی بجائے ہے۔ ضمن (۲) نیا ہے۔

مہتمم خزانہ یا فروشندہ اسٹامپ کا اس ہدایت کی تعمیل نہ کرنا کہ سرٹیفکیٹ عطا کرے ایک ایسا فعل نہیں ہے جسکی بابت سزا اُس شخص کو جسنے اس سے اسٹامپ خرید کیا ہو۔ بذریعہ ناجائز قرار دینے اس اسٹامپ کے جو اُس نے از راہ بے لوثی اس سے خرید کیا بموجب دفعہ ہذا کے دیجاوے (۱)۔

(۱) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱۹ صفحہ ۳۹-

لفظ سکانا مندرجہ دفعہ ہذا سے مراد وصول کرنا نہیں ہے بلکہ تحریر کرنا بحیثیت سکار نیوالے کے ہے۔ لینا پرامیسری نوٹ کا جو حسب ضابطہ اشٹامپ ہو اور اُسکو نالش میں پیش کرنا موجب دفعہ ہذا کوئی جرم نہیں ہے (۱) الف نے سادہ کاغذ پر ایک دستاویز ب کو تحریر کردی کہ جو ۴ر کے کاغذ اشٹامپ پر تحریر ہونی چاہئے تھی ب نے الف پر دیوانی میں نالش کی اور دستاویز کو شہادت میں پیش کیا عدالت دیوانی نے الف کو حکم ادا کرنے رسوم اور تاوان کا دیا اور بر طبق انکار کے رسوم تاوان کے دینے سے دستاویز کو ضبط کر کے صاحب کلکٹر کے پاس بھیجدیا۔ صاحب کلکٹر نے باتفاق رائے عدالت دیوانی کے اجازت نالش فوجداری کی الف اور ب دونو پر دی لیکن رسوم و تاوان طلب نہیں کیا نتیجہ نالش فوجداری کا یہ ہوا کہ الف پر از روئے دفعہ ہذا کے جرم ثابت تجویز ہوا۔ اور ب پر اعانت جرم مذکور ثابت تجویز ہوئی **تجویز ہوئی** کہ ثبوت جرم خلاف قانون تھا کیونکہ صاحب کلکٹر نے موقع ادا کرنے رسوم اور تاوان کا نہیں دیا۔ یہ بھی تجویز ہوئی کہ محض لینا دستاویز غیر اشٹامپ شدہ کا جرم اعانت تحریر دستاویز مذکور نہیں ہوتا (۲)۔ ایک قرضدار نے اپنے قرضخواہ کو ایک رقم زر نقد ادا کر کے اُس سے بلا ٹکٹ چسپان رسید اس وعدہ پر کہ وہ اُسپر ٹکٹ چسپان کردیگا لی۔ **تجویز ہوئی** کہ حسب مراد دفعہ ۱۰۷ تعزیرات ہند کے اعانت جرم بلا ٹکٹ چسپان رسید لکھنے کی نہیں ہوتی بمقدمہ قیصر ہند بنام بہادر سنگھ (ویکلی نوٹس بابت ۱۸۸۶ء صفحہ ۳۰) سے فرق ظاہر کیا گیا اور مقدمات قیصر ہند بنام جانکی (انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۷ صفحہ ۸۲) و قیصر ہند بنام بھیرون (ویکلی نوٹس بابت ۱۸۸۶ء صفحہ ۱۳۷) کا حوالہ دیا گیا (۳)۔ ایک بل بابت تنخواہ ماہواری ایک ملازم سرکار کے خزانہ کو واسطے ادا کے بھیجا گیا اور اُس وقت یہ دریافت ہوا کہ رسید کا اشٹامپ جو ار کا اُسپر لگایا گیا تھا بگاڑا نہیں گیا۔ اور بر طبق اسکے کلکٹر نے کارروائی فوجداری خلاف اُس عہدہ دار مذکورہ بالا کے حسب دفعہ ۶۲ دفعہ (۶۳) ایکٹ ہذا کے کی جسنے وہ دستاویز تحریر کی تھی ملزم پر حسب دفعہ مذکور ڈپٹی مجسٹریٹ نے تجویز ثبوت جرم صادر کی اور مجسٹریٹ ضلع نے بر طبق اپیل بدیں تجویز کہ بموجب شہادت کے تجویز ثبوت جرم اعانت اور نہ اصل جرم کے ہونی چاہئے تھی۔ تجویز کو تبدیل کر کے جرم حسب دفعہ ۱۰۹ تعزیرات ہند مع دفعہ ۱۱ و ۶۲ (دفعہ ۱۲ و ۶۳ حال) ایکٹ اشٹامپ ثابت قرار دیا **تجویز ہوئی** کہ رسید بل تنخواہ بابت ایک ایسی دستاویز تھی جسپر اشٹامپ

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۸ و نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۸۶ء و نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۹۱ء پنجاب ریکارڈ فوجداری۔

(۲) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۷ صفحہ ۸۲۔ (۳) انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۸ صفحہ ۱۸۔

قبل یا بوقت دستخط کرنے کے مطلوب تھا اور اس قسم کی نہ تھی جسکا ذکر فقرہ ۵ اول دفعہ ۱۱ و ۶۲ (۱۲ و ۶۳ حال) ایکٹ میں ہوا اسلئے کوئی اعانت کسی جرم کی نہیں کی گئی اور جس جرم کا ارتکاب کیا جانا ظاہر ہوتا ہے وہ داخل فقرہ دوم دفعہ ہذا کے ہے۔ لیکن چونکہ کوئی اجازت کلکٹر نے حسب دفعہ ۶۹ (۷۰ حال) واسطے کارروائی فوجداری کے حسب دفعہ ہذا نہیں دی لہٰذا اس سے زیادہ دست اندازی کرنا خلاف مصلحت ہے کہ تجویز ثبوت جرم اور حکم سزا منسوخ کیا جاوے (۱) جس حال میں کہ رسید زر نقد بیس روپیہ سے زیادہ کی بابت ایصال کسی قرضہ کے بذریعہ خط کے تحریر کیجائے اور اسٹامپ ٹکٹ رسید چسپاں نہ کیا جاوے تو تحریر کنندہ حسب دفعہ ہذا مستوجب سزا ہے (۲) واضعان قانون کا منشا یہ ہے کہ جب رسوم سرکاری سے گریز کی نیت ہو تو فوجداری میں تجویز کیجائے (۳) کلکٹر پر فرض نہیں کہ قبل استغاثہ فوجداری حسب دفعہ ۴۰ (دفعہ ۴۳ حال۔) نسبت جرم خلاف ورزی کے باضابطہ تحقیقات کر کے روبکار لکھیں بلکہ قیاس کر لینا چاہیئے کہ انہوں نے اپنی تجویز بپابندی قاعدہ مقررہ صادر کی ہے (۴) کلکٹر بحیثیت مجسٹریٹ جرم خلاف ایکٹ ہذا کی تجویز نہیں کر سکتا (۵) بیرسٹر جو رسید محنتانہ کی دے وہ ایسی رسید نہیں کہ جس پر اسٹامپ لگایا جاوے (۶) زیر دفعہ ہذا وہ شخص جو ایک ایسی پرامیسری نوٹ کو سکائے جس پر باضابطہ اسٹامپ نہ لگا ہو ایک ایسا شخص ہے جو ایک نوٹ بطور سکانے والے کے تحریر کرے نہ کہ وہ شخص جو صرف نوٹ مذکور کو حاصل کرے ایک شخص جو بلا اسٹامپ یا کافی اسٹامپ والے نوٹ کو حاصل کرے۔ اس حیثیت سے کسی ایسے تاوان کا ذمہ وار بطور اصلی شخص یا معاون کے نہیں ہے جس کا کہ حکم دفعہ ہذا میں ہے۔ بمقدمات انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۷۔ ویکلی رپورٹ جلد ۲۴ صفحہ ۱ (فوجداری) و انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۷ صفحہ ۸۲ و ویکلی نوٹس ۱۸۹۳ء صفحہ ۱۴۵ کا حوالہ دیا گیا (۷)۔

دفعہ ۶۳*۔ اگر کوئی شخص جس پر دفعہ ۱۲ کے رو سے اسٹامپ چسپاں یندی کا ردّی کرنا لازم ہے اُسے اسطور سے ردّی نہ کرے جیسا کہ دفعہ مذکور میں ہدایت ہے تو وہ شخص جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو سو روپیہ تک ہو سکتا ہے۔

سزا بپاداش عدم منسوخی اسٹامپ چسپا یندنی۔

* ایکٹ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۶۲ کی بجائے ہے۔

(۱) انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۲۱۰۔ (۲) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۸ صفحہ ۱ و جلد ۱۱ صفحہ ۳۲۹۔ (۳) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۲۵۹۔ (۴) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۵۳۷۔ (۵) انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۸۰۶۔ (۶) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۴۰۔ (۷) انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۱۰ صفحہ ۴۴۔

سزا بپاداش عدم تعمیل احکام دفعہ ۲۷

دفعہ ۶۴ - اگر کوئی شخص فریب سے سرکاری رسوم مارنے کی نیت سے -

(الف) کسی ایسی دستاویز کی تکمیل کرے جسمیں وہ تمام مراتب اور حالات جنکا دفعہ ۲۷ کے رو سے صحیح صحیح اور مفصل درج ہونا ضروری ہے - درج نہ ہوں - یا

(ب) کسی دستاویز کی تیاری میں مصروف ہوکر یا اس سے واسطہ یا تعلق رکھکر ایسے تمام ضروری حالات اور مراتب کے صحیح صحیح اور مفصل درج کرنے میں غفلت یا قصور کرے - یا

(ج) کوئی اور ایسا کام کرے جس سے گورنمنٹ کو رسوم یا تاوان مندرجہ ایکٹ ہذا سے محروم ہونا پڑے وہ شخص پانچہزار روپیہ تک جرمانہ کا مستوجب ہوگا -

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۶۳ کی بجاے ہے - فقرہ (ج) نیا ہے -

بغرض ثبوت جرم دفعہ ہذا ارادہ فریب دہی ملزم بغرض بچنے رسوم اسٹامپ کے ثابت ہونا چاہیئے (۱) -

جج ضلع نے ایک تقسیم نامہ جو اُسکے روبرو پیش کیا گیا تھا ضبط کیا اور اُسکو کلکٹر کے پاس حسب دفعہ ۳۵ (دفعہ ۳۸ - ایکٹ ہذا) بھیجدیا کیونکہ حاکم موصوف کی یہ راے ہوئی کہ مقر دستاویز نے جرم دفعہ ہذا کا ارتکاب کیا کلکٹر نے حسب دفعہ ۶۹ (دفعہ ۷۰ - ایکٹ ہذا) مقر پر مقدمہ فوجداری قائم کیئے جانیکی منظوری دی اور مجسٹریٹ نے اُسپر جرم حسب دفعہ ہذا ثابت تجویز کیا بر طبق اپیل عدالت سشن نے اُسکو اس بناء پر بری کیا کہ کلکٹر نے تعمیل دفعہ ۳۷ (دفعہ ۴۰ - ایکٹ ہذا) ب یا دفعہ ۴۰ (دفعہ ۴۳ - ایکٹ ہذا) کی نہیں کی تجویز ہوئی - کہ حکم برأت غلط ہے - مقدمات قیصر ہند بنام دوارکا ناتھ چودہری (انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۳۹۹) و قیصر ہند بنام سدانند مہنتی (انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۲۵۹) و قیصر ہند بنام جانکی (انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۷ صفحہ ۸۲) پر غور کیا گیا (۲) -

سزا بپاداش نہ دینے رسید اور کرنے تدابیر ہضم اسٹامپ کے

دفعہ ۶۵ - اگر کوئی شخص (الف) جس سے دفعہ ۳۰ کے بموجب رسید طلب کیجاوے رسید لکھدینے سے انکار یا تغافل کرے - یا

(ب) فریباً سرکاری رسوم مارنے کی نیت سے بروقت ادا زر یا حوالگی جائداد مالیتی زائد از بیس روپیہ کے رسید تعدادی یا مالیتی کم از کم عہ کی لکھدے یا زر نقد ادا شدہ یا جائداد حوالہ شدہ کو متفرق یا تقسیم کردے وہ سو روپیہ تک جرمانہ کا مستوجب ہوگا -

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۶۴ کی بجاے ہے -

(۱) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۳۹۹ (۲) انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۱۱ صفحہ ۲۳۱ -

استغاثہ کسی جرم کا جسکا ارتکاب برعکس دفعہ ہذا کے کیا جائے تا وقتیکہ پہلے سے منظوری صاحب کلکٹر کی حسب دفعہ ۶۹ (دفعہ ۷۰۔ ایکٹ ہذا) کے نہ ہو دائر نہیں ہوسکتا (۱)

سزا بپاداش نہ تیار کرنے دستاویز بیمہ کے یا تیار کرنے دستاویز بیمہ بلا اسٹامپ ضابطہ کے

دفعہ ۶۶۔ کوئی شخص جو۔

(الف) کسی بیمہ کے معاہدہ کی بابت کسی قدر رسوم بیمہ یا زر معاوضہ حاصل کرے۔ یا اپنے نام جمع کرلے اور ایسے رسوم بیمہ یا زر معاوضہ کے حاصل کرنے یا اپنے نام جمع کرنے سے ایک ماہ کے اندر دستاویز بیمہ اسٹامپ شدہ باضابطہ تیار کرکے اسکی تکمیل نہ کرے۔ یا

(ب) ایسی دستاویز بیمہ مرتب یا مکمل یا حوالہ کرے جو اسٹامپ شدہ باضابطہ نہ ہو یا اسکی بابت یا اسکے متعلق روپیہ ادا کرے یا حساب میں مجرا دے یا ادا کرنے یا حساب میں مجرا دینے کا اقرار کرے تو وہ دو سو روپیہ تک جرمانہ کا مستوجب ہوگا۔

ایکٹ ۱ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۶۵ کی بجائے ہے۔

سزا بپاداش نہ تحریر کرنے پوری تعداد بل کے یا پرتہائے بحری یا پالیسی کے۔

دفعہ ۶۷۔ اگر کوئی شخص ایسا بل آف ایکسچینج یا دستاویز بیمہ بحری جسکے مضمون سے ہر ایک کے دو یا زیادہ پرتوں کا ہونا پایا جاتا ہو بنائے یا مکمل کرے۔ مگر اسیوقت تمام پرتوں کو جنکا سلسلہ بند ہو نابل یا دستاویز بیمہ مذکور کے مضمون سے پایا جاتا ہو کاغذ اسٹامپ شدہ باضابطہ پر نہ بنائے یا مکمل نہ کرے وہ ایک ہزار روپیہ تک جرمانہ کا مستوجب ہوگا

ایکٹ ۱ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۶۶ کی بجائے ہے۔

سزا بپاداش لکھنے تاریخ مابعد کے اور بابت کرنے دیگر تدابیر مضم اسٹامپ کے

دفعہ ۶۸۔ جو شخص (الف) فریبا سرکاری رسوم مارنے کی نیت سے کوئی ایسا بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ لکھے یا بنائے یا جاری کرے جسمیں بجائے اصل تاریخ تیاری یا تحریر اس بل یا نوٹ کے کوئی فرضی تاریخ زمانہ مابعد کی درج کی گئی ہو۔ یا

(ب) یہ بات جانکر کہ ایسے بل یا نوٹ میں تاریخ مابعد درج کیگئی ہے اسپر کوئی تحریر ظہری کرے یا اسکو منتقل کرے یا سکارے جانے یا روپیہ ادا کئے جانے کے لئے پیش کرے یا خود سکارے یا اسکا روپیہ ادا یا وصول کرے یا کسی طور سے اسکی بابت داد و ستد کرے۔ یا

(ج) وہی نیت رکھکر کوئی ایسا فعل یا تدبیر یا جالا کی کرے جسکی سزا خاصکر اس ایکٹ میں یا کہیں

(۱) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۲۷۔

اور قانوناً مجاریہ وقت میں مقرر نہیں ہے یا اس فعل یا تدبیر یا چالاکی سے واسطہ رکھے۔
وہ جرمانہ کا مستوجب ہوگا جو ایک ہزار تک ہو سکتا ہے۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۶۰ کی بجائے ہے۔

فقرہ (ب) دفعہ ہذا اس دفعہ کے پہلے فقرہ کے جو صرف ہنڈی اور پرامیسری نوٹوں سے تعلق رکھتا ہے تابع نہیں ہے بلکہ تمام مقدمات سے جن میں کوئی دستاویز گورنمنٹ کو دھوکا دیکر اُسکے رسوم اسٹامپ کے تلف کرنیکی غرض سے لکھی گئی ہو متعلق ہے (۱) ایک چک پر ا رکا اسٹامپ لگا تھا۔ اور اسپر تاریخ ۲۸ ستمبر تحریر تھی اور شہادت سے یہ ثابت ہوتا تھا کہ وہ فی الواقع ۸ ستمبر کو تحریر کیا گیا تھا۔ اور اس وجہ سے اُسپر تاریخ مابعد ڈالی گئی تھی۔ یہ حجت کی گئی تھی کہ چک درحقیقت ایک بل آف ایکسچینج تھا۔ جس کا روپیہ تحریر کی تاریخ سے ۲۰ روز بعد واجب الادا تھا اور چونکہ چک پر کافی اسٹامپ نہیں لگا تھا۔ نالش میں جو بغرض دلا پانے زر مندرجہ چک کے بر طبق اُسکے ریکار جانیکے کی گئی تھی یہ تجویز ہوئی کہ چک مذکور شہادت میں قابل پذیرائی ہے (۲)۔

سزا بہ پاداش انحراف قواعد فروخت اسٹامپ و فروخت ناجائز

دفعہ ۶۹۔ (الف) جو شخص اسٹامپ فروشی کے کام پر مقرر ہو اور کسی ایسے قاعدہ سے انحراف کرے جو دفعہ ۷۴ کے مطابق وضع ہوا ہو۔ اور

(ب) جو شخص بلا مقرر ہونیکے کوئی اسٹامپ بجز اسٹامپ چسپانیدنی قیمتی ا رکے نیچے یا فروخت کرنے کے واسطے پیش کرے وہ ۶ ماہ تک قید یا ۵۰۰ تک جرمانہ کا یا دونو سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۶۱ کی بجائے ہے۔ فقرہ (ب) میں الفاظ "بجز اسٹامپ چسپانیدنی قیمتی ا رکے" ایزاد کرنیسے ا ر والے اسٹامپ چسپانیدنی کو دفعہ ہذا کے اثر سے مستثنیٰ کر دیا گیا ہے۔ ا ر والے رسیدی ٹکٹ ہر شخص بلا لائسنس فروخت کر سکتا ہے۔

فروخت کرنا اسٹامپ رسوم عدالت کا بلا لائسنس کوئی جرم نہیں۔ ملاحظہ ہو انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۲۱۶ زیر دفعہ ۴۳، ایکٹ ۷ سنہ ۱۸۷۰ء۔

ارجاع و پیروی مقدمہ فوجداری

دفعہ ۷۰۔ (۱) کوئی نالش بابت کسی جرم کے جو اس ایکٹ میں یا کسی ایکٹ میں جو بموجب ایکٹ ہذا کے منسوخ ہو چکا ہے قابل سزا قرار پایا ہو بلا منظوری کلکٹر یا اس دوسرے

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۳۸۔ (۲) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱۶ صفحہ ۴۳۲۔

عہدہ دار کے جسکو لوکل گورنمنٹ بعموم یا کلکٹر بخصوص اس امر کا اختیار دے رجوع نہ کیجاویگی۔

(۲) حاکم اعلےٰ نگران صیغہ مال۔ یا کوئی اور اہلکار جسکو بعموم یا بالخصوص اس بارہ میں اختیار دیاگیا ہو کسی ایسی نالش کو بند کرنے یا اُسمیں راضی نامہ کرنیکا مجاز ہوگا۔

(۳) جو روپیہ اس راضی نامہ میں قرار پاوے وہ بطریق مندرجہ دفعہ ۴۸ وصول ہوسکیگا۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۶۹ کی بجائے ہے۔

وہ مجسٹریٹ جسکو صاحب کلکٹر ضلع نے حسب ایکٹ اشامپ کے اشخاص مجرم خلاف ورزی قوانین اشامپ پر استغاثہ کرنیکا اختیار دیا ہو۔ اس بات کا مجاز نہیں ہے کہ ان اشخاص کی نسبت تجویز بھی کرے جنپر کہ وہ استغاثہ کرے۔ کلکٹر کو چاہیئے کہ سوائے مجسٹریٹ کے اور شخص کو واسطے عمل میں لانے استغاثات کے مقرر کرے (۱) چونکہ کلکٹر بدرجہ اولیٰ ذمہ وار استغاثہ نسبت جرائم متعلقہ خلاف ورزی ایکٹہائے اشامپ سنہ ۱۸۹۹ء وسنہ ۱۸۷۹ء کا ہے۔ لہذا اُسکو نہ چاہیئے کہ خود بحیثیت مجسٹریٹ کے ایسے شخص کی نسبت تجویز کرے جسپر الزام کسی جرم خلاف ورزی کسی ایکٹ کا منجملہ ایکٹہائے مذکور کے لگایا جاوے (۲)۔

حدود اختیار مجسٹریٹ

دفعہ ۷۱۔ کوئی مجسٹریٹ سوائے مجسٹریٹ پریزیڈنسی کے یا ایسے مجسٹریٹ کے جسکے اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم کے اختیارات سے کم نہ ہوں۔ اس ایکٹ کے مطابق کسی جرم کی تجویز کرنیکا مجاز نہ ہوگا۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۷۰ کی بجائے ہے۔

تحقیقات

دفعہ ۷۲۔ تحقیقات ہر جرم کی جو کسی دستاویز کی نسبت سرزد ہو کسی ضلع یا بلدہ پریزیڈنسی میں ہوسکتی ہے جسمیں وہ دستاویز پائی جاوے اور نیز اس ضلع یا بلدہ پریزیڈنسی میں جس میں بموجب ضابطہ فوجداری مجاریہ وقت کے اسکی تحقیقات کرنی جائز ہو۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۷۱ کے فقرہ اوّل کی بجائے ہے۔

باب ہشتم

احکام زائد

کتب وغیرہ کا ملاحظہ

دفعہ ۷۳۔ ہر ایک سرکاری ملازم کو جسکی سپردگی میں کوئی رجسٹر کتب

(۱) انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۹۲۲۔ (۲) انڈین لارپورٹ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۸۰۶۔

ریکارڈ کاغذات تحریریں۔ یا کارروائیاں ہوں جنکے معائنہ سے اطمینان وصول رسوم ہو سکے یا رسوم کے متعلق کسی دھوکہ یا سہو کا ثبوت یا انکشاف ہو سکے تو لازم ہے کہ تمام مناسب اوقات پر جس شخص کو کلکٹر تحریری اجازت اس غرض کے لئے دے۔ رجسٹروں کتب اور کاغذات تحریروں اور کارروائیوں کا معائنہ کرنے اور ایسے نوٹ اور خلاصوں کو لینے کی جنکو وہ مناسب سمجھے بغیر فیس اور خرچہ کی اجازت دی۔

دفعہ ہذا جدید ہے۔

اختیار انضباط قواعد دربارہ فروخت اسٹامپ

دفعہ ۷۴۔ لوکل گورنمنٹ مجاز ہے کہ زیر نگرانی نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل امور مفصلہ ذیل کے واسطے قواعد منضبط فرمائے۔

(الف) واسطے بہم رسانی اور فروخت اسٹامپ اور کاغذات منقش کے۔

(ب) بغرض تقرر اشخاص جن کے سوائے کوئی اور فروخت کا کام نہیں کر سکے گا۔

(ج) دربارہ خدمات اور اجرت ان شخصوں کے۔

مگر شرط یہ ہے کہ قواعد بالا اسٹامپ چھاپہ یا نقرئی قیمتی ار کی فروخت کے مخل نہ ہونگے۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۵۵ کی بجائے ہے۔ اخیر کا شرطیہ فقرہ نیا ہے۔

اختیار انضباط قواعد عامہ بغرض تعمیل احکام ایکٹ

دفعہ ۷۵۔ نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مجاز ہیں کہ بالعموم واسطے تعمیل اغراض اس ایکٹ کے قواعد منضبط فرماویں۔ اور ان قواعد کے روسے جرمانوں کی تجویز فرماویں جو اغراض ایکٹ ہذا کی خلاف ورزی کی پاداش میں عائد ہوں لیکن جرمانہ کسی حالت میں پانچ سو روپیہ سے متجاوز نہ ہوگا۔

فقرہ اول ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۵۶ کی بجائے ہے۔ باقی حصہ اس دفعہ کا نیا ہے۔

عدم موجودگی سرٹفکیٹ مقتضیہ قواعد مصدرہ تحت ایکٹ ہذا سے دستاویز یا بہ ایں جہت غیر باضابطہ اسٹامپ شدہ نہیں ہو جاتی (۱)

مشتہر کرنا قواعد کا

دفعہ ۷۶۔ (۱) تمام قواعد متعلقہ ایکٹ ہذا سوائے ان قواعد کے جو دفعہ ۷۴ کے روسے بنائے جاویں گزٹ اوف انڈیا میں مشتہر کئے جاوینگے اور جو قواعد دفعہ ۷۴ کے روسے مرتب ہوں وہ کل قواعد لوکل گزٹ میں چھاپے جاویں گے۔

(۱) انڈین لاء رپورٹ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۳۹۔

(۲) تمام قواعد جو اس دفعہ کی بموجب مشتہر کئے جاویں شائع ہونیکے بعد اس ایکٹ کی روسے حکم قانون کا رکھیں گے۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۵ کے دوسرے حصہ کی بجائے ہے۔ اگر اسٹامپ فروش کاغذ اسٹامپ پر حالات و مراتب تحریر کرے جو بروئے قواعد مرتبہ و مشتہرہ لوکل گورنمنٹ زیر دفعہ ہذا دفعہ ۷۴ تحریر کرنے ضروری ہوں تو اس سے وہ دستاویز (جو کہ اس کاغذ پر تکمیل و تحریر کیجائے) ایسی نہیں ہوجاتی کہ گویا وہ غیر اسٹامپ شدہ یا ضابطہ نہ تھی۔[1]

رسوم عدالت ان احکام سے مستثنی ہیں

دفعہ ۷۷۔ اس ایکٹ کی کوئی عبارت ان رسوم کی مخل نہ ہوگی جو کسی قانون متعلقہ رسوم عدالت مجاریہ وقت کے بموجب واجب الاخذ ہیں۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۵۹ کی بجائے ہے۔

ایکٹ کا ترجمہ اور سستے داموں پر اسکی فروخت کرنا

دفعہ ۷۸۔ ہر لوکل گورنمنٹ کو لازم ہے کہ اس ایکٹ کا ترجمہ اپنے علاقہ حکومت کی قلمرو کی مروجہ بولی یا بولیوں میں کرا کر اسکی فروخت کا بندوبست کرے اور اسکی قیمت ۲ آنہ فی جلد سے زیادہ نہو۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۶۰ کی بجائے ہے۔

تنسیخ

دفعہ ۷۹۔ ایکٹ ہائے متذکرہ ضمیمہ دوم اس حد تک منسوخ کئے جاتے ہیں جو ضمیمہ مذکور کی خانہ چہارم میں درج ہے۔

ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی دفعہ ۲ کی بجائے ہے۔

ضمیمہ (۱)

دستاویزات پر رسوم اسٹامپ

(دیکھو دفعہ ۳)

قسم دستاویز	مناسب رسوم اسٹامپ
۱۔ اقرار صحت قرضہ جسکی تعداد یا مالیت بیس روپیہ سے زیادہ ہو اور جو مدیون نے یا اسکی طرف سے دوسرے شخص نے کتاب میں (سوائے پاس بک یعنی چٹھہ بہی مہاجنی کے) یا کسی علیحدہ پرچہ کاغذ پر ایسے قرضہ کا ثبوت موجود کرنے کے لیے لکھا ہو یا اسپر دستخط کئے ہوں جب ویسی کتاب یا پرچہ دائن کے قبضہ میں چھوڑ دیا جائے مگر شرط یہ ہے کہ ویسے اقرار میں قرضہ کے ادا کرنیکا کوئی وعدہ یا سود ادا کرنے کی یا کسی مال یا دوسری جایداد کے حوالہ کرنے کی کوئی شرط داخل نہ ہو۔	۱ ار

مد ہذا بجائے مد اول ضمیمہ اول ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کے ہے۔ شرط جدید ایزاد کیگئی ہے۔ تاکہ اس امر کی تصریح ہو جائے کہ مد ہذا صرف اقرارات سے متعلق ہے اور اسمیں وہ اقرارات شامل نہیں ہیں جنمیں کوئی وعدہ ادائے قرضہ یا سود ادا کرنے کی یا کسی مال یا دوسری

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۷۔

جایداد کے حوالہ کرنے کی کوئی شرط ہو۔

بموجب ایکٹ اسٹامپ ۱۸۷۹ء کے زر بقایا بھی کھاتوں میں زیر پیشانی نوٹ یا یادداشت کر دکھایا جاتا تھا لیکن اب انکی علیحدہ قسم بنائی گئی ہے۔ اور جبکہ قرضہ کی تعداد بیس روپیہ سے زیادہ ہو تو ایک آنہ کی رسوم اسٹامپ لازم کیگئی ہے لیکن بعض اوقات ایسے اندراجات پرامیسری نوٹ بھی ہو سکتے ہیں جو زیر مد ۴۹ واجب الاخذ رسوم ہیں یا بصورت تصدیق گواہان تمسک ہو سکتے ہیں جنپر بموجب مد ۱۵ کے رسوم اسٹامپ واجب ہوتی ہے۔

مقدمات مندرجہ انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۷۵۰ و جلد ۱۵ صفحہ ۱۵۰۔ و ویکلی رپورٹ جلد ۲۴ صفحہ ۲۰۳ میں یہ تجویز ہوا تھا کہ رقعہ دربارہ اقرار ادائے قرضہ معہ سود نہ تو پرامیسری نوٹ ہے اور نہ تمسک بلکہ ایک اقرار قرضہ ہے حال کی شرط انیاد شدہ کے روسے منسوخ شدہ متصور ہونگے۔ نکاشی یا فرد وصول باقی جو گماشتہ کسی کاروبار نے تیار کرکے اسپر اپنے دستخط کر دیئے ہوں اور جس سے ظاہر ہوتا ہو کہ اسکو مالک کاروبار کا روپیہ دینا ہے حسب مراد مد ۱ ضمیمہ اقرار قرضہ نہیں ہے اور بلا لگانے اسٹامپ کے شہادت میں قابل پذیرائی ہے (۱)

۹- اکتوبر ۱۸۶۷ء کو جانچ بہی کی جسمیں کہ حساب مابین مدعی اور مدعا علیہ کے درج تھے اور جسکو مدعی لکھتا تھا۔ فریقین نے کی اور باقی بحق مدعی نکالی گئی جسکو کہ مدعا علیہ نے زبانی منظور و تسلیم کیا تجویز ہوئی کہ چونکہ اندراج باقی جو نکالی گئی بوجہ مدعا علیہ کے دستخط نہ ہونے کے از قسم تحریر یا یادداشت کے نہیں ہے۔ لہذا اسپر اسٹامپ کی ضرورت نہ تھی (۲)

یہ بحث کہ آیا حساب دستخطی مدیون مندرجہ کتاب دائن حسب مراد ایکٹ اسٹامپ ہند ضمیمہ ۱- مد ۱- کے اقرار کی حد تک پہنچتا ہے یا نہیں۔ ایسی بحث ہے کہ جو ہر مقدمہ میں طرز و منشاء تحریر پر موقوف ہے (۳)

یہ سوال کہ مدیون کیطرف سے اپنے دائن کے نام ایک خط میں قرضہ مندرجہ کی بابت کوئی کنایہ ہو تا حسب منشاء مد اول اقرارہائے قرضہ کی حد تک پہنچتا ہے یا نہیں ہر مقدمہ میں تحریر کنندہ کے نیت کی بابت سوال ہے (۴)

یادداشت بنک مشعر اطلاع دہی کسی شخص کے جو بنک سے لین دین رکھتا ہو بابت اس امر کے کہ شخص ثالث نے اسکے حساب میں روپیہ ادا کیا ہے اور وہ اسکے حساب میں جمع کیا گیا ہے قابل لگانے اسٹامپ کے نہیں ہے۔

مدعا علیہ نے مدعی کی بہی میں بقایا مبلغ ۱۱ روپیہ ۵ پائی خود بہ مہر لگائی تجویز ہوا کہ اندراج بھی کا شہادت میں قابل سماعت ہے گو اسٹامپ نہیں (۶)

مدعا علیہ نے ایک اقرار قرضہ کا مدعی کی بہی میں لکھدیا تھا اور اسٹامپ نہیں لگایا تھا۔ قرار پایا کہ اگرچہ بموجب ضمن ضمیمہ (۲) ایکٹ ۱۸ سنہ ۱۸۶۹ء وہ اقبال مدعا علیہ کی نسبت ثبوت نہیں ہے لیکن بھی مدعی بطور شہادت مؤید دعوی مدعی قابل ثبوت

(۱) انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۱۵ صفحہ ۱۹۲ و جلد ۹ صفحہ ۱۲۷ و جلد ۸ صفحہ ۸۸۵ ۔ (۲) انڈین لارپورٹ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۶۴۷ و انڈین لارپورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۵۲۶ ۔ (۳) ... (۴) انڈین لارپورٹ ... (۵) انڈین لارپورٹ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۵۶ ۔ انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۸۲۶ ۔ (۶) نمبر ۳۳ سنہ ۱۸۸۱ء پنجاب ریکارڈ دیوانی۔

میں لیے جانے کے ہے (۱)

خط پر اسٹامپ کی ضرورت نہیں الفاظ تحریر یادداشت جسکے ذریعہ سے ایک قرضہ کے واجب الادا ہونیکا اقرار کیا گیا ہو اس سے ایک ایسی دستاویز مراد ہے جو ایک قرضہ کی شہادت بہم پہونچانے یا لکھنے کی غرض سے تحریر کیگئی اور ان میں ہر چٹھی یا دیگر تحریر داخل نہیں ہے جو بلا کسی طرح کے خیال بہم پہونچانے شہادت ایک اقرار نامہ کے لکھی گئی ہو لیکن اسمیں اتفاقیہ اقرار صریح یا مفہوم درج ہو گیا ہو (۲)

تصدیق قرضہ جو مد ہذا میں داخل ہو کسی غرض کے لیے بجز قبولیت غرض محفوظیت میعاد کے شہادت میں قابل پذیرائی نہیں (۳)

۲- اقرار نامہ اہتمام ترکہ یعنی ایسے اقرار نامہ کے جو ایکٹ وراثت ہند مصدرہ سنہ ۱۸۶۵ء کی دفعہ ۲۵۶ یا سرکاری سیونگس بنک کے ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۷۳ء کی دفعہ یا ایکٹ متعلقہ پروبیٹ اور اہتمام ترکہ مصدرہ سنہ ۱۸۸۱ء کی دفعہ ۷۸ یا وراثت کے ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۸۹ء کی دفعہ ۹ یا دفعہ ۱۰ کے رو سے دیا جائے۔

وہی رسوم جو ویسی تعداد کے تمسک نمبر ۱۵ کیلئے مقرر ہے

(الف) جب تعداد ال ... سے زیادہ نہ ہو ... ...

(ب) کسی اور صورت میں ... ...

مد ہذا بجائے مد ۲ ضمیمہ ۱- ایکٹ ا سنہ ۱۸۷۹ء کے ہے۔

۳- تبنیت نامہ یعنی کوئی دستاویز (غیر وصیت نامہ کے) مشعر تحریر تبنیت یا عطائے اختیار تبنیت یا جسکے مفہوم سے ایسے اختیار کا عطا ہونا پایا جاتا ہو ... ...

ایڈوکیٹ - ملاحظہ طلب داخلہ بحیثیت ایڈوکیٹ (نمبر ۳۰)

مد ہذا بجائے مد ۲ ضمیمہ ۱- ایکٹ ا سنہ ۱۸۷۹ء کے ہے۔

بروئے قانون سابق کے صرف اختیار نامہ تبنیت (سوائے وصیت نامہ کے) یا جسکے مضمون سے ایسے اختیار کا عطا ہونا مفہوم ہوتا ہو قابل اخذ رسوم اسٹامپ سے تھا لیکن تبنیت نامہ مستثنیٰ تھا اور اُس کے لئے کوئی حکم ایکٹ ا سنہ ۱۸۷۹ء میں نہ تھا حال کی مد کے رو سے تبنیت نامہ بھی قابل ادائے رسوم قرار دیا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۲۸۰ و ۲۸۱ فیصلجات بروئے قانون سابق۔

۴- بیان حلفی بشمول اقرار یا اظہار ایسے اشخاص کے جو قانوناً بجائے قسم کھانے کے اقرار یا اظہار کرنے کے مجاز ہوں۔ — ایک روپیہ

(۱) نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۴ء پنجاب ریکارڈ دیوانی۔ (۲) نمبر ۸ سنہ ۱۸۸۱ء پنجاب ریکارڈ و ویکلی رپورٹ جلد ۲۳ صفحہ ۳۲۵ - و انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۲۵۵- (۳) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۱۲ صفحہ ۲۰۱-

مستثنیات

بیان حلفی یا اظہار تحریری جب کیا جائے۔

(الف) بطور شرط بھرتی ہونے کے مطابق ہند کے جنگی آئین کے۔ یا

(ب) اس غرض سے کہ فوراً کسی عدالت میں یا کسی عدالت کے عہدہ دار کے روبرو داخل کیا جائے یا مستعمل ہو۔ یا

(ج) محض اس غرض سے کہ کوئی شخص پنشن یا خیراتی وظیفہ پا سکے۔

مد ہذا بجائے مد ۳ ایکٹ ۱۸۹۹ء کے ہے۔ نیز ملاحظہ ہو دفعہ ۳ ضمن ۳۔ ایکٹ ۱۸۹۷ء مستثنیات زیر مد ہذا مستثنیات مندرجہ مد اول ضمیمہ دوم ایکٹ ۱۸۹۹ء میں بیان حلفی حسب ضمن (ب) مستثنیات مد ہذا اسٹامپ سے بری ہے (۱)

۵۔ اقرار نامہ یا یادداشت اقرار نامہ۔

مد ہذا بجائے مد ۵ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۹۹ء کے ہے۔ سابق ضمن (ب) متروک کیا گیا ہے۔ مستثنیات مندرجہ مد ہذا وہ ہیں جو ضمیمہ دوم مد (۲) ایکٹ ۱۸۹۷ء میں درج تھیں اور سابق کا ضمن (ب) و (ج) متروک کیا گیا ہے۔

اقرار نامہ محض تصدیقی قرضہ سے جو زیر مد اول واجب الاخذ رسوم ہو مختلف ہوتا ہے اسمیں مقروض شخص اقرار کرتا ہے یعنے اپنے آپ کو کسی خاص کام کے کرنے یا اس سے باز رہنے کا پابند کرتا ہے اس لیے اسکے معنے بہت وسیع ہیں۔ اور پرامیسری نوٹ اور اسکا دونوں اس میں شامل ہیں تاہم انکی رسوم واجب کیلئے مدات ۹، ۷، ۱۵ میں جداگانہ احکام مندرج ہیں اور مد ہذا صرف اقرار ناموں سے متعلق ہے جنکے لیے اور کسی طرح پر احکام نہیں ہیں۔

(الف) اگر کسی کفالت نامہ سرکاری یا کمپنی سند یافتہ یا اور جماعت کارپوریٹ کی حصہ یا بل آف ایکسچینج کی فروخت سے متعلق ہو۔ ... ...

مدعی اور مدعا علیہ نے خط و کتابت بابت فروخت چند حصہ کمپنی کے کی مگر بیعنامہ نہیں ہوا۔ مدعی نے ایک نالش بر جرم بنام مدعا علیہ دائر کی اور یہ ثابت کرنا چاہا کہ ایک قرار بیع ہوا تھا جو بلا اسٹامپ ہے اور وہ اقرار خطوں سے پایا جاتا ہے تجویز ہوا کہ خطوط اگرچہ ان پر اسٹامپ نہیں لگا تھا قابل قبول شہادت ایک اقرار کے تھے گو وہ خود ایک اقرار نامہ نہیں ہیں (۲)

(ب) اگر اس کے لئے کوئی اور رسوم مقرر نہ ہو۔ ... ...

ایک ضمیمہ دستاویز میں یہ شرط تھی کہ مدعا علیہ دو پرامیسری نوٹ جو کہ اس کے پاس امانتاً رکھے گئے تھے۔ اس وقت واپس کر دیوے جبکہ ایک مکان اسکو بہ جہت درست کر دیا جائے۔ تجویز ہوئی کہ دستاویز پر اسٹامپ تعدادی آٹھ آنہ کا ہونا چاہیے (۳)۔

(۱) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۱۲ صفحہ ۲۷۶۔ (۲) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۳ صفحہ ۲۰۵۔ (۳) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۳۲۲۔

رقعہ ابراء جو ریلوے کمپنی کو مال کا پانے والا اور اُسکا ضامن بابت اس مال کے دیتا ہے۔ جو اس کے حوالہ کیا جاتا ہے اور جسکی بابت وہ رسید ریلوے پیش نہیں کرسکتا اور جس رقعہ کے ذریعہ سے وہ ذمہ دار اس بات کے ہوتے ہیں۔ کہ ہم ریلوے کمپنی اور اس کے کارندگان اور ملازمان کو بابت مال مذکور کے جملہ دعاوی سے بری سمجھینگے ابراء نامہ نہیں ہے کہ جو مد ۲۸ ضمیمہ ۱۔ ایکٹ اشٹامپ ہند ۱۸۹۹ء میں داخل ہے بلکہ ایک اقرارنامہ ہے جو ضمن ۵ میں داخل ہو اور جس سے اُسپر صرف ۸ رسوم لیا جاسکتا ہے (۱)

یہ رقم چالیس روپیہ کی میم صاحبہ سے لی گئی اور ماہواری دو روپیہ میں بہ لحاظ (سود) دونگا قرار پایا کہ نہ تو یہ پرامیسری نوٹ ہے نہ یہ تمسک ہے نہ ہی رسید ہے۔ بلکہ ایک اقرارنامہ ہے کہ جسکے رو سے رقم زر کی ادائیگی کا اقرار یا وعدہ یا ذمہ کیا ہوا ہے (۲)

از رو سے ایک قبولیت مورخہ ۲۸ جولائی ۱۸۸۵ء کے باباجی نویسندہ دستاویز نے یہ اقرار کیا کہ ایک زمین چراگاہ متعلقہ چھاؤنی فوج مقام پونا پانچ مہینے کے لیے ہرفرجی سے جسکے حق میں دستاویز لکھی گئی تھی لے گا۔ قبولیت میں یہ بھی مندرج تھا کہ باباجی ۱۲ بھینس بحساب عہ فی راس زمین چراگاہ مذکور میں بعوض عہ کے۔ جو ہرفرجی کو بذریعہ دو اقساط کے دیا جاوے چرا دیگا اور بصورت نہ ادا کئے جانے ایک قسط کے کل روپیہ واجب الادا ہو جاویگا۔ اس دستاویز میں یہ بھی لکھا گیا۔ کہ اگر میعاد معینہ کے بعد قرضہ غیر مؤدّی رہے تو باباجی بابت رقم مذکور کے سود بحساب دو روپیہ سینکڑہ ماہواری ادا کرے۔ صاحب کلکٹر پونا کی یہ رائے ہوئی۔ کہ قبولیت مابہ البحث ایک پٹہ ہے اور اسپر اشٹامپ ۴ کافی ہے۔ انسپکٹر جنرل رجسٹری نے یہ تجویز کی کہ یہ دستاویز ایک اقرارنامہ داخل مد ۵ ضمن (جر) ضمیمہ ۱۔ ایکٹ اشٹامپ [حال کی ضمن (ب)] ہے اور اسپر اشٹامپ ۸ واجب الادا ہے بر طبق استصواب کے جو کمشنر نے ہائیکورٹ سے کیا۔ برڈ ورڈ صاحب جسٹس و پارسنس صاحب جسٹس سے (نانا بھائی ہری داس نے اختلاف کیا) یہ تجویز ہوئی۔ کہ قبولیت مابہ البحث ایک اقرارنامہ ہے اور بہ حیثیت مذکور اسپر فیس اشٹامپ ۸ ضمن (جر) مد ۵ ضمیمہ ۱۔ ایکٹ اشٹامپ ۱۸۷۹ء (حال کی ضمن (ب)) واجب الاخذ ہے۔ نانا بھائی ہری داس صاحب جسٹس نے یہ تجویز کی کہ دستاویز ایک پٹہ ہے اور ۴ کا اشٹامپ واجب الاخذ ہے۔ کیونکہ گھاس جو زمین میں لگی ہو حسب تعریف دفعہ ۲۔ ایکٹ عبارات عامہ (نمبر ۱ سنہ ۱۸۶۸ء) کے جایداد غیر منقولہ ہے لیکن اگر لگی ہوئی گھاس جایداد غیر منقولہ نہ تصور کی جاوے تو یہ ایک اقرارنامہ بابت یا متعلق فروخت اجناس یا مال کے ہے۔ جسکی قیمت بلحاظ اُس مقدار کے کہ جو مویشی کے صرف میں آوے متعین کی گئی ہے۔ اور اس وجہ سے وہ حسب مستثنیٰ (الف) مد ۵ رسوم اشٹامپ سے مستثنیٰ ہے (۳)

(۱) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۴۷۸۔ (۲) ویکلی رپورٹ جلد ۲۲ صفحہ ۴۰۳۔

(۳) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۱۳ صفحہ ۸۷۔

ایک دستاویز میں جسپر ایک روپیہ کا اسٹامپ لگا ہوا تھا (منجملہ دیگر امور کے) یہ بیان کیا گیا تھا کہ میں نے تمہارے پاس دو سو اضعات کے درختان روئیدہ بعوض مبلغ الساما ۔ر کے اس شرط پر بیع کر دیئے ہیں کہ وہ چھوٹے درختان جنکا تنا دو فٹ مدور سے کم ہو کاٹے نہ جانے چاہئیں اور میں تم کو تحریری اطلاع درختان کے کاٹنے کی دونگا جبکہ تم درختان کاٹنے چاہو اور تمہیں چاہیئے کہ وہ دو سال کے اندر اٹھا لو الخ۔ تجویز ہوئی کہ دستاویز مذکور پر کافی اسٹامپ چسپاں تھا (۱)

دستاویز جسکے مکمل اسٹامپ پر ہونے کی نسبت بحث تھی بدین مضمون تحریر ہوئی تھی۔ ہمنے حصص فلاں کمپنی کے خرید کئے ہیں وہ حصص آپکے ہاتھ ہم نے کل فروخت کئے ہم کو اپنی قیمت اُن حصص کی آپ سے لینا ہے۔ اور کاغذ حصص کے آپ کو دینا ہے۔ یہ معاملہ کل تک ختم ہو جاویگا اور جب آپ کی خواہش ہوگی ہم دستاویز باضابطہ تحریر کر کے حوالہ کر دیں گے تجویز ہوئی کہ حقوق حصص کے اس دستاویز کی رو سے منتقل نہیں ہوئے۔ وہ صرف ایک اقرار نامہ ہے اور اسپر اسٹامپ ۸ر کا کافی ہے۔ دستاویز کا آئندہ تحریر ہونا قرار پایا ہے (۲)

عمارتی کام بنانے میں ایک ٹھیکہ میں جو ایک ٹھیکہ دار نے ضلع کے صاحب اگزکٹو انجینیر سے لیا یہ شرط ہوئی کہ مبلغات ٹھیکہ دار کو وقتاً فوقتاً جیسا کہ کام تیار ہوگا دیئے جائینگے اور صاحب انجنیر کو اختیار ہے کہ کام ختم شدہ کی قیمت میں ٹھیکہ دار کیطرف سے کسی قصور کے ہرجانہ اور ٹھیکہ کی واجب التعمیل کے واسطے بطور ضمانت مبلغ ۱۰ روپیہ فیصدی اپنے پاس رکھے۔ تجویز ہوا کہ یہ ٹھیکہ بطور اقرار نامہ حسب مد ۵ - (ج) حال کی ضمن (ب) قابل رسوم اسٹامپ ہے اور ایکٹ اسٹامپ ۱۸۷۹ء کے ضمیمہ اول کی مد ۴۴ (الف) کے زیر بحث نہیں ہے (۳)

درمیان چند اشخاص کے ایک اقرار نامہ ہوا کہ وہ آئندہ اپنی اپنی تجارت کا فاضل منافع ایک امین کے پاس منتقل کریں گے تاکہ امین مذکور اس سرمایہ کو جو اسطرح پر قائم کیا جاوے واسطے ان کارہائے امانت کے جو ازروئے اقرار قرار دیئے گئے ہیں اپنے پاس رکھے۔ تجویز ہوئی کہ اقرار نامہ مذکور بحیثیت دستاویز متضمن استقرار امانت بموجب ضمیمہ ۱ - مد ۶۵ - ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۷۹ء اور بحیثیت اقرار نامہ متذکرہ مد ۵ (ج) حال کی ضمن (ب) قابل لینے رسوم اسٹامپ کے تھا (۴)

اس مقدمہ میں سوال یہ تھا کہ کیا اسٹامپ اس مچلکہ پر چاہیئے کہ جو آبکاری کے ٹھیکہ دار کو تحریر کرنا چاہیئے مضمون مچلکہ یہ ہے کہ ٹھیکہ دار جملہ شرائط لیسنس کو تسلیم کرتا ہے اور واسطے تعمیل شرائط کے ضمانت کے طور پر تین ماہ کا کرایہ پیشگی داخل کرتا ہے۔ تجویز ہوا کہ اسٹامپ ۸ر کا ایسی دستاویز پر چاہیئے (۵)

(۱) انڈین لاء رپورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۲۸۵- (۲) انڈین لاء رپورٹ بمبئی جلد ۱۴ صفحہ ۳۱۶- (۳) انڈین لاء رپورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۲۰۹- (۴) انڈین لاء رپورٹ مدراس جلد ۱۵ صفحہ ۴۱۳-

مستثنیات

اقرارنامہ یا یادداشت اقرارنامہ

(الف) بابت یا متعلق فروخت صرف اجناس یا مال تجارت کے جو ایسی تحریر یا یادداشت نہ ہو جسپر نمبر ۴۳ کے رو سے رسوم واجب الاخذ ہے۔

بذریعہ ایک اقرارنامہ تحریری کے بائع نے اقرار فروخت اور خریدار نے اقرار خریداری کسی قدر نمک کا بعوض ایک زر قیمت کے جس کا ایک تاریخ آیندہ پر دیا جانا قرار پایا تھا کیا یہ ٹھہرا تھا کہ تاریخ تحریر اقرارنامہ سے نمک خریدار کی جوکھوں پر رہیگا۔ اور اگر ایک زمانہ معینہ کے اندر اٹھا نہ لیا جائیگا۔ تو بہر ملکیت بایعہ ہو جائیگا تجویز ہوا کہ یہ دستاویز حسب مستثنے نذا اسٹامپ سے معاف تجویز ہوئی ہے (۱)

(ب) جب بطور درخواست کے مرتب ہو کر دوبارہ یا متعلق کسی قرضہ کے گورنمنٹ ہند میں بھیجا جائے۔

(ج) جو مطابق دفعہ ۱۷۔ ایکٹ مصدرہ ۱۸۷۴ء متعلق آوارہ گان اہل یورپ کے لکھا جاوے۔

اقرارنامہ تحریری پٹہ۔ ملاحظہ طلب پٹہ (نمبر ۳۵)۔

۶۔ اقرارنامہ بطریق اکوٹیبل بارگیج یعنے ایسی دستاویز کے جس سے اقرار ادا کرنے ایسے زر قرضہ کا واضح ہوتا ہو جو بکفالت اسناد ملکیت یا دیگر کفالت المال کے یا ازروئے مکفولی جایداد منقولہ کے قرض دیا گیا ہو۔

(الف) جب ایسا زر قرضہ ویسی دستاویز کی تاریخ سے تین مہینے سے زیادہ عرصہ میں واجب الادا ہو۔ مگر ایک سال سے زیادہ عرصہ میں نہیں۔ ..	وہی رسوم جو تعداد مندرجہ کے بل آف ایکسچینج (نمبر ۱۳ ب) کے لیے مقرر ہے۔
(ب) جب ویسا زر قرضہ ویسی دستاویز کی تاریخ سے تین مہینے سے زیادہ عرصہ میں واجب الادا نہ ہو۔	اس رسوم کا نصف جو تعداد مندرجہ کے بل آف ایکسچینج نمبر ۱۳ (ب) کی بابت واجب الادا ہو۔

استثناء

ملاحظہ طلب مستثنیات رہن نامہ (نمبر ۴۰)۔

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۷۔

مد ہذا بجائے مد ۴۹ ضمیمہ اوّل ایکٹ ۱۸۷۹ء کے ہے۔ مد ہذا کو دستاویزات اکویٹیبل مارگیج تک محدود کیا گیا ہے اور ماقرار تحریر مرہون کو خارج رکھا گیا ہے قبل اسکے کہ ایسی دستاویز کو مد ہذا کی تاثیر دیجاوے اُس میں دو شرائط ہونی ضروری ہیں۔ اوّلاً یہ کہ اُس سے اقرار ادائے زر قرضہ واضح ہوتا ہو۔ جو بکفالت اسناد ملکیت یا دیگر کفالت اموال کے جایداد منقولہ کے مستغرق کر لینے سے لیا گیا ہو۔ ثانیاً قرضہ ایک سال کے اندر یا تین ماہ کے اندر واجب الادا ہو۔

ملاحظہ ہو انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۰۲۔ و انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۱۴۱ زیر مد ۱۲۔

۷ تقرر کسی اختیار کی تعمیل میں خواہ ٹرسٹی یعنے امین کا یا جایداد منقولہ یا غیر منقولہ کا جب ایسا تقرر بذریعہ کسی دستاویز کے ہو جو وصیت نامہ نہ ہو۔ .. ..

دس روپیہ

مد ہذا بجائے مد ۲ ضمیمہ اوّل ایکٹ ۱۸۷۹ء کے ہے۔

۸ تخمینہ یا تعین مالیت کا جو سوائے حسب مقتضائے حکم عدالت مصدرہ دوران مقدمہ کے کسی طرح پر کیا جائے۔

(الف) جب تعداد الصـ سے زیادہ نہ ہو۔ .. ..

(ب) کسی اور صورت .. ..

وہی رسوم جو تمسک نمبر ۱۵ کیلئے بابت ویسی تعداد کے مقرر ہے

پانچ روپیہ

مستثنیات

(الف) تخمینہ یا تعین مالیت کا جو صرف کسی ایک فریق کی اطلاع کے لئے کیا جائے اور کسی طور پر از روئے اقرار نامہ یا تاثیر قانون کے فیما بین فریقین لازمی نہ ہو۔

(ب) تخمینہ فصل غلہ بغرض دریافت اُس تعداد کے جو زمیندار کو لطور لگان کے دیجائے گی۔

مد ہذا بجائے مد ۷ ضمیمہ اوّل ایکٹ ۱۸۷۹ء کے ہے مضمون (الف) و (ب) جدید ہیں مستثنیات (الف) و (ب) مستثنیات

مندرجہ مدہ ۳ و ۴ ضمیمہ دوم ایکٹ مذکور کی ہیں۔

صہ | ۹۔ دستاویز شاگردی جسمیں ہر قسم کی تحریر متعلق خدمت یا تعلیم کسی ایسے شاگرد یا کلارک یا ملازم کے جو کوئی پیشہ یا حرفہ یا کام سیکھنے کے لئے کسی آقا کو سپرد کیا جاوے شامل ہے غیر شرائط نامہ خدمت کلارک (نمبر ۱)

استثناء

دستاویزات بابت شرائط شاگردی منجانب مجسٹریٹ مطابق شاگردوں کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۵۰ء کے یا جنکی روسے کوئی شخص کسی سرمایہ خیراتی کے ذریعہ یا صرف سے شاگردی پر مقرر کیا جاوے۔

مدہذا بجائے مدہ ۱۳ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ء کے ہے اور استثناء مدہذا استثنائے مندرجہ مدہ ۱۲ (ج) ضمیمہ دوم ایکٹ ۱۸۶۹ء ہی

دعــہ | ۱۰۔ شرائط شراکت کمپنی۔ . . . .

استثناء

شرائط شراکت کسی ایسی جماعت کے جو منافع کے لیے قائم نہ ہوا ور جسکی ہند کی کمپنیوں کے ایکٹ ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۲۶ کے روسے رجسٹری ہوئی ہو۔

ملاحظہ طلب نیز یادداشت شراکت کمپنی (نمبر ۳۹)۔

مدہذا بجائے مدہ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ء کے ہے۔ نیز ملاحظہ ہو اشتہار نمبر ۱۹۹۰ ایس۔ آر۔ مورخہ یکم نومبر ۱۸۹۰ء

استثناء مندرجہ مدہذا جدید ہے۔

ما صہ | ۱۱۔ شرائط نامہ خدمت کلارک یعنی اقرار نامہ جسکی روسے کوئی شخص اول مرتبہ کلارک کی خدمت کرنیکا پابند ہو اس غرض سے کہ وہ کسی ہائیکورٹ میں بطور اٹرنی کے داخل ہو۔ . . . .

انتقال نامہ۔ ملاحظہ طلب بیعنامہ (نمبر ۲۳) و انتقال نامہ (نمبر ۶۲) و انتقال نامہ متعلق پٹہ (نمبر ۶۳) یعنے جیسی صورت ہو۔

اٹرنی۔ ملاحظہ طلب داخلہ کسی اٹرنی کے نام کا (نمبر ۳۰) اور مختار نامہ (نمبر ۴۸)

اختیار نامہ تبنیت۔ ملاحظہ طلب تبنیت نامہ (نمبر ۳)۔

مدہذا بجائے مدہ ۹ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ء کے ہے۔

۱۲۔ فیصلہ ثالثی یعنے کوئی تحریر کیا ہوا فیصلہ ثالث یا سر پنج کا ایسے مقدمہ

ہیں جو سوائے بحکم عدالت بصدرہ عین دوران مقدمہ کے کسی اور طور پر ثالث کو سپرد ہوا ہو۔ مگر وہ فیصلہ ثالثی نہیں جسمیں بٹوارہ کا حکم ہو۔	
(الف) جب تعداد یا مالیت جایداد کی جس سے فیصلہ متعلق ہوا ور جو ویسے فیصلہ میں مندرج ہو الف ،،، سے زیادہ نہ ہو۔	وہی رسوم جو ویسی تعداد کی تمسک نمبر ۱۵ کے لئے مقرر ہیں
(ب) کسی اور صورت میں	۵

استثناء

فیصلہ ثالثی مطابق بمبئی کے ڈسٹرکٹ میونسپل ایکٹ ۱۸۷۳ء کی دفعہ ۱۸ کی یا بمبئی کے عہدہ جات موروثی کے ایکٹ ۱۸۷۴ء کی دفعہ ۱۸ کے۔

منہا اسکے جو ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ء کے ہے اور استثنا منہا استثنار مندرجہ ضمیمہ دوم ایکٹ مذکور ہی۔ چٹھیات تحریر کردہ فریقین پر جس سے ثالثان کو ثالثی کرنے کا اختیار حاصل ہوتا ہو اسٹامپ کی ضرورت نہیں (۱)

۱۳- بل آف ایکسچنج یعنے ہنڈی (جسکی تعریف دفعہ ۲ (۲) و (۳) میں کیگئی ہی) جو تمسک یا بنک نوٹ یا کرنسی نوٹ نہ ہو۔

(الف) جبکہ روپیہ عند الطلب واجب الادا ہو۔ ۱/

(ب) جبکہ عند الطلب واجب الادا نہ ہو مگر مدت اسکی تاریخ تحریر یا معائنہ کے بعد سے ایک برس سے زیادہ نہ ہو

	اگر بل ایک ہی پرت میں تیار ہو	اگر دو پرتوں میں تیار ہو تو ہر پرت	اگر تین پرتوں میں تیار ہو تو ہر پرت
اگر تعداد بل یا نوٹ مذکور کی ۲۰۰ سے زیادہ نہ ہو۔	۲/	۱/	۱/
اگر وہ ۲۰۰ سے زیادہ ہو۔ مگر ۴۰۰ سے زیادہ نہ ہو	۴	۲	۲/
اگر ۴۰۰ سے زیادہ مگر ۶۰۰ سے زیادہ نہ ہو	۶/	۳/	۲/
اگر ۶۰۰ سے زیادہ مگر ۱۰۰۰ سے زیادہ نہ ہو	۱۰/	۵/	۴/
اگر ۱۰۰۰ سے زیادہ مگر ۱۲۰۰ سے زیادہ نہ ہو	۱۲/	۶/	۴/
اگر ۱۲۰۰ سے زیادہ مگر ۱۶۰۰ سے زیادہ نہ ہو	للعہ/	۸/	۶/
اگر ۱۶۰۰ سے زیادہ مگر ۲۵۰۰ سے زیادہ نہ ہو	عہر	۱۲/	۸/
اگر ۲۵۰۰ سے زیادہ مگر ۵۰۰۰ سے زیادہ نہ ہو	سے/	عہر	عہ/
اگر ۵۰۰۰ سے زیادہ مگر ۷۵۰۰ سے زیادہ نہ ہو	للعہ	للعکر	للعہر
اگر ۷۵۰۰ سے زیادہ مگر . . . . سے زیادہ نہ ہو	ے/	ے/	ع/

اگر [illegible] سے زیادہ۔ مگر [illegible] سے زیادہ نہ ہو۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اگر [illegible] سے زیادہ۔ مگر [illegible] سے زیادہ نہ ہو۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اگر [illegible] سے زیادہ مگر [illegible] سے زیادہ نہ ہو۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اگر [illegible] سے زیادہ۔ مگر [illegible] سے زیادہ نہ ہو۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]
اور ہر مزید [illegible] یا اسکے جزو پر بالائے [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

(ج) جبکہ تاریخ تحریر یا معاینہ سے ایک سال سے زیادہ مدت پر واجب الادا ہو۔ .. .. — وہی رسوم جو اسی تعداد کے تمسک نمبر ۱۵ کیلئے مقرر ہیں

مد ہذا بجائے مد ۱۱ ضمیمہ اول ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کے ہے ضمن (الف) میں الفاظ "تعداد بیس روپیہ سے زیادہ ہو" متروک کیے گئے ہیں۔ اور پرامیسری نوٹ کے لیے علیحدہ مد ۴۹ قائم کر دیگئی ہے۔ بیس روپیہ سے کم کے ایسے بل آف ایکسچنج کا جو عند الطلب واجب الادا ہو رسوم اسٹامپ سے مستثنے ہونا خارج کر دیا گیا ہے کیونکہ ویسا استثنار انگلستان میں نہیں ہے۔ ایسے بل آف ایکسچنج کے رسوم کی بابت جو عند الطلب واجب الادا نہیں ہے کوئی تغیر و تبدل نہیں کیا گیا۔ مگر آسانی حوالہ کے لیے ایک طویل فہرست رسوم تحریر کر دیگئی ہے۔ تعریف بل آف ایکسچنج کے لیے ملاحظہ ہو دفعہ ۲ (۲) و (۳) ایکٹ ہذا۔

۱۴۔ بل آف لیڈنگ یعنی مال کی بلٹی (جسمیں تھرو بل آف لیڈنگ داخل ہے) .. .. — ۴ر

تنبیہ۔ اگر بل آف لیڈنگ کی چند پرتیں لکھی جائیں تو جو مناسب اسٹامپ اسکے لیے ہو وہ اسکے ہر ہر پرت پر ہونا چاہیے۔

مستثنیات

(الف) بل آف لیڈنگ جبکہ وہ مال جس کا اس میں ذکر ہو ایسے مقام پر پہنچے جو کسی ایسے بندرگاہ کی حدود میں ہو جسکی تعریف ہند کے بندرگاہوں کے ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۷۵ء میں لکھی ہے اور اسی بندرگاہ کی حدود کے اندر کسی اور مقام پر حوالہ ہونے والا ہو۔

(ب) بل آف لیڈنگ جبکہ برٹش انڈیا کے باہر تکمیل پائے اور متعلق اس مال کے ہو جو برٹش انڈیا کے اندر حوالہ ہونے والا ہو۔

مد ہذا بجائے مد ۱۲ ضمیمہ اول ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کے ہے۔ مستثنیات مد ہذا مستثنیات مندرجہ مد ۲ و ۳ ضمیمہ دوم ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء

ہیں نیز ملاحظہ ہو اشتہار نمبر ۱۹۹ مورخہ یکم نومبر سنہ ۱۹۰۵ع۔

نیز ملاحظہ ہو دفعہ ۲ (۴) ایکٹ ہذا۔

۱۵- تمسک (جس طرح اسکی تعریف دفعہ ۲ (۵) میں کیگئی ہے) جو ڈبینچر (نمبر ۲۷) نہ ہو اور جس کے لیے اس ایکٹ میں یا رسوم عدالت کے ایکٹ مصدرہ سنہ ۱۸۷۰ع میں کوئی اور رسوم مقرر نہیں ہے۔

جبکہ تعداد یا مالیت شئے اقراری ۱۰ روپے سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔	۲ر
جبکہ وہ ۱۰ سے زیادہ ہو۔ مگر ۵۰ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔	۴ر
جبکہ ۵۰ سے زیادہ مگر ۱۰۰ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔	۸ر
جبکہ ۱۰۰ سے زیادہ مگر ۲۰۰ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔	عر
جبکہ ۲۰۰ سے زیادہ مگر ۳۰۰ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔	عہ ر
جبکہ ۳۰۰ سے زیادہ مگر ۴۰۰ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔	۲ر
جبکہ ۴۰۰ سے زیادہ مگر ۵۰۰ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔	۲۸ر
جبکہ ۵۰۰ سے زیادہ مگر ۶۰۰ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔	۳ر
جبکہ ۶۰۰ سے زیادہ مگر ۷۰۰ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔	۳۸ر
جبکہ ۷۰۰ سے زیادہ مگر ۸۰۰ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔	۴ر
جبکہ ۸۰۰ سے زیادہ مگر ۹۰۰ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔	۴۸ر
جبکہ ۹۰۰ سے زیادہ مگر ۱۰۰۰ سے زیادہ نہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔	۵ر
اور بابت ہر ۵۰۰ روپے یا اس کے جزو کے جو ۱۰۰۰ سے زیادہ ہو ۔ ۔ ۔ ۔	۲۸ر

ملاحظہ طلب اقرارنامہ اہتمام ترکہ (نمبر ۲) دستاویز باٹمری بانڈ (نمبر ۱۶) اقرارنامہ پرمٹ (نمبر ۲۶) ابرانامہ (نمبر ۴۳) ریسپانڈنشیہ بانڈ (نمبر ۵۶) وضانت نامہ (نمبر ۵۷)

مستثنیات

تمسک (بانڈ) جبکہ تکمیل پائے۔

(الف) منجانب ان کھیا لوگوں کے جو بموجب قواعد مرتبہ ازروئے ایکٹ آبپاری متعلق بنگالہ مصدرہ سنہ ۱۸۷۶ع دفعہ ۹۹ کے نامزد ہو کر اس ایکٹ کے

غلام مولا

بموجب اپنی خدمات کو کما حقہ انجام دینے کے لئے لکھہ دیں۔

(ب) منجانب کسی شخص کے بغرض کفالت اس امر کے کہ مقامی آمدنی جو لوگوں کے چندہ سے خیراتی دواخانہ یا شفاخانہ یا کسی اور مفید کار خلائق کے واسطے حاصل ہو وہ ایک مبلغ معین ماہوار سے کم نہ ہوگی۔

مد ہذا بجائے مد ۱۳ ضمیمہ اوّل ایکٹ ۱۸۷۹ء کے ہے۔ مستثنیات مد ہذا استثنیات مندرجہ مد ضمن (ب) و (ج) ضمیمہ دوم ایکٹ ۱۸۷۹ء سے ہے ضمن (الف) متروک کیا گیا ہے۔

بموجب ایکٹ جنرل اسٹامپ ۱۸۶۹ء کے اصطلاح تمسک اُن دستاویزات پر محدود تھی جس سے ایک شخص دوسرے کو روپیہ ادا کرنیکا وعدہ اس شرط پر کرے کہ بصورت عمل میں آنے یا نہ آنے ایک خاص فعل کے (جیسا کہ موقعہ ہو) وعدہ مذکور فسخ ہو جائیگا عام دیسی دستاویزات جو ٹونبو یا تمسک کے نام سے مشہور ہیں اُنمیں ایسی شرائط شاذ و نادر ہی پائی جاتی ہیں اور اگرچہ اُنپر عموماً تمسک کیطرح اسٹامپ لگایا جاتا تھا۔ مگر در حقیقت وہ صرف پرامیسری نوٹ ہوتے ہیں۔ بموجب ایکٹ ۱۸۷۹ء اُن دستاویزات پر بھی تمسک کیطرح رسوم واجب الاخذ ہوتی تھی۔ اس اصطلاح کے معنے یہانتک وسیع ہو گئے ہیں کہ نہ صرف دستاویزات شروط متذکرہ بالا پر حاوی ہے بلکہ ہر دستاویز مثبتہ شہادت، گواہ پر جسکی روسے ایک شخص دوسرے کو روپیہ دینے کا وعدہ کرے اور اس میں یہ نہ لکھا جاوے کہ حامل دستاویز کو یا جسکو وہ مقرالیہ کہے اُسکو روپیہ ادا کیا جاوے۔

نسبت اس امر کے کہ کونسی دستاویزات تمسک تجویز ہوئیں یا نہیں ہوئیں ملاحظہ ہو شرح مندرجہ دفعہ ۲ ضمن (۵) ایکٹ ہذا۔

جب بموجب حکم عدالت ضمانت نامہ کوئی فریق بطور ضمانت خرچہ دوسرے فریق کے لکھدے تو وہ تابع مد ہذا ہے[1]

۱۶۔ دستاویز باٹمری بانڈ یعنے وہ دستاویز جسکے روسے سمندر میں جانے والے کسی جہاز کا ناخدا بہ کفولی جہاز جہاز مذکور کی حفاظت یا منزل تک پہنچانے کے لیئے روپیہ قرض لیتا ہے۔	وہی رسوم جو اسی تعداد کے تمسک نمبر ۱۵ کے لیے مقرر ہے۔
مد ہذا بجائے مد ۱۵ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ء کے ہے۔	
۱۷۔ ابطال کی دستاویز بشمول کسی ایسی دستاویز کے جسکے روسے پہلے کی تکمیل کی ہوئی کوئی دستاویز باطل ہو جاتی ہے۔ اگر اُسپر گواہی ہو اور اُسکی نسبت اور طرح پر حکم نہ ہو۔	۵ ر

(۱) انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۱۶۔

	ملاحظہ طلب نیز دستاویز دست برداری (نمبر ۵۵) انفساخ تملیک نامہ (نمبر ۵۸-ب) واپسی پٹہ وغیرہ کی (نمبر ۶۱) انفساخ امانت (نمبر ۶۴ ب)۔

مد ہذا جدید ایزاد کی گئی ہے۔

	۱۸ ـ سرٹیفکیٹ نیلام (نسبت ہر ایسی جایداد کے جو ایک علیحدہ لاٹ قرار دیکر فروخت ہوا جو کسی جایداد نیلامی کے خریدار کو دیا جاتا ہے جب وہ جایداد کسی عدالت دیوانی یا مالی یا صاحب کلکٹر یا دوسرے عہدہ دار مال کیطرف سے نیلام کی جاوے۔
۲ ر	(الف) جب زر ثمن ۱۰۰ر سے زیادہ نہ ہو۔ .. ..
۴ ر	(ب) جب زر ثمن ۱۰۰ر سے زیادہ ہو۔ مگر ۲۰۰ر سے زیادہ نہ ہو۔ .. ..
وہی رسوم جو بیعنامہ (نمبر ۲۳) کے لئے مقرر ہے باب ایسے معاوضہ کی جو تعداد زر ثمن نیلام کے برابر ہو۔	(ج) کسی اور صورت میں۔ .. ..

مد ہذا بجائے مد ۱۶ ضمیمہ اول ایکٹ ۱ ۱۸۷۹ء کے ہے۔ بذریعہ ایزادی الفاظ (نسبت ہر ایسی جایداد کے جو ایک علیحدہ لاٹ قرار دیکر فروخت ہوا کے یہ امر صاف ہو گیا ہے کہ رسوم اشٹامپ بلحاظ ہر ایک علیحدہ لاٹ کے واجب الاخذ ہو گی (جبکہ ایک جایداد چند لاٹ میں نیلام کیجاوے) نہ کہ کل جایداد نیلام شدہ پر۔

دفعہ ۲۴ مد ہذا پر مؤثر نہ ہو گی۔ (دیکھو شرط دفعہ ۲۴ ـ ایکٹ ہذا۔)

رہن ہائے جو بطور دعاوی اوپر جایداد نیلام شدہ کے اشتہار نیلام میں مندرج ہوں سرٹیفکیٹ نیلام میں درج نہیں کیجانے چاہئیں اور نہ وہ بطور جزو زر ثمن کے شمار کرنے چاہئیں بجز اس صورت کے کہ انکی بابت فریقین کا اقبال ہو یا رو سے ڈگری قائم کیئے گئے ہوں یا بجز اس صورت کے کہ وہ حسب دفعہ ۲۸۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی (۱۴ ۱۸۸۲ء) جایداد مذکور پر مؤخذہ جات ہونے قرار دیئے گئے ہوں اور عدالت نے اس کو تابع انکے نیلام کرنا مناسب سمجھا ہو لیکن انکو اس صورت میں سرٹیفکیٹ میں درج کرنا چاہیئے اور بطور جزو زر ثمن کے شمار کرنا چاہیئے جس صورت میں کہ وہ اس طرح سے تسلیم یا قائم کیے گئے ہوں یا وہ حسب دفعہ ۲۸۲ مجموعہ ضابطہ دیوانی قرار دیئے گئے ہوں اور نیلام تابع ان کے واقعہ ہوا ہو (۱)

رسوم اشٹامپ جو کہ ایک سرٹیفکیٹ نیلام پر واجب الادا ہے تابع دفعہ ۲۴ کے نہیں بلکہ مد ہذا کے بموجب

قابلِ اخذ ہے۔ تعداد یا مالیت زرِ خرید پر جو اُس معاوضہ کا تخمینہ سمجھی جاوے گی جسپر سود محسوب اور واجب الادا ہوگا (۱)

دیکھو خلاف اسکے انڈین لارپورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۴۷۰ جلد ۹ صفحہ ۴۷۴ و جلد ۱۰ صفحہ ۵۸۔ مگر فیصلہ مدراس کی پیروی کی گئی اور بمبئی ہائیکورٹ نے ان ہی دونوں سے اختلاف کیا (۲)

عدالت سرٹفکیٹ کی نقول کو دفتر رجسٹری میں ارسال نہیں کرے گی تا آنکہ خریدار ضروری رسوم اسٹامپ ادا کرے اور اصلی سرٹفکیٹ لکھا گیا ہو۔

ہر ایک نقل پر تعداد رسوم اسٹامپ کی جو اصلی سرٹفکیٹ کے لئے ادا کی گئی ہو از روئے مد ہذا کے ضرور درج ہونی چاہئے

جس صورت میں کہ جایداد بذریعہ نیلام عدالت تابع مطالبہ رہن نیلام کیجائے تو اسٹامپ سرٹفکیٹ نیلام بربابت اُس تعداد کے بعوض جسکے جایداد نیلام کی گئی اور نیز بابت تعداد مطالبہ رہن کے جو قائم رکھا گیا ہو ہونا چاہیئے (۳)

برخلاف اسکے تجویز ہوئی۔ کہ جس حالت میں کہ حق انفکاک رہن جایداد بذریعہ نیلام باجرائے ڈگری فروخت ہو تو رسوم واجب الادا نسبت سرٹفکیٹ نیلام صرف زرِ خرید پر شمار ہونا چاہیئے (۴)

جس صورت میں کہ جایداد تابع کسی قرضہ کے بذریعہ نیلام باجرائے ڈگری ایک ڈگری کے فروخت کی گئی ہو تو سرٹفکیٹ نیلام پر مطابق تعداد زرِ خرید اسٹامپ لگنا چاہئے نہ کہ مطابق تعداد زرِ خرید معہ تعداد قرضہ کے (۵)

۱۹۔ سرٹفکیٹ یا اور دستاویز جس سے ثبوت حق یا استحقاق قابض کا یا اور شخص کا نسبت کسی حصص یا اسکرپ یا اسٹاک یعنی مال شراکتی مملوکہ کسی کمپنی سند یافتہ یا اور جماعت کارپوریٹ کے پایا جاتا ہو۔ یا یہ کہ وہ آئندہ کسی ویسی کمپنی یا جماعت کے حصص یا اسکرپ یا مال شراکتی کا مالک ہونے والا ہے۔ ... ۱ر

ملاحظہ طلب نیز چٹھی تقسیم حصص (نمبر ۳۶)۔

مد ہذا بجائے مد ۱۷ ضمیمہ اول ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کے ہے۔

۲۰۔ چارٹر پارٹی یعنے سرخط کرایہ جہاز یا تشنار اقرار نامہ کرایہ ایسے جہاز دخانی کے جو اور جہازوں کو کھینچ لیجاتا ہے) جسکے رو سے جہاز یا کوئی خاص بڑا حصہ اسکا کرایہ

(۱) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۸۔ (۲) انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۹۲۔ و انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۴۱
(۳) انڈین لارپورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۳۲۲ و جلد ۵ صفحہ ۴۷۰۔ (۴) انڈین لارپورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۴۲ و جلد ۵ صفحہ ۱۸۔ و انڈین لارپورٹ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۹۲۔ (۵) انڈین لارپورٹ الہ آباد جلد ۱۵ صفحہ ۱۰۷۔

مضمون	محصول
لینے والے کی خاص اغراض کے لیئے کرایہ پر دیا جاتا ہے عام اس سے کہ اس میں کوئی دفعہ متعلق تاوان رہے یا نہ رہے۔	عہ ر

مد ہذا بجائے مد ۱۰ ضمیمہ اوّل ایکٹ ۱۸۷۹ء کے ہے۔

مضمون	محصول
۲۱-**چک** (حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۲-(۷)-	ار

مد ہذا بجائے مد ۹ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ء کے ہے۔ الفاظ "بابت کسی تعداد کے جو بیس روپے سے زیادہ ہو" نکال دیئے گئے ہیں۔ ایسا استثناء انگلستان میں نہیں ہے۔

ملاحظہ ہو شرح زیر دفعہ ۲ (۷) ایکٹ ہذا۔

نیز ملاحظہ ہو انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱۶ صفحہ ۲۴۳-زیر دفعہ ۶۸-ایکٹ ہذا۔

مضمون	محصول
۲۲-**صلح نامہ راضی نامہ تصفیہ نامہ صافی نامہ وغیرہ یعنے وہ** دستاویز تکمیل کردہ مدیون جسکے رو سے وہ اپنی جایداد واسطے فائدہ اپنے دائنان کے سپرد کرے یا جسکے رو سے کوئی حصہ رسدی یا ڈیویڈنڈ زر ملتے قرضہ کا دائنوں کے لیے محفوظ رکھا جاتا ہے یا جسکے رو سے مدیون کے کاروبار کے جاری رکھنے کا زیر نگرانی انسپکٹروں کے یا مطابق چٹھیات لائینس کے اُسکے دائنوں کے فائدہ کے لیے بندوبست کیا جاتا ہو۔	عہ۔

مد ہذا بجائے مد ۲۰ ضمیمہ اوّل ایکٹ ۱۸۷۹ء کے ہے۔

مضمون	محصول
۲۳-**بیعنامہ** (حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۲ (۱۰)- جو وہ انتقال نامہ نہ ہو جو حسب نمبر ۶۲ پابند رسوم ہے یا رسوم سے معاف ہو۔	
جبکہ ویسے بیعنامہ کی تعداد یا مالیت معاوضہ جو اس کے اندر مندرج ہو ۵۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو	۸ر
جبکہ وہ ۵۰ سے زیادہ ہو مگر ۱۰۰ سے زیادہ نہ ہو	عہ ر
جبکہ ۱۰۰ سے زیادہ مگر ۲۰۰ سے زیادہ نہ ہو۔	۱ ر
جبکہ ۲۰۰ سے زیادہ مگر ۳۰۰ سے زیادہ نہ ہو	سے ر
جبکہ ۳۰۰ سے زیادہ مگر ۴۰۰ سے زیادہ نہ ہو۔	للعہ ر
جبکہ ۴۰۰ سے زیادہ مگر ۵۰۰ سے زیادہ نہ ہو۔	صہ ر
جبکہ ۵۰۰ سے زیادہ مگر ۶۰۰ سے زیادہ نہ ہو	ے ر

جبکہ ۳؍ سے زیادہ مگر معہ؍ سے زیادہ نہ ہو۔	عہ؍
جبکہ معہ؍ سے زیادہ مگر ۱۲؍ سے زیادہ نہ ہو۔	ملے؍
جبکہ ۱۲؍ سے زیادہ مگر لعہ؍ سے زیادہ نہ ہو۔	لعہ؍
جبکہ لعہ؍ سے زیادہ مگر ال ؍؍؍ سے زیادہ نہ ہو۔	ے؍
اور بابت ہر صہ؍ روپے یا اُسکے جزو کے جو ال ؍؍؍ سے زیادہ ہو	صہ؍
استثناء انتقال حق مصنفی و مولفی کا بذریعہ داخلہ کے جو مطابق ایکٹ حق تصنیف و تالیف متعلق ہند مصدرہ ۱۸۴۷ع کی دفعہ ۵ کے کیا جائے۔	

دستاویز شراکت۔ ملاحظہ طلب دستاویز شراکت (نمبر ۴۶)

مد ہذا بجائے مد ۱۲۔ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ع کے ہے۔ رسوم میں تغیر و تبدل نہیں کیا گیا۔ مگر آسانی حوالہ کے لئے ایک طویل فہرست رسوم تیار کیگئی ہے۔ استثناء مندرجہ مد ہذا استثناء مندرجہ ضمیمہ دوم ایکٹ ۱۸۷۹ع ہی تعریف بیعنامہ کے لئے ملاحظہ ہو دفعہ ۲ (۱۰) ایکٹ ہذا و شرح مندرجہ زیر ضمن مذکور۔

ایک انتقال میں معمولی اقرار حق کا ضرورتاً داخل سمجھا جائیگا اور رسوم اسٹامپ انتقال نامہ پر بہ حیثیت مجموعی لگگی ایسے اقرارات ایسی نہیں خیال کیے جاسکتے کہ اُن سے ایک دستاویز ذمہ داری یا ضمانت جدا طور پر پیدا یا قائم ہوا ور جس پر رسوم اسٹامپ واجب الوصول ہو سکے (۱)

رقم واجب الادا ایک دستاویز انتقال پر زیر ایکٹ اسٹامپ ضمیمہ مد ۱۲ مناسب طور سے اُس زر بدل کے مطابق محسوب کی جانی چاہیئے جو اُس پر درج ہے نہ کہ جایداد منتقل کردہ کی قیمت بازاری پر (۲)

ایک دستاویز پر جو از روئے الفاظ کے ایک دستاویز انتقال جایداد بقیمت مقررہ ہو ایک بیع جایداد مذکور بقیمت مذکور ہے اور وہ مد ۲ ضمیمہ ۱ ایکٹ اسٹامپ ہند (۱۸۷۹ع) کی تابع ہے۔ یہ واقعہ کہ معاملہ مذکور ایک بڑے معاملہ کا جزو ہے نوعیت دستاویز مذکور میں کچھ خلل پیدا نہیں کرتا (۳)۔

جب کوئی معاملہ در اصل بیع ایک حصہ واقعہ کسی شراکت کا ہو اور انتقال حصہ واقعہ پر صرف جزو متابع مذکور محض بطور حصہ جایداد شراکت کے ہے تو معاملہ مذکور بطور انتقال پر منحصر نہ ہونا چاہیئے بلکہ بطور بیع ایک حصہ شراکت کے اور رسوم جو اسکی نسبت قابل ادا ہے وہ ہے جو داخل ضمیمہ ۱۔ مد ۱۲۔ ایکٹ ۱۸۷۹ع ہے (۴) آٹھ اشخاص مالکان حقیت جائیداپنے حقوق حقیت مذکور کو ایک کمپنی کے نام منتقل کرنا ظاہر کیا۔ زرثمن معاوضہ

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۲۳۔　(۲) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۲۰ صفحہ ۲۷۔
(۳) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۴۲۲۔　(۴) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱۲ صفحہ ۲۸۳۔

جو دستاویز انتقال میں ظاہر کیا گیا بقدر ۱۵۰۰۰ پونڈ کے تھا جو بذریعہ حصص اور تمسکات کمپنی کے جو پوری قیمت پر لیئے جانے قرار پائے تھے واجب الادا تھا۔ حصہ داران یا قابضان تمسک کمپنی کے صرف آٹھ اشخاص تھے جنہوں نے حقیقت کو کمپنی کے نام فروخت کرنا ظاہر کیا تجویز ہوئی کہ گو وہ اشخاص جنہوں نے دستاویز انتقال تحریر کی حصہ داران کمپنی کے تھے۔ الّا یہ معاملہ بیع اور انتقال جایداد اور تبدیل ملکیت اسی قدر ہی کہ جسقدر اس حالت میں ہوتا کہ حصہ داران اشخاص غیر ہوتے اور اس لیے رسوم اسٹامپ واجب الادا اُس دستاویز پر وہی ہے کہ جو مد ۲ (حال کی مد ۲۳) میں مندرج ہے (۱) جبکہ بذریعہ ایک ہی دستاویز کے اراضیات معافی و حقوق و مرافق کا انتقال کیا گیا ہو اور نیز اُن حقوق کا جو بروئے پٹہ جات کے محفوظ کیے گئے ہوں تو دستاویز مذکور پر اسٹامپ زیر مد ۲۱ ضمیمہ ۱ ایکٹ اسٹامپ ۱۸۹۹ء مطابق مالیت کے انتقال نامہ جایداد معافی و حقوق و مرافق و مکانات و تعمیرات پر اور زیر مد ۴ ضمیمہ مذکور مبلغ صہ کا ہر ایک اُس حق پر جو بروئے پٹہ جات کے محفوظ ہیں لگایا جانا چاہیئے (۲)

۲۴- نقل یا انتخاب کسی کاغذ کا جسپر کسی عہدہ دار سرکاری کے ہاتھ سے یا اُسکے حکم سے اُس نقل یا انتخاب کا صحیح ہونا تصدیق کیا گیا ہو۔ یا جسکی بابت بموجب قانون مجریہ وقت متعلق رسوم عدالت کے کچھ واجب الاخذ نہ ہو۔

(۱) اگر اصل دستاویز پر رسوم واجب الاخذ نہ تھی یا اگر رسوم جو اُسکی بابت واجب الاخذ تھی ایک روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ ۸ر

(۲) کسی اور صورت میں .. .. عہ ر

مستثنیات

(الف) نقل کسی کاغذ کی جسکے مرتب کرنے یا سرکاری دفتر میں رکھنے کے لیئے یا کسی سرکاری کام کے لیئے دینے کا صریحاً کسی عہدہ دار سرکاری کو ازروئے قانون کے حکم ہو۔

(ب) نقول داخلہ جات کی۔

اوّل۔ مصدقہ نقول بہی جات رجسٹر کی جو ولادت و موت و ازدواج کی رجسٹری کے ایکٹ ۶ سنہ ۱۸۸۶ء کی دفعہ ۸ کے روسے دیجاویں۔

دوم۔ بہی جات رجسٹر کی جو ولادت و موت کے کسی رجسٹرار کیطرف سے ایکٹ مذکور کی دفعہ ۲۵ کے روسے عطا کی جاویں۔ یا

سوم۔ بہی جات اور ریکارڈ کی بمو ایکٹ مذکور کی دفعہ ۳۵ کے رو سے دیجائیں جب کسی سپاہی یا خلاصی یا غیر سند یافتہ افسر چھوٹے درجہ کے افسر کیطرف سے انکے لئے درخواست ہو۔

(ج) بپتسما یا ازدواج یا مدفین کی بہیونکی نقلیں یا انتخابات جنپر سرکاری چاپلین یا تنخواہ دار یا بے تنخواہ دار پادریوں در بشپ کے احاطہ اختیار کے رجسٹراروں یا ازدواج کے رجسٹراروں کے دستخط تصدیقی ثبت رہیں اور وہ سپاہی یا خلاصی یا غیر سند یافتہ افسر یا چھوٹے درجے کے افسر کو دیئے جائیں۔

مذہذا بجائے مد ۲۲ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۹۹ء کے ہے۔ اور استثنا مندرجہ مذہذا استثنائے مندرجہ مد ۹ ضمیمہ ۲ ایکٹ ۱۸۹۹ء ہے۔ استثنے (ب) مندرجہ مد ۱۶ (ب) و (ج) ضمیمہ دوم اشتہار نمبر ۱۹۹۵۔ ایس۔ آر مورخہ یکم نومبر ۱۸۹۹ء ہے۔ مذہذا اس نقل سے متعلق نہیں ہو جسکا ذکر دفعہ ۷۶ ضابطہ دیوانی (ایکٹ ۱۴ ۱۸۸۲ء) میں ہوا اور جسکی تصدیق عدالت نے یا اس کے افسر نے برطبق درخواست مالک نقل کے نہ کی ہو بلکہ صرف بموجب ہدایت عدالت کے ہدین خیال کی گئی ہو کہ بوقت سماعت جب اصل کتاب اندراج پیش ہو تو شناخت کیجاوے (۱) سکرٹری میونسپل بورڈ واسطے اغراض مذہذا کے عہدہ دار سرکاری ہے لہذا نقل اُس حکم کی جو میونسپل بورڈ نے ایک درخواست پر صادر کیا ہو اور جسکی تصدیق بطور نقل مطابق اصل کے سکرٹری بورڈ مذکور نے کی ہو مذہذا کی ذیل میں آتی ہے اور اسپر اسٹامپ لگایا جانا ضروری ہے (۲)

۲۵۔ مثنی یا دوسری پرت کسی دستاویز کی جسپر رسوم واجب الاخذ ہو اور جسکی بابت رسوم مناسب ادا ہوئی ہے۔

(الف) اگر تعداد رسوم جو اصل دستاویز کی بابت واجب الاخذ ہے۔ ایک روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ .. ..

(ب) کسی اور صورت میں۔ .. ..

وہی رسوم لیجائیگی جو اصل پر لیجاتی ہے

۸ ۔

استثناء

کسی ایسے پٹہ کی قبولیت جو کسی کاشتکار کو دیا جائے جب ویسا پٹہ رسوم سے بری ہو۔

مذہذا بجائے مد ۲۳ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۹۹ء کے ہے اور استثنا مندرجہ مذہذا استثناء مندرجہ مد ۱۳ (ج) ضمیمہ دوم ایکٹ ۱۸۹۹ء ہے۔

لفظ کاشتکار سے صرف وہی اشخاص مراد ہیں جو فی الحقیقت خود اس اراضی کو کاشت کرتے ہوں یا بذریعہ

(۱) انڈین لاء رپورٹ بمبئی جلد ۱۰ صفحہ ۴۸۷ - (۲) انڈین لاء رپورٹ الہ آباد جلد ۱۹ صفحہ ۲۹۳ -

اشخاص اپنے خاندان یا اپنے ملازمان یا مزدوران کے اور بذریعہ سامان خود اپنے یا کرایہ کے کاشت کرتے ہوں فرقہ زراعت پیشہ سے اصلی کاشتکار مراد ہیں نہ کہ ٹھیکہ دار یا اشخاص درمیانی یا پٹہ دار گو کسی قدر اراضی مندرجہ پٹہ کی کاشت اشخاص مذکور کرتے ہوں اس لیے تجویز ہوئی کہ جہاں اراضی مندرجہ قبولیت کا جزو کثیر قابل کاشت کے ہو یا الفاظ اراضی کاشتکار کے کسی جائز معنے میں تصور کئے جانے کے لائق ہو تو ایسی قبولیت بموجب استثنٰی ہذا کے ادائے رسوم اسٹامپ سے مستثنٰے نہیں ہے (۱) قبولیت پٹہ گراہ تمک رسوم اسٹامپ سے بری قرار نہیں پائی کیونکہ اس سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ وہ قبولیت ایسے پٹہ کی ہے جو کسی کاشتکار کو دیا گیا (۲)۔

قبولیت نوشتہ ٹھیکہ دار و پٹہ دار معمولی طور پر بابت اس اراضی کے کہ جسکا جزو کثیر قابلِ تردد نہیں ہے۔ اسٹامپ سے مستثنٰے نہیں ہے (۳)۔

۲۶- اقرار نامہ پرمٹ۔

(الف) جب کہ تعداد اک ۔۔ سے زیادہ نہ ہو ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔

(ب) کسی اور صورت میں ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔

وہی رسوم جو اسی تعداد کی تمسک نمبر ۱۵ کیلئے مقرر ہے

ہ ر

مد ہذا بجائے مد ۲۴ ضمیمہ اول ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کے ہے۔

۲۷- ڈبنچر (عام اس سے کہ رہن کا ڈبنچر ہو یا نہ ہو) جو کفالت نامہ قابل بیع وشرا ہو اور بذریعہ حوالگی یا بذریعہ عبارت ظہری یا بذریعہ علیحدہ انتقال نامہ کے منتقل ہو سکے ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔

وہی رسوم جو اسی تعداد کے تمسک نمبر ۱۵ کے لئے مقرر ہے۔

تشریح۔ لفظ ڈبنچر میں سود کا ہر سرٹیفکیٹ جو اس کے ساتھ ملحق رہے داخل ہے مگر ویسے سرٹیفکیٹوں کا روپیہ رسوم کے تخمینہ کرنے میں داخل نہیں کیا جائے گا۔

استثناء

کوئی ایسا ڈبنچر جو کسی کمپنی سند یافتہ یا اور جماعت کارپوریٹ کیطرف سے رجسٹری شدہ رہن نامہ کی شرائط کے مطابق جاری کیا گیا ہو اور اسپر ان ڈبنچروں کی کل تعداد کی بابت باضابطہ اسٹامپ لگا ہو جو ڈبنچر مذکور کے رو سے جاری کئے جائینگے۔ اور اسکے رو سے کمپنی یا جماعت مذکور جو قرض لیتی ہو اپنی جائداد کا بضان

(۱) انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۔۔ صفحہ ۔۔ (۲) ۔۔ [illegible] ۔۔ (۳) ویکلی نوٹ سنہ ۱۹۰۳ء مطبوعہ ۳۰ اپریل

ڈبینچر کے فائدہ کے لیے کلاً یا جزاً اٹرسٹیونکے حوالہ کرتی ہو۔ مگر شرط یہ ہے کہ جو سب ڈبینچر اِس طرح جاری کئے جائیں اُنکی نسبت یہ ظاہر کردیا جائے کہ شرائط رہن نامہ مذکور کے مطابق جاری ہوئے ہیں۔

ملاحظہ طلب نیز تمسک (نمبر ۱۵) اور دفعات ۸ و ۵۵۔

دستاویز متضمن اقرار امانت۔ ملاحظہ طلب امانت (نمبر ۶۴)

مدہٰذا جدید ایزاد ہوئی ہے۔ تا نفاذ ایکٹ ۱۸۹۹ء کے ڈبینچر تمسکات کی عام شرائط کے تحت آتے تھے۔ لیکن اب برخے مد ہٰذا انکو علیحدہ کردیا گیا ہے تاکہ زیادہ تر سہولت ہو۔

۲۸۔ حکم حوالگی مال۔ یعنے دستاویز جسکے رو سے کسی ایسے شخص کو جسکا نام دستاویز میں مندرج ہو۔ یا اُسکے منتقل الیہم یا اُس کے قابض کو استحقاق پیدا ہوتا ہے کہ وہ کسی ایسے مال کو جو کسی کارخانہ جہاز سازی یا بندرگاہ یا کسی مال گودام میں موجود ہو جسمیں مال کرایہ یا اجرت پر رکھا یا جمع کیا جاتا ہے یا کسی ایسے مال کو جو کسی گھاٹ پر موجود ہو اپنی حوالگی میں لائے بشرطیکہ فروخت یا انتقال شئے مندرجہ دستاویز کے وقت اسپر دستخط مالک مال کے یا اُسکی طرف سے کسی اور شخص کے ثبت ہوں جب ویسے مال کی تعداد ...... روپے سے زیادہ ہو۔ ۱ر

دستاویز مکفولی اسناد ملکیت۔ ملاحظہ طلب اقرار نامہ بطریق اکوئیٹبل مارگیج (نمبر ۶)

دستاویز انفساخ شراکت۔ ملاحظہ طلب شراکت (نمبر ۴۶)۔

مدہٰذا بجائے مد ۲۶ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ء کے ہے۔

۲۹۔ فسخ ازدواج کی دستاویز یعنے ایسی دستاویز جسکے رو سے کوئی شخص اپنے ازدواج کو فسخ کرڈالے۔ . . . . عہ

کابین نامہ۔ ملاحظہ طلب تمیک نامہ (نمبر ۵)

دوسری پرت۔ ملاحظہ طلب مثنیٰ (نمبر ۲۵)

مدہٰذا بجائے مد ۲۷ ضمیمہ اوّل ایکٹ ۱۸۷۹ء کے ہے۔

۳۰۔ داخلہ یعنے جب کسی ایڈوکیٹ یا وکیل یا اٹرنی کا نام کسی ہائیکورٹ

کے رجسٹر میں داخل کیا جائے بہ تعمیل ان اختیارات کے جو فرمان شاہی کے رو سے یا ایکٹ متعلق اشخاص قانون پیشہ مصدرہ ۱۸۸۴ء کے رو سے ہائیکورٹ کو عطا ہوئے ہیں۔

(الف) ایڈووکیٹ یا وکیل کے لیئے .. .. صمار

(ب) اٹرنی کے لیئے .. .. لاصہ،

استثناء

داخلہ کسی ایڈووکیٹ یا وکیل یا اٹرنی کا کسی ہائیکورٹ کے رجسٹر میں جب اُسکے پیشتر کسی ہائیکورٹ میں اسکا نام داخل ہو چکا ہو۔

اکوٹیبل مارگیج ۔ ملاحظہ طلب اقرارنامہ بطریق اکوٹیبل مارگیج (نمبر ۶)

مد ہذا بجائے مد ۲۷ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ء کے ہے۔ اور استثناء مد ہذا استثناء مندرجہ مد ۱۱ (الف) ضمیمہ دوم ایکٹ ۱۸۷۹ء ہے۔ وکیل جسکا نام رجسٹر (رول) ہائیکورٹ میں مندرج ہے اور جو اپنا نام رجسٹر (رول) ایڈووکیٹوں میں درج کرانا چاہتا ہے۔ رسوم مصرحہ مد ہذا سے معاف ہے (۱)

۳۱۔ مبادلہ جایداد کی دستاویز .... وہی رسوم جو بیعنامہ (نمبر ۲۳) کیلیئے مقرر ہے بابت ایسے معاوضہ کے جو اُس جایداد کی مالیت کے برابر ہو جو بدستاویز مذکور سب سے زیادہ مالیت کی ہو

انتخاب ملاحظہ طلب نقل (نمبر ۲۴)۔

مد ہذا بجائے مد ۳ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ء کے ہے۔ گو لکھنے والا نوشتہ کا ایک فریق مبادلہ ہو اور دوسرے فریق مبادلہ لکھنے والے نہ ہوں اور ان پر پابندی دستاویز مذکور کی لازم آتی ہو۔ تاہم ایسی دستاویز قابل اسٹامپ حسب مد ہذا ہے (۲)

۳۲۔ مواخذہ مزید کی دستاویز یعنے کوئی دستاویز مشعر قائم کرنے مواخذہ مزید اوپر جایداد مرہونہ کے۔

(الف) جب اصل رہن اس قسم کا ہو جسکا ذکر مد نمبر ۴۰ ضمن الف میں آیا ہے یعنے معہ دخل کے) .... وہی رسوم جو بیعنامہ (نمبر ۲۳) کے لیئے مقرر ہے بابت ایسے معاوضہ کے جو تعداد مواخذہ مزید مندرجہ دستاویز مذکور کے برابر ہو۔

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۴۲ (۲) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۳۹۹

(ب) جب ویسا رہن اس قسم کا ہو جس کا ذکر مد نمبر ۴۰ ضمن (ب) میں آیا ہے (یعنے بغیر دخل کے)

(اوّل) اگر دستاویز مواخذہ مزید کی تکمیل کے وقت قبضہ جایداد دے دیا گیا ہو۔ یا ویسی دستاویز کے رو سے قبضہ دینے کا اقرار کیا جاتا ہو۔

وہی رسوم جو بیعنامہ (نمبر ۲۳) کیلئے مقرر ہے بابت ایسے معاوضہ کے جو تعداد مجموعی مواخذہ کے برابر ہو۔ (بشمول اصل رہن اور کسی مواخذہ مزید کے جو عائد ہو چکا ہو) بعد منہائی اس رسوم کے جو ویسے اصل رہن اور مواخذہ مزید کی بابت ادا ہو چکی ہو۔

(دوم)۔ اگر دخل اسطرح نہ دے دیا گیا ہو۔ . . . . . .

وہی رسوم جو تمسک (نمبر ۱۵) کیلئے مقرر ہے بابت اس تعداد مواخذہ مزید کے جو ویسی دستاویز میں مندرج ہے۔

مد ہذا بجائے مد ۳۰ ضمیمہ اول ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کے ہے۔ مد ہذا میں تغیر و تبدل کیا گیا ہے تا کہ ان صورتوں کے لئے زیادہ رسوم مقرر کیجائے جن صورتوں میں دستاویز مواخذہ مزید کے بموجب قبضہ دیا جاتا ہے۔

۳۳۔ ہبہ نامہ غیر دستاویز تملیک نامہ (نمبر ۵۸) یا وصیت نامہ یا انتقال (نمبر ۶۲) کے۔

وہی رسوم جو بیعنامہ (نمبر ۲۳) کیلئے مقرر ہے بابت ایسے معاوضہ کے جو جایداد مندرجہ دستاویز مذکور کی مالیت کے برابر ہو

اقرار نامہ اجرت یا اقرار نامہ خدمت۔ ملاحظہ طلب اقرار نامہ (نمبر ۵)۔

مد ہذا بجائے مد ۳۶ ضمیمہ اول ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کے ہے۔

۲۔ اپریل سنہ ۱۸۸۱ء کو یعنے جس تاریخ کو ایکٹ اسٹامپ نمبر ۱ سنہ ۱۸۶۹ء نافذ تہا ہندہ نے بکر کو ایک دستاویز سادہ کاغذ پر دی جسکے ذریعہ سے بکر کو زر سالانہ جسکا مطالبہ ایک گانو کی آمدنی پر تہا۔ عطا کیا۔ ۲۴۔ اپریل سنہ ۱۸۷۹ء کو جب ایکٹ اسٹامپ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ء نافذ تہا۔ ہندہ نے زید کو بطور اپنے پسر کے متبنی کیا اور زید نے تین دن بعد اس دستاویز پر تحریر کی کہ اس سند کے مطابق عمل کرنے پر میں راضی ہوں تجویز ہوئی کہ اس دستاویز پر صرف ایک اسٹامپ مثل دستاویز ہبہ کے حسب مد ۳۶ ضمیمہ اول ایکٹ ۱

۱۸۹۹ء کے لگانا چاہیئے (۱)

درحالیکہ ایک موہوب لہ کو از روئے ایک ہبہ نامہ کے جسکے رو سے بعض اراضی ہبہ کی گئی تھی واسطے پرورش واہب کے منافعہ اراضی مذکور سے ہدایت کی گئی تھی تجویز ہوئی کہ دستاویز مذکور قابل اخذ رسوم اسٹامپ بطور ہبہ نامہ کے ہے اور نہ بطور دستاویز استقرار امانت کے (۲)

ہبہ نامہ پر بموجب ایکٹ جنرل اسٹامپ ۱۸۹۹ء جبکہ جایداد غیر منقولہ کا ہو رسوم عدالت لگائی جاتی تھی لیکن ایکٹ ۱۹۰۱ء کے مطابق تمام انتقال جایداد موہوبہ پر وہی اسٹامپ واجب الاخذ ہے جیسا کہ بیعنامہ پر۔ اِلّا جبکہ دستاویز وصیت نامہ یا تملیک نامہ یا انتقال نامہ ہو۔

ملاحظہ ہو انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۴۹ زیر ضمن ۲۴ دفعہ ۲۔ ایکٹ ہذا۔

۳۴۔ ابرا نامہ۔ ... ...

{ وہی رسوم جو واسطے اسی تعداد کی ضمانت نامہ (نمبر ۵۷) کے لیے مقرر ہے۔

دستاویز تقرر پنچان۔ ملاحظہ طلب صلحنامہ (نمبر ۲۲)
بیمہ۔ ملاحظہ طلب پالسی بیمہ (نمبر ۴۷)۔

مد ہذا بجائے مد ۲ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۶۹ء کے ہے۔

جب کسی دستاویز میں جو مضمون سے ایسی دستاویز انتقال معلوم ہوتی ہو کہ جسکا معاوضہ صرف ایک ہی ہو ایسے الفاظ مندرج ہوں جن سے محض (گو بے قاعدہ طور سے) معمولی اقرار استحقاق ظاہر ہوتا ہو جو ہر ایک دستاویز انتقال انگلشیہ میں جو اچھی طرح پر تحریر کیگئی ہو درج ہوتا ہے۔ تو وہ الفاظ بطور دستاویز ابرا نامہ کے تصور کیے جائیں گے اور انکی وجہ سے دستاویز پر محصول اسٹامپ بابت ابرا نامہ کے علاوہ اُس محصول اسٹامپ کے ادا نہ ہو گا جو بطور دستاویز انتقال اسپر ادا ہونا چاہیئے (۳)

بریت نامہ جو روانہ کنندہ مال اور اس کا ضامن مال حوالہ کردہ کی نسبت ریلوے کمپنی کو دے اور جسکی بابت نامبردہ رسید ریلوے کمپنی پیش نہ کر سکے اور جس بریت نامہ کے ذریعہ سے نامبرگان ریلوے کمپنی اور اسکے ایجنٹ اور ملازمان کو غیر مواخذہ دار اور بری کردیں داخل مد ہذا نہیں (۴)

۳۵۔ پٹہ یا ٹھیکہ یا سرخط۔ شمول انڈرلیس یا پٹہ شکمی اور کسی اقرار اجارہ یا اجارہ شکمی کے۔

(الف) جب ایسے پٹہ کے رو سے زر لگان معین ہوا ور کوئی نذرانہ

(۱) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۷ صفحہ ۱۹۴۔ (۲) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۹۰۔ (۳) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۳۳۔ (۴) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۴۷۸۔

ادا یا حوالہ نہ ہوا ہو

(اول) جب کہ پٹہ مذکور سے ایکسال سے کم میعاد کا ہونا پایا جاتا ہو۔	وہی رسوم جو تمسک نمبر ۱۵ کے لیئے مقرر ہے۔ بابت اوس کل مقدار کے جو ویسے پٹہ کی روسے واجب الادا یا لائق حوالگی کے ہو۔
(دوم) جب کہ پٹہ مذکور سے ایک برس سے کم اور تین برس سے زیادہ میعاد کا نہ ہونا پایا جاتا ہو۔	وہی رسوم جو تمسک نمبر ۱۵ کے لیئے مقرر ہے۔ بابت تعداد یا مالیت اوسط زر لگان سالانہ مندرجہ دستاویز کے۔
(سوم) جب کہ پٹہ مذکور سے تین برس سے زیادہ میعاد کا ہونا پایا جاتا ہو۔	وہی رسوم جو بیعنامہ نمبر ۲۳ کیلیئے مقرر ہے بابت اوس قدر معاوضہ کے جو اوسط زر لگان سالانہ مندرجہ دستاویز کی تعداد یا مالیت کی برابر ہو۔
(چہارم) جب کہ پٹہ مذکور سے کسی میعاد معین کا ہونا پایا نہ جائے۔	وہی رسوم جو بیعنامہ نمبر ۲۳ کے لیئے مقرر ہے بابت ایسی معاوضہ کے جو اوسط لگان سالانہ کی اوس تعداد یا مالیت کی برابر ہو جو اول دس برس کی بابت اگر پٹہ اوسقدر عرصہ تک قائم رہتا ادا یا حوالہ کیجاتی
(پنجم) جب کہ پٹہ مذکور سے استمرار کا ہونا پایا جاتا ہو	وہی رسوم جو بیعنامہ نمبر ۲۳ کیلیئے مقرر ہے بابت ایسی معاوضہ کے جو ایک خمس زر لگان مجموعی کے برابر ہو جو پٹہ مذکور کی اول پچاس برس کی نسبت ادا یا حوالہ کیا جاتا۔
(ب) جب پٹہ مذکور بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش یا زر پیشگی کے دیا جاوے اور لگان اوسمین مندرج نہ ہو۔	وہی رسوم جو بیعنامہ نمبر ۲۳ کیلیئے مقرر ہے بابت اوس قدر معاوضہ کے جو نذرانہ یا پیشکش یا زر پیشگی مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کی برابر ہو۔
(ج) جب پٹہ مذکور علاوہ زر لگان مقررہ کے بعوض کسی نذرانہ یا پیشکش یا زر پیشگی کے دیا جاوے۔	وہی رسوم جو بیعنامہ نمبر ۲۳ کیلیئے مقرر ہے بابت اوس قدر معاوضہ کے جو ویسی نذرانہ یا پیشکش یا زر پیشگی مندرجہ پٹہ کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو علاوہ اوس رسوم کے جو ویسی پٹہ کی بابت اوس صورت مین لیجاتی کہ جب کوئی نذرانہ یا پیشکش یا زر پیشگی ادا یا حوالہ نہ کیا جاتا مگر شرط یہ ہے کہ جس صورت مین کہ کسی اقرار نامہ تحریر پٹہ پر اسٹامپ حسب مالیت جو پٹہ کیلیئے مقرر ہے دیا ہو اور مطابق ویسی اقرار کے

کوئی پٹہ پچھپتے تکمیل پاوے تو ویسے پٹہ کی رسوم آٹھ آنہ سے زیادہ نہ ہوگی۔

مدہذا بجائے مدات ۴۰ و ۴۳ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ء کے ہے ضمن (الف) پنجم کے روسے دائمی پٹہ وغیرہ پر مناسب رسوم کردینے حکم کیا گیا ہے مستثنیات مدہذا مندرجہ مدہ ۱۳ ضمیمہ ۲۔ ایکٹ ۱۸۷۹ء مین جس کا ضمن (ج) استثنی مدہ ۳۵ مین شامل کیا گیا ہے اور جس کا ضمن (الف) حال کی مستثنے (ب) بنائی گئی ہے۔ اور ضمن (ب) حال کی استثنی (الف) بنائی گئی ہے

ایکٹ اسٹامپ عام ۱۸۶۹ء مین یہ اصطلاح صرف جائداد غیر منقولہ سے متعلق تھی۔ اوس مین دونون وثیقے تھے وہ وثیقہ جس کی رو سے جائداد لیجاتی تھی۔ اور وہ وثیقہ جس کی رو سے دیجاتی تھی۔ مگر ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۷۹ء کی رو سے اس اصطلاح کے معنی کو زیادہ وسعت دیگئی ہے۔ اور اوسمین وہ وثیقہ بھی شامل ہے جس کے روسے مختلف محصول ٹول کا ٹھیکہ دیا جاتا ہی۔

لفظ ٹول سے مراد اوس کے عام معنی مین ایک ایسا ٹیکس ہی جو کہ ایک ایسے حق یا آزادی کی نسبت مثلاً حق راہ ایک پل کے اوپر یا کشتیون پر یا کسی شاہراہ پر سے یا بازار یا میلہ مین سامان بیچنے کے واسطے یا کیسی اور اغراض کے واسطے دیا جاتا ہی۔ مگر اوسمین چنگی شامل نہین ہے (۱)۔

کوئی وثیقہ جسکی رو سے شراب کی بنانے یا اوسکی فروخت کا ٹھیکہ دیا جاوے ایسی اصطلاح پٹہ مین داخل نہین ہے۔ (۲)۔

قبولیت یا پٹہ متعلق ایسی جائداد غیر منقولہ کے جو کسی اسامی کو علاوہ کاشت کاری کے کسی اور اغراض کیلئے دیگئی ہو۔ ایسا پٹہ نہین ہے جس کی مدہ ۱۳ فقرہ (ب) ایکٹ اسٹامپ نمبر ۱ ۱۸۷۹ء مین مراد ہے کہ وہ رسوم اسٹامپ سے مستثنے ہی۔ بلکہ بموجب ضمیمہ ۱ مدہ ۳۹۔ ایکٹ مذکور کے قابل اخذ رسوم مذکور کے ہے (۳)۔

تدبیہ ایک دستاویز کے جس کا مضمون پٹہ کے مشابہ تھا خاص اراضی چار سال کے واسطے بتقرری لگان ۵۰ سالانہ ٹھیکہ پر دیگئی منجملہ کل زرلگان یہ اقرار کیا گیا کہ مبلغ ۵۰ روپیہ پیشگی ادا کئے جاتے اور مبلغ ۱۵۰ بقایا باختتام میعاد پر۔ تجویز ہوا۔ کہ مبلغ ۵۰ روپیہ کا پیشگی ادا کیا جانا حسب مراد مدہ ۳۹ (ج) ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۷۹ء ادائگی نذرانہ یا پیشکش نہین ہے۔ ایک دستاویز سے جو ایک کرایہ نامہ معلوم ہوتا تھا۔ کرایہ دار نے ایک دوکان پانچسال کیواسطے بتقرری ۵ سالانہ کرایہ پر لی۔ مالک مکان کو ایک سال کا کرایہ امانتاً سپرد کردیا اور یہ اقرار کیا کہ یہ سال کا کرایہ پانچوین سال کے کرایہ کی بابت مجراء دیا جاویگا۔ تجویز ہوا کہ مالک دوکان کے پاس

(۱) نمبر ۵ ۳۳ مورخہ ۱۳ اگست ۱۸۸۳ء سرکلر فنانشل کمشنر پنجاب۔ (۲) انڈین لارپورٹ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۹۵۴۔
(۳)۔ انڈین لارپورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۱۶۳۔

(ایک سال کا کرایہ جو امانت پڑا ہے حسب جز او مد ۳۹ درج) ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۷۹ء نذرانہ پیشکش نہیں ہے

ایک دستاویز سے جو ایک رہن نامہ کی مشابہ تھا خاص اراضی کی مالک نے جس نے کہ کچھ مبلغات اپنی قرضخواہ کو دینی تھے اراضی مذکور کا انتقال ۹ سال کیواسطے قرضدار مذکور کے حق میں بعوض ادائگی اصل وسود قرضہ کے کیا۔ قرضخواہ بموجب شرط رہن نامہ پیداوار اراضی کا مستحق تھا۔ اور نفع نقصان کا ذمہ وار تھا۔ اور مبلغ ۵۰ روپیہ سالانہ بطور کرایہ کے ادا کرتا تھا۔ تجویز ہوا۔ کہ دستاویز ایک پٹہ نذرانہ ہے جسپر بموجب مد ۳۹ (د) ضمیمہ ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۷۹ء اسٹامپ چسپان ہونا چاہیئے (۱)۔

بروے دستاویز زیر تجویز کے بعض اشخاص نے جن کو دو موضعات میں حصص تھی منجملہ ان حصص کے کسیقدر دیگر اشخاص کو واسطے گیارہ سال کی پٹہ پر دیئے۔ بعوض (۱) مبلغ صمہ ۳۰ روپیہ وصول شدہ سابقہ کی جس کی وصولی کا اقرار دستاویز میں درج تھا۔ اور سمیں اوس رقم کی شرح بھی بحساب ۵ روپیہ سالانہ درج تھی (۲) اور ادائے مالیہ سرکار کی بشرح موجودہ تا اختتام میعاد یعنی گیارہ سال کی مسٹر جسٹس پلوڈن صاحب و مسٹر جسٹس سمتھ صاحب و مسٹر جسٹس ایلیسی صاحب نے اوس دستاویز کو داخل مد ۳۹ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ء کی قرار دیا۔ علاوہ برآن یہ بھی تجویز ہوئی کہ رقم صمہ ۳۰ روپیہ جو حسب تشریح بالا ادا ہوئی بصورت تاوان یا نذرانہ کی رکھتی ہے اور اوس رقم کی حیثیت میں اس وجہ سے فرق عاید نہیں ہوتا۔ کہ وہ شرح سالانہ جو اوس رقم کو میعاد پر تقسیم کرنیسے حاصل ہوتی درج دستاویز مذکور ہی تھی مسٹر جسٹس سمتھ صاحب و مسٹر جسٹس ایلیسی صاحب نے باتفاق یکدیگر باختلاف رائے مسٹر جسٹس پلوڈن صاحب یہ فیصلہ کیا کہ وہ رقم جو پٹہ داران نے بموجب شرط پٹہ بابت مالیہ سرکار بشرح موجودہ تا میعاد پٹہ ادا کرنی تھی ایسی رقم تھی کہ جو سال بسال ادا ہوگی اور جسکی تعداد معین ہوسکتی تھی۔ پس رقم مذکور کو منزلت لگان کی حاصل تھی اور صرف اس وجہ سے اوس رقم کی حیثیت متذکرہ صدر میں فرق عاید نہیں ہوتا۔ کہ رقم مذکور کو بلاواسطہ مالکان خود پٹہ داران نے سرکار کو یا اوس شخص کو جسے سرکار نے تحصیل مالیہ کیواسطے اپنی طرف سے مامور کیا ہو ادا کرنا تھا گو دستاویز سے یہ امر کہ خود براہ راست پٹہ داروں نے دینا ہے صاف صاف ظاہر نہیں ہوتا پس دستاویز مذکور کا عوضانہ گویا زر تاوان یا نذرانہ تعدادی صمہ ۳۰ روپیہ معہ مالکانہ محفوظ سے مراد اوس رقم کی ہے جو پٹہ داروں نے سرکار کو بابت مالیہ کے ادا کرنی تھی پس ضمن (د) حسب حال ہے مگر مسٹر جسٹس پلوڈن صاحب کی رائے یہ ہوئی کہ دستاویز مذکور پر ضمن (ج) مد ۳۹ کا عاید ہوتا ہے۔ مالیہ سرکار اور رقومات سوائی ایک قسم کا محصول ہے جو اراضی پر تشخیص ہوتا ہے اور جسکی ادائی کی اراضی ذمہ وار ہے خواہ کوئی جو اوس اراضی پر قابض ہو مالک ہو یا صرف ذخیلکار پس وہ رقم جو پٹہ داروں نے بموجب شرط پٹہ کے بابت مالیہ ادا کرنی ہو نہ از قسم مالکانہ محفوظ تاوان یا نذرانہ کی ہے (۲)

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۶ صفحہ ۲۰۳ - (۲) نمبر ۲۰ ۱۸۸۱ء پنجاب ریکارڈ دیوانی ۔

ایک پٹہ دار نے خاص دہات کا ابتدائی پٹہ بالعوض الف ۔ روپیہ سالانہ تحریر کر دیا۔ اوس مین یہ مبلغ الف ... جو معاملہ سرکاری تہا نویسندہ پٹہ ذی پٹہ دہندہ کو سرکار مین ادا کرنیکے اور بقایا مبلغ ۔ سار روپیہ خود اوس کو حوالہ کرنے کی ہدایت کی پٹہ عنہ کر کاغذ اسٹامپ پر تحریر تہا تجویز ہوا کہ الف ۔ روپیہ لگان ہی اور رسوم اسٹامپ مجکے مطابق شمار ہونا چاہیے (۱)۔

دیکہو انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۳ صفحہ ۳۴۳ زیر دفعہ ۲۶۔ ایکٹ ہذا۔

مستثنیات

(الف) پٹہ جو کاشتکار کی صورت مین اور کاشتکاری کی غرضون کیلئے (بشمول پٹہ درخت کہ جو کہانے یا پینے کی چیز کی پیداوار کے لیئے ہون) بدون ادا یا حوالگی کسی نذرانہ یا پیشکش کے تکمیل پائے جب اوس مین ایک میعاد معین درج ہو اور وہ ایک سال سے زیادہ نہ ہو۔ یا جب سالانہ لگان قرار یافتہ کا اوسط ایک سو روپے سے زیادہ نہ ہو۔

(ب) پٹہ جات بابت شکار گاہ ماہی کے جو شکار گاہ ماہی کی ایکٹ متعلق برہما مصدرہ ۱۸۷۵ء یا اپر برہما کی اراضی اور مالگذاری کے ریگولیشن مصدرہ ۱۸۸۹ء کی روسے عطا ہوئے ہون۔

ضمن (ب) مدرسہ ۳۱ ضمیمہ ۲ - ایکٹ ۱۸۷۹ء یعنی حال کی مستثنیٰ (الف) کی روسے جملہ پٹہ جات جو کسی کاشتکار کے حق مین بلا ادائے یا دہی کسی نذرانہ یا پیشکش کے تحریر ہون گو کچہ ہی لگان معینہ یا سالانہ ہو بری ہین بشرطیکہ اوس مین ایک میعاد معین مندرج ہو اور وہ ایک سال سے زیادہ نہ ہو۔ اور گو کوئی میعاد ہو بشرطیکہ اوس مین لگان سالانہ قرار یافتہ ایک سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو (۲)۔

وہ شخص کہ جس کا پیشہ کاشتکاری ہو اور پٹہ اراضی واسطے لگانے درختان نارجیل کے لے وہ بابت اوس اراضی کاشتکار متصور ہوگا۔ جو پٹہ کہ اوس کو دیا گیا رسوم اسٹامپ سے حسب مد ۳۱ (ب) ضمیمہ ۲۔ ایکٹ اسٹامپ ۱۸۷۹ء مستثنیٰ ہی بشرطیکہ کرایہ سالانہ جو از روئے پٹہ مذکور مقرر کیا ہو سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو (۳)۔

دیکہو انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۱۰ صفحہ ۲۰۱ زیر مد ہذا اسٹامپ ۲ ... صدر

۳۶۔ چٹہی تقسیم حصص کی کسی کمپنی موجودہ یا مجوزہ مین یا نسبت کسی قرضہ کے جو کوئی کمپنی موجودہ یا مجوزہ لے ... ... ۱ ار

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۳ صفحہ ۳۴۳ (۲) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۶۹۱ - (۳) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۶۹۱

ملاحظہ طلب زیر سارٹیفکیٹ یا اور دستاویز (نمبر ۱۹)۔	
مد ہذا بجائے مد ۲۸ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ء کی ہے۔	
۳۷- سفارشی چیٹھی۔ یعنی دستاویز جس کی رو سے ایک شخص دوسرے کو اختیار دیتا ہے کہ ایک تیسرے شخص کو جس کی حق مین وہ سفارشی چیٹھی لکھی گئی ہو روپیہ قرض دے	ار
ضمانتی چیٹھی۔ ملاحظہ طلب اقرارنامہ (نمبر ۵)۔	
مد ہذا بجائے مد ۴۱ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ء کی ہے۔	
۳۸- دستاویز پروانگی۔ یعنے اقرارنامہ مابین مدیون اور اوس کی دائینان کے مشعر اسکے کہ وہ دائین لوگ ایک میعاد خاص تک اپنی مطالبات کو ملتوی رکھکر مدیون کو اسباب کی پروانگی دین کہ وہ اپنا کاروبار خود اپنی رائے سے چلائے	للعہ ر
مد ہذا بجائے مد ۴۲ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ء کی ہے۔	
۳۹- یادداشت شراکت کمپنی کی۔	
(الف)۔ اگر اوس کے ساتھ شرائط شراکت جماعت متعلق دفعہ ۳۷ ایکٹ کمپنیات ہند ۱۸۸۲ء شامل رہین۔	صلعہ ر
(ب)۔ اگر شامل نہ رہین	للعہ ر

استثناء

یادداشت شراکت جماعت جو نفع کی لیئے قایم نہ ہوئی ہو۔ اور ہند کی کمپنیات کے ایکٹ ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۲۶ کے بموجب جسٹری شدہ ہو۔

مد ہذا بجائے مد ۴۳ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ء کی ہے۔ استثناء مد ہذا مد ۱۰ ضمیمہ دوم اشتہار نمبر ۵۱۹۹- ایس آر مورخہ یکم نومبر ۱۸۹۵ء سے لگی ہے۔

۴۰- رہن نامہ غیر اقرارنامہ متعلق تحریر رہن (نمبر ۶)، یا باٹمبری بانڈ (نمبر ۱۶) یا رہن فصل غلہ کی دستاویز (نمبر ۴۱) یا رسپانڈنشیہ بانڈ (نمبر ۵۶) یا ضمانت نامہ نمبر ۵۷ کے .. ..

(الف) جب جایداد یا جزو جایداد مشمولہ رہن نامہ مذکور پر راہن کی قبضہ ملتاہی یا راہن کیطرف سے قبضہ دینے کا اقرار کیا جاتاہے ..	وہی رسوم جو بیعنامہ نمبر ۲۳ کے لیئے مقرر ہے بابت اوس قدر معاوضہ کے جو

(۱) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۷۳۔

	جو تعداد مندرجہ رہن نامہ مذکور کے برابر ہو۔
(ب) جب تکمیل تحریر کے وقت حسب مذکورہ بالا قبضہ نہ ملتا ہو یا قبضہ دینے کا اقرار نہ کیا جاتا ہو۔	وہی رسوم جو تمسک نمبر ۱۵ کے لیئے مقرر ہے بابت تعداد مندرجہ دستاویز مذکور کے۔
تشریح۔ اوس راہن کی نسبت جو مرتہن کو تحصیل لگان کی بابت مختار نامہ دے۔ یا جایداد مرہونہ یا اوس کے جزو کی بابت پٹہ دے اس مد کے بموجب یہ سمجھا جائے گا کہ اوس نے قبضہ دیا۔	
(ج) جب دستاویز ضمانت و ضمانت یا ضمانت نامہ تائیدی یا مزید یا قایمقام ضمانت نامہ یا غرض مذکورہ بالا کے لیئے زیادہ تر اطمینان کے طور پر ہو اگر اصل یا ابتدائی ضمانت نامہ باضابطہ اسٹامپ شدہ ہو۔	
بابت ہر مبلغ زر مندرجہ کے جو ال ۔۔ سے زیادہ نہو	۸ ر
اور بابت ہر ال ۔۔ یا اوس کے جزو مندرجہ کے بالائے ال ۔۔	۱۲ ر

مد ہذا بجائے مد ۲۸ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ع کے ہے۔ ضمن (ج) مد ہذا میں انگلستان کے قانون اسٹامپ ۱۸۹۱ع سے لیکر الحاق کیا گیا ہے۔ اس لیئے کہ کفالت مزید ایسے رہن کی صورتون کی نسبت انضباط حکم وقوع مین آوے۔ ایک مستثنیٰ اس بات کی توضیح کے لیئے ضم کیا گیا ہے کہ معمولی ہندوستان کے معاملات مستوجب رسوم اسٹامپ نہین ہین قبضہ کی بابت تشریح کا یہ مقصد ہے کہ رہن با قبضہ کی بھاری رسوم سے گریز کرنیکا انسداد کیا جاوے۔ ملاحظہ ہو ضمن (۱) دفعہ ۲ ایکٹ ہذا معہ شرح زیر ضمن مذکور ضمن (الف) مد ۴۰ ضمیمہ اول ایکٹ اسٹامپ ۱۸۹۹ع صرف اون وثیقہ جات کے متعلق ہے جن مین قبضہ جایداد مرہونہ کا دیا جاتا ہو یا بوقت تحریر وثیقہ دیئے جانے کا وعدہ ہوتا ہو یعنی جس صورت مین قبضہ جایداد فوراً دیا جاتا ہے یا بذریعہ شرائط وثیقہ مرتہان کو دیئے جانیکا وعدہ کیا جاتا ہے۔ از گارتھ صاحب چیف جسٹس اصول زر قابین و تقسیم رہن نامجات متذکرہ مد ۴۰ کے یہ ہے کہ جب زمین اور قبضہ یا صرف حق قبضہ دونون مرتہن کے پاس منتقل ہون تو اس صورت مین وہی رسوم عاید کیجاتی ہے جو ایک انتقال نامہ پر واجب الاخذ ہے مگر جب صرف حق منتقل ہو۔ اور قبضہ یا حق قبضہ منتقل نہ ہو تو رسوم کم درجہ کی عاید کیجاتی ہے۔ از مستر صاحب جسٹس لفظ دیا جاتا ہے مندرجہ ضمن (الف) مد ۴۰ سے ظاہر ہوتا ہے کہ صرف ان معاملات کا ضمن مذکور مین شامل ہونا مراد ہے جن مین انتقال قبضہ بوجہ اقرار مرتہن منجملہ قبضہ بطور جزو ضمانت زر رہن کے شامل ہی ہو مگر جس صورت مین مرتہن مستحق لینے قبضہ کا

بلالحاظ رضامندی راہن مشروط اوسکی قبضہ کے ہوجاتا ہے۔ اِس صورت مین ضمن (الف) متعلق نہین ہوگا۔ آنریبل صاحب جسٹس۔ ایکٹ اسٹامپ از قسم ایکٹ لگان ہی۔ اور قاعدہ تعبیر ایسے ایکٹون کا یہ ہے کہ بحالت شبہہ مقدمہ کی نسبت نہایت مفید تعبیر اختیار کرنی چاہیے۔ الفاظ دیا جانے کا اقرار کیا گیا ہو مندرجہ مدہ ۳۳ ضمن (الف) صرف اِس صورت مین متعلق ہونگے جب کہ کوئی ایسا صریح یا بالکنایہ اقرار مشعر دینے قبضہ کے ہو۔ مگر وہ اُس صورت مین متعلق نہین کہ جب کہ کوئی ایسا اقرار صریح یا بالکنایہ نہ ہو۔ گو تاثیر دستاویز کی ایسی ہو کہ مرتہن کو صرف ایک ایسا حق حاصل ہو جسکی تعمیل کسی عدالت قانون مین بغرض حصول قبضہ کے کرا سکے (۱)

دستاویز کا نام صرف بطور رہن کے واجب الاخذ رسوم ہے۔ اور زر بدل کے شمار کرنے مین تعداد متحققہ معاوضہ بابت ترقیات کی جو صاحب زمین کی استدعا پر جدید مزارعہ نے بیدخل شدہ مزارعہ کو اداء کی ہو شامل کرنی چاہیے (۲)۔

ایک دستاویز رہن نامہ مورخہ ۴ اگست ۱۸۸۳ء مین یہ شرط تھی کہ قبضہ جائداد مرہونہ کا مرتہن کو ۳۱ مئی ۱۸۸۴ء سے دلایا جاویگا۔ اگر زر رہن تاریخ مذکورہ بالا کے پہلی کل اداء نہ کیا جاوے۔ ہائیکورٹ مین یہ سوال اتصوابًا در پیش ہے کہ آیا فقرہ (الف) یا (ب) مدہ ۳۳ ضمیمہ اوّل اسٹامپ ایکٹ ۱۸۷۹ء کا صادق آتا ہے فیصلہ پایا کہ فقرہ (ب) صادق آتا ہے منشا فقرہ (الف) کا اوس صورت مین صادق آتا ہے جب کہ قبضہ جائداد مرہونہ کا دیا جاوے۔ یعنی جب کہ رہن باقبضہ ہو۔ اور الفاظ "قبضہ دیئے جانیکا اقرار" یون پڑھنے چاہیین کہ گویا الفاظ "بروقت تکمیل دستاویز فورًا قبضہ دیئے جانے کا اقرار ہو۔ اور واقعی قبضہ دیا جائے۔ فقرہ (الف) یوں پڑھنا چاہیے کہ گویا الفاظ اسمین درج ہین کہ جب قبضہ مرہونہ کا بروقت تکمیل دستاویز رہن نامہ دیا جاوے یا اقرار قبضہ دیئے جانے کا کیا جاوے اس کا یہ منشا نہین ہے کہ اقرار قبضہ مابعد کا کیا جاوے (۳)

بذریعہ ایک اقرارنامہ کے جو یکم ستمبر ۱۸۸۶ء کو تحریر ہوا تھا۔ عمرو نے بمعاوضہ مبلغ الـــــ کے جو بکر نے اوس کو قرض دیئے بکر کو کل فصل کاشی جو اوس وقت ایک خاص علاقہ پر ایستادہ تہی۔ امانتًا منجملہ اور امور کے واسطے اطمینان ادائے اوس روپیہ کے جو قرض دیا گیا تفویض کی۔ یہ معاہدہ کیا کہ عمرو کو چاہیے کہ فصل کو تیار ہونے تک کاشت کرے اور اوس کو بکر کے حوالہ کرے۔ تجویز ہوئی کہ یہ دستاویز رہن نامہ ہے اور اوسپر رسوم حسب مدہ ۳۳ (ب) ضمیمہ ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۷۹ء قابل اخذ ہے (۴)۔

بعوض مبلغ الــ امانت زر روپیہ پیشگی زر رہن سودی کے جو عند الطلب واجب الاداء تہا بعض مالکان کشتی نے اپنی کشتیان ایس اینڈ کو کے نام منتقل کر دین۔ مگر کشتیان مالکان کے پاس رہین۔ اور وہی اوسکو استعمال کرتے رہے

(۱)۔ انڈین لاء رپورٹ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۴۷-۲۷ (۲) انڈین لاء رپورٹ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۱۹۴۴-۴۱ (۳) انڈین لاء رپورٹ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۳۱-۴۱ (۴) انڈین لاء رپورٹ

اور وہی اونکی حفاظت کی ذمہ وار رہے - اور اقرار یہ ہوا کہ جب تک رقم مذکور معہ سود ادا نہ کیجائے وہ اپنی کشتیون کو صرف ایس لینڈ کو کے لیئے چھوہا مہیا کرنے کے لیئے استعمال کرینگے - اور ہر ایک گشت کی اختتام پر اس چھوہا کو (جو بازاری قیمت پر دیا جاتا تھا) حسب ہدایت ایس لینڈ کو کے حوالہ کر دینگے - ورنہ روپیہ عند الطلب ادا کرنا ہوگا - اور ایس لینڈ کو اختیار ہوگا - کہ کشتیون پر قبضہ کرلین - اور اون کو نیلام کردین تجویز ہوئی کہ دستاویز مذکور ایک رہن نامہ تہا - نہ کہ کفالت نامہ اور بوجہ ایسا ہونیکے حسب مدہ ۲۴ (ب) ضمیمہ اول ایکٹ اسٹامپ ۱۸۷۹ء اوسپر اسٹامپ چسپان کیاجانا چاہئے تھا (۱)۔

دیکھو انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۶ صفحہ ۲۰۹ زیر مدہ ۵ - اور انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۵۸۵ زیر دفعہ ۲ (۵) اور انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۲۲ صفحہ ۵۸ +

مستثنیات۔

(۱)۔ دستاویزات تکمیل شدہ منجانب اون اشخاص کے جو ایکٹ متعلق قرضہ ہائے ترقی حیثیت اراضی مصدرہ ۱۸۸۳ء یا کاشتکارون کی زرہائے قرضہ کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۴ء کی بموجب زر تقاوی لیتے ہین یا منجانب اونکی ضامنون کے بغرض اطمینان ادائے زر تقاوی مذکور کے۔

(۲) چٹھی کفالت کی جو بل آف ایکسچینج کے ساتھ ہو۔

(۳)۔ دستاویز مال کے گرو یا بند ہک رکھنی کی - اگر اوسپر گواہی نہ ہو۔

مستثنیات مدہذا مستثنیات مندرجہ مدہ ۱۲ (الف) اور مد ۱۴ - د ب ضمیمہ دوم ایکٹ ۱۸۹۷ء اور مدہ ۱ ضمیمہ ۲ اشتہار نمبر ۱۹۹۵ - ایس - آر مورخہ یکم نومبر ۱۸۹۵ء ہین۔

۱۴- رہن فصل غلہ کی دستاویز - بشمول ایسی دستاویز کے جس سے اقرار ادا کرنے ایسی زر قرضہ کے واضح ہوتا ہو جو کسی فصل غلہ مذکور مین رکھکر دیا جاوے خواہ وہ فصل بر وقت رہن موجود ہو یا نہ ہو۔

(الف) جب تاریخ دستاویز سے ایسی میعاد کے اندر زر قرضہ لائق ادا ہو جو تین مہینے سے زیادہ نہ ہو۔

بابت ہر مبلغ مندرجہ کے جو ۲۰۰ روپے سے زیادہ نہ ہو۔ ۱/

اور بابت ہر ۲۰۰ روپے یا اوس کی جزو مندرجہ کے بالائی ۲۰۰ روپے ۱/

(۱) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۳۴۴ +

(ب) جب تاریخ دستاویز سے زرِ قرضہ تین مہینے سے زیادہ مدت کی اندر لائق ادا ہو۔ مگر ایک سال سے زیادہ نہ ہو۔	
بابت ہر مبلغ مندرجہ کے جو مار روپیہ سے زیادہ نہ ہو	۴ر
اور بابت ہر مار روپیہ یا اوس کے جزو مندرجہ کے بالائی مار روپے	۴ر

مدہذا جدید ایزاد ہوئی ہے۔ اور بجائے مد ۱۳ ضمیمہ اوّل اشتہار نمبر ۵۱۹۹۔ ایس۔ آر۔ مورخہ یکم نومبر ۱۸۹۶ء کے ہی جس کے روسے فصلون کی رہن کی صورت مین تخفیف رسوم وقوعین آتی ہے ؛

۴۲۔ نوٹری پبلک کا عمل یعنی ہر ایک نوشتہ یا تحریر ظہری یا یادداشت۔ یا تصدیق یا سرٹیفکیٹ یا داخلہ غیر پروٹسٹ (نمبر ۵۰) جس کو کوئی نوٹری پبلک اپنی منصبی خدمات کی تعمیل مین یا کوئی اور شخص جو قانونًا نوٹری پبلک کا کام کرتا ہو مرتب کرکے اوسپر دستخط کرے	ایک روپیہ
ملاحظہ طلب پروٹسٹ بل یا نوٹ کا (نمبر ۵۰)۔	

مدہذا بجائے مد ۵۰ ضمیمہ اوّل ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۷۹ء کی ہے ؛

۴۳۔ تحریر یا یادداشت جو کسی دلال یا کارندہ کیطرف سی اوس کی مالک کے پاس باطلاع اس امر کے بھیجی جائے کہ کچھ مال یا سرمایہ یا کفالت نامہ قابل خرید و فروخت جس کی مالیت بیس روپے سی زیادہ ہو۔ مالک مذکور کیطرف سی خریدا یا فروخت کیا گیا ہے	ار

مدہذا بجائے مد ۱ ۴ ضمیمہ اول ایکٹ ۱ ۱۸۷۹ء کی ہے۔

مدعی نے واسطے دلاپانے ہرجہ نہ دینو گیہون کی نالش کی جسکی خریداری کا اقرار مدعا علیہ نے بتاریخ ۱۰ مئی ۱۸۸۵ء بذریعہ دو معاہدات کی کیا تھا۔ بوقت سماعت شرائط معاہدات کی ثابت کرنے کی لیئے مدعیان نی دو نوٹ یعنے یادداشت ہائے معاہدہ پیش کیئے جن پر ظاہرًا دستخط دلال و نیز مدعا علیہ کے معلوم ہوتی تہے۔ یہ نوٹ بہا نی الحقیقت نوٹہائے فروخت تھے جو دلال نے مدعیان کو دیئے تہے۔ اِن دونون نوٹون مین سے ہر ایک پر ایک آنہ کا اسٹامپ لگا تہا۔ مگر اونمین سے ایک پر اسٹامپ بالکل بگاڑا نہین گیا تھا اور دوسرے کا اسٹامپ بلا کسی نشان بگاڑے جانیکی بجز ایک چہوٹے حصّہ حرف اوّل دستخط مدعا علیہ کے جس مین ایک خفیف ٹیڑہی لکیر تہی نہ تہا۔ جب یہ نوٹہائے شہادت مین پیش کیئے گئے تو یہ عذر کیا گیا کہ وہ ناقابل پذیرائی ہین۔ کیونکہ وہ بلحاظ دفعات ۱۱ و ۳۴۔ ایکٹ اسٹامپ نمبر ۱ ۱۸۷۹ء بلا اسٹامپ ہین۔ عدالت نیچے اعتراض کو منظور کیا اور نوٹہائے کو نامنظور کیا۔ تب مدعی نے

بدین حجت معاہدات کو شہادت زبانی سے ثابت کرنا چاہا۔ کہ نوٹہائے فروخت سے کوئی معاہدت نہین قائم ہوتے۔ بلکہ نوٹہائے مذکور محض یادداشت ہائے معاہدات زبانی کی تہین جو دلّال نے واسطے اطلاع فریقین کے مرتب کی تہین۔ مدعیان نے یہی حجت کی۔ کہ ممکن ہے کہ دستاویزات کو بطور اقرارنامجات فروخت مال الا مستثنے از رسوم اسٹامپ سے بموجب ضمن ۲ ضمیمہ دوم تصور کیجائین۔ یا بہ نہج یادداشتے ماداں قابل پذیرائی سمجہی جاوین۔ دفعات ۱ لغایت ۳۴۔

تجویز ہوئی کہ دستاویز مابہ البحث دستاویزات از قسم نوٹ یا یادداشت ہین جنپر بموجب مد ۴۴ ضمیمہ رسوم واجب الاخذ ہے۔ اور بموجب ضمن ۲ ضمیمہ دوم اسٹامپ سے معاف نہین ہین (۱)۔

۴۴۔ اطلاعنامہ نامنظوری از طرف ناخدائے جہاز۔

ملاحظہ طلب نیز پروٹسٹ از طرف ناخدائے جہاز (نمبر ۵۱)۔

حکم بابت ادائے زر۔ ملاحظہ طلب بل آف اکسچینج (نمبر ۱۳)۔

مد ہذا بجائے مد ۴۴ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ء کے ہی۔

۴۵۔ بٹوارہ کی دستاویز یا تقسیم نامہ۔

(حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۲ (۱۵)۔)

وہی رسوم جو تمسک نمبر ۱۵ کی بابت مقرر ہے جائیداد کے علیحدہ کئے ہوئے حصہ یا حصون کی مالیت کی مقدار کی بابت۔

تنبیہہ۔ جو سب سے بڑا حصّہ کہ جائیداد کی بٹوارہ ہوجانیکی بعد بچرہے (یا اگر دو یا زاید حصّے مساوی مالیت کی ہون اور دوسرے حصّون مین سے کسی سے چہوٹے نہ ہون تو ویسے مساوی حصون مین سے ایک) وہ حصّہ سمجہا جائیگا جس سے دوسرے حصّے جدا کئے گئے ہین۔

مگر ہمیشہ کو یہ شرط ہے کہ۔

(الف) جب کوئی بٹوارہ کی دستاویز جس مین یہ اقرار ہے کہ جائیداد علیحدہ علیحدہ حصون مین تقسیم کیجائے گی تکمیل پائے اور ویسے اقرار کی بموجب بٹوارہ وقوع مین آوے تو جو رسوم کہ ہمہ دستاویز پر واجب الاخذ ہے جسکی ذریعہ سے ویسا بٹوارہ وقوع مین آوے اوس سے رسوم کی وہ مقدار وضع کیجائے گی جو دستاویز

(۱) انڈین لاء رپورٹ بمبئی جلد ۱۴ صفحہ ۱۲۴

اول کی بابت ادا ہوئی ہو مگر ۸ ر سے کم نہ ہوگی۔

(ب)۔ جب بندوبست مال کی بنا پر ایسی مدت تک قبضہ اراضی رہے جو تیس برس سے زیادہ نہ ہو اور جسکی بابت پورا زر مشخصہ ادا کیا جاتا ہو تو رسوم کی غرض کیلئے مالیت سالانہ مالگذاری کے پنجگونہ سے زیادہ محسوب نہ ہوگی۔

(ج)۔ جب بٹوارہ کی عمل میں آنیکی قطعی حکم پر جو کسی حاکم مال یا عدالت دیوانی کیطرف سے صادر ہو یا کسی ثالث کے فیصلہ ثالثی پر جس میں بٹوارہ کا حکم ہو ایسا اسٹامپ لگے جو بٹوارہ کی دستاویز کیلئے ضرور ہو۔ اور ایک بٹوارہ کی دستاویز بموجب ویسی حکم یا فیصلہ کے بعد تکمیل پائے تو ویسی دستاویز کی رسوم ۸ ر سے زیادہ نہ ہوگی۔

مد ہٰذا بجائے مد ۴۳ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ء کے ہے۔

مد سابقہ کی رو سے کل جائیداد منقسمہ کی مالیت پر رسوم اسٹامپ قابل اخذ تھی لیکن حال کی مذکورہ صرف مالیت حصۂ منقسمہ پر رسوم اسٹامپ قابل اخذ قرار دیگئی ہے۔ اور مزید برآن رسوم اسٹامپ کا قابل اخذ ہونا اس قیاس پر منحصر رکھا گیا ہے کہ خواہ کسی شریک حصہ دار کی درخواست پر تقسیم عمل میں آئی ہے۔ وہ سب سے چھوٹا حصہ ہے جو کہ بڑے حصے سے علیحدہ کیا گیا ہے۔ نہ کہ بڑا حصہ جو چھوٹے حصے سے علیحدہ کیا گیا ہو۔ واضعان قانون کی رائے میں اس امر سے کچھ فرق نہیں آتا خواہ وہ بڑا یا چھوٹا حصہ دار ہے جس نے کارروائی تقسیم شروع کرائی ہے اور کہ دونو صورتوں میں تشخیص رسوم اسٹامپ مختلف نہ ہونا چاہیئے۔

مثیلات ذیل کی ملاحظہ سے معلوم ہوگا کہ تبدیلی بہ قانون حال کیونکر عامل ہوگی۔

۱۔ فرض کرو کہ چار شرکا بحصص مساوی ان میں ہر ایک کا چار آنہ کا حصہ ہے تقسیم پر اتفاق کیا تو اس صورت میں کل جائیداد کی مالیت کی ۱۲ اربعہ پر رسوم اسٹامپ واجب الاخذ ہے۔

۲۔ تین شریک حصہ داران جنمیں سے ایک کا ½ اور دوسرے کا ⅓ اور تیسرے کا ⅙ حصص علی الترتیب ہیں منجملہ جن کے دو نے اپنے حصص کی تقسیم کی درخواست کی تو رسوم اسٹامپ کل جائیداد کی مالیت کی نصف پر واجب الاخذ ہے۔

۳۔ ایک حصہ دار نے جس کا ⅔ حصہ ایک جائیداد میں ہے اپنا حصہ باقیماندگان سے علیحدہ کرایا جو مشترکہ ⅓ کی قابض ہیں۔ اور جو برابر مشترکہ کا قابض رہنا چاہتے ہیں۔ تو اس صورت میں رسوم اسٹامپ مالیت جائیداد کے ایک ثلث پر

واجب الاخذ ہے۔

ملاحظہ ہو ضمن (۱۵)، دفعہ ۲۔ ایکٹ ہذا معہ شرح زیر ضمن مذکور۔

پہلے فیصلہ ثالثی مشعر بہدایت تقسیم دستاویز بٹوارہ مین شامل نہ تھا لیکن اب شامل ہو گیا ہے۔

اگر فیصلہ ثالثی پر جسمین بٹوارہ جایداد کی ہدایت ہو دستخط اشخاص جن کو تعلق ہو بطور رضامندی فیصلہ کے ہون تو وہ اس وجہ سے ایک دستاویز بٹوارہ ہو جاتا ہے۔ اور اوس کے مطابق اوسپر اسٹامپ ہونا چاہئیے (۱)۔

۴۶۔ شراکت

الف۔ دستاویز شراکت کی۔

عہ/۲ (الف) جب کہ راس المال شراکت کا صما روپیہ سے زیادہ نہ ہو .. ..

سعہ/ (ب) کسی اور صورت مین۔ .. .. ..

صہ/ (ب)۔ دستاویز انفساخ شراکت کی۔ .. .. ..

مد ہذا بجاے مدات ۲۲ و ۲۳ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ء کی ہے۔

۴۷۔ پالسی آف انشورنس یعنی دستاویز بیمہ۔

(الف)۔ بیمہ بحری (ملاحظہ طلب دفعہ ۷)۔

(۱)۔ کسی سفر کے واسطے یا کسی سفر پر۔

۱/ (اول)۔ جب کہ پریمیم یا عوض دو آنہ کی شرح سے یا اوس تعداد کے سینکڑا آٹھوین حصے سے زیادہ نہ ہو جسکا بذریعہ پالیسی بیمہ کیا جائے۔ ..

۲/ (دوم)۔ ہر دوسری صورت مین ہر پورے ایک ہزار روپے کی بابت اور نیز ایک ہزار روپے کی ہر کسر کی بابت جس کا بذریعہ پالسی بیمہ کیا جائے .. ..

(۲)۔ واسطے زمان کی۔

(سوم)۔ ہر پورے ایکہزار روپے کی بابت و نیز ایک ہزار روپے کی ہر کسر کی بابت جس کا بیمہ بذریعہ پالسی کیا جاوے۔

۲/ جب کہ بیمہ واسطے ایسے زمان کی ہو جسکی مدت چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ ..

۴/ جب کہ بیمہ واسطے ایسے زمان کے ہو جسکی مدت چھ مہینے سے زیادہ ہو مگر بارہ مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ .. .. ..

(ب)۔ بیمہ آتش زدگی کا۔

(۱)۔ بابت کسی اصل پالسی کے۔	
ہر بیمہ کیئے ہوئے مبلغ زر کے لیئے جو الـ،،، روپیہ سے زیادہ نہ ہو اور نیز ہر بیمہ کئے ہوئے الـ،،، روپے یا اوس کے جزو کے لیئے بالائے الـ،،، زر بیمہ ایسی ایک مدت کیواسطے۔	
(اوّل)۔ جو ایک مہینے سے زیادہ نہ ہو۔	۲/
(دوم)۔ جو ایک مہینے سے زیادہ مگر تین مہینے سے زیادہ نہ ہو	۳/
(سوم)۔ جو تین مہینے سے زیادہ ہو مگر چھ مہینے سے زیادہ نہ ہو۔ ..	۴/
(چہارم)۔ جو چھ مہینے سے زیادہ ہو	۶/
(۲)۔ نافذ الاثر رکھنے کیلئے ایسی پالسی کی تجدید کرنے کی بابت جو چھ مہینے یا اوس سے کم مدت کے لیئے دیگئی ہے۔ اور جسکی بابت اور جسکی تجدید ماسبق کی بابت (اگر کبھی ہوئی ہو) وہ رسوم ادا نہ ہو چکی ہو جو اگر پالسی ابتداء چھ مہینے سے زیادہ مدت کے لیئے دیگئی ہوتی۔ واجب الاخذ ہوتی۔	وہی رسوم جو اصل پالسی پر واجب الاداء ہوتی اوس تعداد اور مدت کی بابت جو اوس تجدید سے علاقہ رکھے یا رسوم مستزاد جو اگر اصل پالسی چھ مہینے سے زیادہ مدت کیلیئے دیگئی ہوتی۔ علاوہ اوس رسوم کے واجب الاخذ ہوتی۔ جو پالسی اور اوسکی تجدید ماسبق کی بابت (اگر کبھی ہوئی ہو) ادا ہو چکی ہے یعنی اون میں سے جس کی مقدار کم ہو۔
(ج)۔ بیمہ حادثہ اور بیماری کا۔	
(الف)۔ حادثہ ریلوے کی نسبت صرف ایک سفر کیلیئے جائز ہے۔	۱/

استثناء

جب کہ کسی ایسی مسافر کو دیا جائے جو کسی ریلوے مین انٹرمیڈیٹ یا تیسرے کلاس مین سفر کرتا ہو۔

(ب)۔ کسی اور صورت مین واسطے اوس تعداد غائیت کی جو کسی حادثہ واحد یا

بیماری کی صورت میں واجب الادا ہو سکتی ہے جب کہ ویسی تعداد الـ٫٫٫ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ اور نیز جب کہ ویسی تعداد الـ٫٫٫ روپیہ سے زیادہ ہو تو واسطے ہر الـ٫٫٫ روپیہ یا اوس کے جزو کے	۲/
(د)۔ جان بیمہ یا اور بیمہ جسکی نسبت کوئی خاص حکم نہ ہو بجز ایسی بیمہ ثانی کے جو اس مد کی تقسیم (ہ) میں بیان کیا گیا ہے۔	
ہر بیمہ کیئے ہوئے مبلغ زر کیلئے جو الـ٫٫٫ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ اور نیز ہر بیمہ کیئے ہوئے الـ٫٫٫ روپیہ یا اوس کی جزو کیلئے بالائی الـ٫٫٫ روپیہ۔	
(اوّل) اگر ایک پرت میں لکھا جائے۔	۱/
(دوم)۔ اگر دو پرت میں لکھا جائے تو ہر پرت کیلئے۔	۳/
استثناء	
جان بیمہ کی دستاویزات، جو ہند کے ڈاکخانوں کے صاحب ڈائرکٹر جنرل کیطرف سے مطابق اون قواعد کے جو ڈاکخانہ کی جان بیمہ کے متعلق گورنمنٹ ہند کے حکم کی رو سے جاری ہیں عطاء کیجائیں۔	
(ہ)۔ بیمہ ثانی طرف سے کسی کمپنی بیمہ کے جس نے پالیسی بیمہ بحری یا پالسی بیمہ آتشزدگی عطاء کی ہے بشمول دوسری کمپنی کے بطریق ذمہ داری یا ضمانت نسبت ادا کرنے بربنائے اصل بیمہ بعض جزو مبلغ مندرجہ اصل بیمہ مذکور کے۔	اوس سوم کی چوتہائی جو اصل بیمہ کی بابت واجب الادا ہے مگر ایک آنہ سے کم یا ایک روپیہ سے زیادہ نہ ہو
عام استثناء	
لیٹر آف کور یا اقرار در خصوص جاری کرنے پالسی بیمہ کے۔	
مگر شرط یہ ہے کہ جب تک ویسی لیٹر یا اقرار نامہ پر اوس قدر سٹامپ جو ویسی پالسی بیمہ کیلئے از روئے ایکٹ ہذا مقرر ہے نہ لگا ہو تب تک اوس پالسی کی رو سے کسی چیز کا دعوے نہیں ہو سکتا ہے۔ اور نہ وہ کیمیفرنس کیلئے کارآمد ہوگا بجز اسکے جس بیمہ کا اوسمیں ذکر ہو اوسکی حوالگی لازمی کردیجائے۔	

مد ہذا بجائے مد ۹ ضمیمہ اوّل ایکٹ ۱۸۷۹ء کے ہے۔ استثناء عام مد ہذا مندرجہ مد ۴۴ الف ضمیمہ دوم ایکٹ نمبر ۱ بابت ۱۸۷۹ء سے ہے۔ ضمن (ج) مد ہذا بجائے مد ۹ ضمیمہ اوّل اشتہار نمبر ۵۱۹۹ ایس۔ آر مورخہ یکم نومبر ۱۸۹۵ء ہے اور ضمن (د) مد ۱۲ (ب) اور استثناء اوس کا مد ۱۲ ضمیمہ دوم اشتہار مذکور ہے۔ سند ہذا کی عبارت تبدیل کیگئی ہے تاکہ اوس کے احکام میں زیادہ توضیح ہو

اور اوس صورت مین کم رسوم واجب الاخذ ہو جب کہ بیمہ کسی حادثہ یا بیماری کا ہو۔

نیز ملاحظہ ہو ضمن (۱۹) دفعہ ۲۔ ایکٹ ہذا مع شرح ضمن مذکور۔

۴۸۔ **مختار نامہ**۔ (جو حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۲-۲۱ (آ) جو پر اکسی (نمبر ۵۲) کی قسم سے نہ ہو۔	
(الف) جب صرف اس غرض سے کہ ایک یا چند دستاویزات متعلقہ معاملہ واحد کی رجسٹری کرائی جائے یا واسطے اقبال تکمیل ایک یا چند ویسی دستاویزات کی تکمیل پائے	۸/
(ب) جب اوسکی ایسی نالشون یا کارروائیون مین ضرورت ہو جو پریزیڈنسی شہرون کی عدالتہائے مطالبات خفیفہ کی ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۸۲ء کی روسے رجوع کیجاتی ہین یا عمل مین آتی ہین۔	۸/
(ج) جب اوسکی روسے ایک یا چند اشخاص کو اختیار دیا جائے کہ سوائے اوس صورت کی جس کا ذکر ضمن (الف) مین ہو چکا ہے ایک ہی معاملہ مین عمل کرین۔	عہ/
(د) جب اوسمین اختیار دیا جائے کہ چند اشخاص جو پانچ سے زیادہ نہ ہون ایک سے زیادہ معاملات مین یا بالعموم مشترکاً اور منفرداً عمل کرین۔	صہ/
(ہ) جب اوسمین اختیار دیا جائے کہ چند اشخاص جن کی تعداد پانچ سے زیادہ ہو مگر دس سے زیادہ نہ ہو ایک سے زیادہ معاملات مین یا بالعموم مشترکاً اور منفرداً عمل کرین ..	۵/
(و) جب بعوض معاوضہ لکھدیا جائے۔ اور اوسکی روسے کسی جایداد غیر منقولہ کی فروخت کا مختار کو اختیار ہو۔	وہی رسوم جو تعداد معاوضہ کے بیعنامہ نمبر ۲۳ کیلئے مقرر ہے
(ز) کسی اور صورت مین	ایک روپیہ بابت ہر شخص اختیار یافتہ کے
	تنبیہ۔ لفظ رجسٹری مین ہر عمل جو رجسٹری تحت ایکٹ رجسٹری ہند مشتہرہ ۱۹۰۸ء سے متعلق ہو داخل ہے۔
تشریح۔ واسطے اغراض اس مد کے جب ایک سے زیادہ اشخاص ایک کوٹھی	

کے شریک ہون تو وہ بمنزلہ ایک شخص کے سمجھی جائین گے۔

مد ہذا بجائے مد ۵ ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی ہے۔ ضمن (ب) جدید ایزاد ہوا ہے جو بجائے مد ضمیمہ اول اشتہار نمبر ۱۹۹۵۔ ایس۔ آر مؤرخہ یکم نومبر ۱۸۹۵ء کی ہے۔ اور ضمن (ج) سابق کا ضمن (ب) ہی اور (د) سابق کا ضمن (ج) اور (ہ) سابق کا ضمن (د) اور (ز) سابق کا ضمن (ہ) ہے اور ضمن (و) جدید ایزاد شدہ ہے چونکہ معلوم ہوا ہے کہ بعض اوقات بیع اور رہن جایداد غیر منقولہ مختارنامجات کی توسط سے وقوع مین آتے ہین۔ اس لئے حکم کیا گیا ہی کہ اس صورت مین اونکی بابت وہی رسوم ادا کرنی چاہیئے جو بیعنامونکی بابت کرنی پڑتی ہے۔ مد ہذا کی فقرہ (الف) کو بھی وسعت دیگئی ہے۔ یہ یاد رہے کہ ضمن (د) کو جایداد غیر منقولہ تک ہی محدود کیا گیا ہے۔

ملاحظہ ہو ضمن (۲۱) دفعہ ۲۔ ایکٹ ہذا معہ شرح ضمن مذکور۔

نیز ملاحظہ ہو انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۲۳ صفحہ ۱۰۸ زیر دفعہ ۳۔ ایکٹ ہذا۔

جس شخص کے پاس مختارنامہ عام ہو وہ اوس کی ذریعہ سے ایک خاص مختارنامہ اپنی یا کسی اور شخص کے نام کا کورٹ فیس لگا کی واسطے پیروی مقدمہ کے دیسکتا ہی جو متعلق بعدالت جوڈیشل یا حکام مال ہو اگر وہ شخص جسکو کہ حسب دفعہ ۳ ضمن (الف) ضابطہ دیوانی اختیار ہے اوس کیواسطے ضروری نہین ہے کہ کوئی اور کارروائی سوائے پیش کرنے اپنی مختارنامہ کی کرے لیکن ایسی شخص کیواسطے ضروری ہے یا تو اوسکی نقل شامل کرے یا اصل مختارنامہ مذکور پیش کرے۔ ذکر بالا اون مختارنامجات سی متعلق ہے جو برٹش عدالتون مین مقدمات کی پیروی کیواسطے دیئے جاتی ہین۔ مگر ایسی مختارنامجات جو برٹش انڈیا مین برائے پیروی مقدمات بعد النہائی غیر مکمل کیئے جاوین تو وہ دفعہ ۳۰ ایکٹ ہذا کی ذیل مین آجاتی ہین۔ اور وہ غیر جوڈیشل اسٹامپ پر لکھی جانی چاہئین۔

کئی دستاویزات کہ جن کی روسی ایک شخص کو دوسرے شخص کیطرف سی اختیار لینے ایسی رقمون کا دیا جائے جو اثنائے تعمیل کسی تعمیر مین واجب الادا ہون دستاویز انتقال زرنقد نہین ہے۔ بلکہ ایک مختارنامہ ہی (۱) نیز ملاحظہ ہو انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۰۸ زیر ضمن ۱۲ دفعہ ۲۔ ایکٹ ہذا۔

پچہ اڈین کے نام منجانب چھتیس شخصون کے جو بشرکت مستحق ایک رقم زرنقد کے تہی۔ ایک دستاویز اس مضمون کی لکھی گئی کہ وہ روبرو ایک عہدہ دار کے حاضر ہو اور اس روپیہ کو وصول کرے تجویز ہوئی کہ دستاویز مذکور مختارنامہ ہے اور اس لئے اوسپر مناسب محصول اسٹامپ بقدر ایک روپیہ کے ہے جو حسب ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۷۹ء ضمیمہ ۱۔ مد ۵۰ (ب) کی قابل اخذ ہے (۲)۔

نیز دیکھو انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۴۶۔

(۱) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۱۰ صفحہ ۱۱۹ (۲) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۸ صفحہ ۱۱۹

۴۹- پرامیسری نوٹ- (حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۲- (۲۲)-)

وہی رسوم جو بل آف ایکسچینج نمبر ۱۳ کیلئے مقرر ہے مطابق اوس کے جو عندالطلب واجب الاداء ہے یا اوس کی جو عندالطلب واجب الادا نہیں ہے یعنے جیسی صورت ہو-

مد ہذا جدید ایزاد کیگئی ہے -

ملاحظہ ہو ضمن ۲۲ (۳) دفعہ ۲- ایکٹ ہذا و نیز ملاحظہ ہو مد ۱۳ ضمیمہ اوّل ایکٹ ہذا معہ شرح -

مدعا علیہ نے مدعی سے ۵ صہ روپیہ قرض لیکر کے ایک نوشتہ ۹ نومبر ۱۸۸۳ء کو اوس کو نام تحریر کر دیا جس کی عبارت حسب ذیل ہی "منبی و مہر (مدعا علیہ) یہ رقعہ بنام بو علیخان (مدعی) کی بابت مبلغ ۵ صہ روپیہ نقد وصول شدہ کے لکھتا ہی جو ۱۲ نومبر ۱۸۸۳ء کو ادا ہوگا- اگر وعدہ خلافی ہو تو تا مبروہ سود بحساب ایک روپیہ فی یوم کے ادا کرونگا" تجویز ہوئی کہ یہ نوشتہ حسب مراد ایکٹ اسٹامپ کے پرامیسری نوٹ ہی (۱)-

بذریعہ دستاویز مؤرخہ ۳ جون ۱۸۸۳ء کی جسپر ایک آنہ کا ٹکٹ چپا نیدنی لگا ہوا تھا- اور جو مضمون سے پرامیسری نوٹ پائی جاتی تہی- اور جسپر تصدیق دو گواہونکی تہی - تید نے بکر کو یا اوس کی حکم سے عندالطلب مبلغ ۵ صہ روپیہ ادا کرنیکا اقرار کیا- تجویز ہوئی کہ یہ دستاویز پرامیسری نوٹ ہی (۲)- اگر کسی دستاویز مین وعدہ دینی زر نقد اور کسی قدر غلہ کا ہو تو وہ پرامیسری نوٹ نہین ہی (۳)-

ایک رقعہ کا یہ مضمون تہا کہ "بخدمت راجبشیری دہاندوجی روپیہ مجہکو واسطی ادائے مالگذاری کے چاہئی صہ ۵ صہ ہمدست برندہ رقعہ ہذا کو مرحمت فرمایئے- روپیہ معہ سود لعہ فیصدی سالانہ کمست آیندہ مین بہیجدونگا- معروضہ ۱۲ مارچ سنہ الیہ" اس رقعہ پر دستخط قرض لینی والی کے درج تہی بحث یہ تھی کہ آیا رقعہ پرامیسری نوٹ ہی جسپر اسٹامپ چاہئیے- تجویز ہوئی- کہ دستاویز ہذا محض ایک درخواست واسطی قرض لینی روپیہ کی ہے- اور تعریف مین پرامیسری نوٹ کی داخل نہین ہی- اور اوسپر اسٹامپ کی ضرورت نہین ہی (۴)-

۵۰- پروٹسٹ بل یا نوٹ کا- یعنی بیان تحریری نوٹری پبلک یا اور کسی شخص کا جو قائم مقام نوٹری پبلک کا کام کرتا ہو مشعر تصدیق نہ پٹنے کسی بل آف ایکسچینج یا پرامیسری نوٹ کے- .. ..

ایک روپیہ

مد ہذا مد ۵۰ ضمیمہ اوّل ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۷۹ء کا ایک ضمن ہے- ملاحظہ ہو لفظ "پروٹسٹ" مندرجہ مد مذکور-

۵۱- پروٹسٹ از طرف ناخدائے جہاز یعنے بیان تحریری جس مین ناخدانے

(۱) انڈین لاریورٹ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۲۶- (۲) انڈین لاریورٹ مدراس جلد ۸ صفحہ ۸۷- (۳) انڈین لاریورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۲۹۶- (۴) انڈین لاریورٹ بمبی جلد ۱۳ صفحہ ۶۶۹-

تفصیل امورات متعلقہ سفر جہاز کی اسغرض سے قلم بند کی ہو کہ نقصانات کا باہم تصفیہ ہو یا اوسط کا حساب کیا جائ اور ہر ایک بیان تحریری مرتبہ ناخدا بمقابلہ مال کے ارسال کرنے والی کوٹھی یا مرسل الیہ کوٹھی کی در باب نہ لادنی مال کے جہاز پر یا نہ اتار مال کے جہاز سے جب ویسی بیان پر تصدیق یا سرٹیفکیٹ صداقت طرف سے کسی نوٹری پبلک کی لکھا ہو یا کسی اور شخص کیطرف سے جو قانوناً ویسا کام کرنیکا مجاز ہو۔ ..	ایک روپیہ
ملاحظہ طلب نیز اطلاع نامنظوری از طرف ناخدائے جہاز (نمبر ۴۲)۔	

مدنمبر ۵۰ ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۲ سنہ ۱۸۹۹ء کا ایک ضمن ہے۔ ملاحظہ ہو پروٹسٹ از طرف ناخدائے جہاز مندرجہ مد مذکور۔

۵۲- پر اکسی یعنی رائ دینے کا اختیار نامہ جو کسی بورڈ ضلع یا بورڈ مقامی یا جماعت میونسپل کمشنران کی ممبرون کے کسی ایک انتخاب کیوقت یا جلسہ ہائ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک میں رائ دینے کیلئے ہو۔ (الف) کمپنی سند یافتہ یا اور جماعت کارپوریٹ کے ممبرون کا جلسہ جسکا سرمایہ یا زر مجتمعہ حصص میں تقسیم کیا گیا ہو اور قابل انتقال ہو۔ (ب) حاکم مقامی کا یا (ج) کسی معین کام کے زر مجتمعہ کی مالکون یا ممبرون یا اوسمین چندہ دینے والونکا جلسہ	۱/
مد ہذا بجائے مد ۵۱ ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۹۹ء کے ہے۔	
۵۳- رسید (حسب تعریف مندرجہ دفعہ ۲ (۲۳)) بابت کسی مبلغ نقد یا اور جایداد کے جسکی تعداد یا مالیت بیس روپیہ سے زیادہ ہو۔	۱/

مستثنیات

رسید۔

(الف)۔ جو کسی باضابطہ اسٹامپ شدہ دستاویز کی پشت پر یا اوس کی متن میں مرقوم ہو یا موجب شرط متعلق دفعہ ۳۰ کی دستاویزات جو از طرف گورنمنٹ تکمیل پائیں) مستثنے ہو۔ اور وہ رسید یا فارغخطی مشعر وصولیابی زر معاوضہ مندرجہ دستاویز مذکور کے ہو یا مشعر وصولیابی کسی زر اصل یا سود یا زر سالانہ یا اور کسی ایسی زر کے ہو جو میعاد معینہ پر ادا ہوا کرتا ہے۔ اور جسکی بابت وہ دستاویز لکھی جائ۔

(ب)۔ بابت ادا کیئے جانے کسی ایسی مبلغ کے بلا معاوضہ۔

(ج)۔ بعوض ادا کئے جانے زر لگان کو کاشتکار کیطرف سے کسی زمین کی بابت

جسپر مالگذاری سرکار مشخص ہوئی ہو یا پریزیڈنسی ہاے مدراس و بمبئی مین ارضیات انعام کی بابت۔

(د)۔ بابت تنخواہ یا اولاونس (زر مواجب) افسران غیر کمیشن یافتہ یا سپاہیان متعلقہ افواج ملکہ معظمہ یا افواج ملکہ ممدوحہ متعینہ ہند کے جب وہ اوس حیثیت سے ملازمت کرتے ہوں ما سوا پولیس کنسٹبل کے۔

(ہ)۔ جو اون اشخاص نے جو اہل و اطفال کا سرٹیفکیٹ رکھتے ہوں اون صورتون مین لکھدی ہو کہ جب وہ شخص جسکی تنخواہ یا زر مواجب سے مبلغ مندرجہ رسید علیحدہ کر دیا گیا ہو دونون افواج مین سے کسی فوج کا غیر کمیشن یافتہ افسر یا سپاہی ہو اور اوسی حیثیت سے خدمت کرتا ہو

(و)۔ بابت پنشن یا زر مواجب کے ایسے اشخاص کی لکھی ہوئی جو ویسی پنشن یا زر مواجب اپنی خدمت کی بابت بہ حیثیت ہونے ویسے کمیشن یافتہ افسر یا سپاہی کے پایا کرتے ہوں اور کسی اور حیثیت سے سرکار کی ملازمت نکرتے ہوں۔

(ز)۔ جو کسی لکھیا یا نمبردار نے بابت مالگذاری ارضی یا ٹیکسون یعنی ابواب کے جو اوسنے تحصیل کیا ہو لکھدی ہو۔

(ح)۔ بابت زر نقد یا کفالت ہاے نقدی کے جو کسی مہاجن کو سپرد ہو جسکو اوسکا حساب بھیجنا پڑے۔

بشرطیکہ رسید مین اوس زر نقد یا کفالجات کا سواے اوس شخص کے جس کو حساب بھیجنا ضرور ہے کسی غیر شخص سے یا اوسکی معرفت پانا نہ لکھا ہو۔

اور یہہ بھی شرط ہے کہ یہ مستثنی اوس مبلغ کی رسید یا اقرار وصول سے متعلق نہوگا جو بابت یا بر بناے کسی چٹھی تقسیم حصہ یا بابت کسی طلبی نامہ سکرپ یعنی مجموعہ حصص یا حصہ ملوکہ کسی کمپنی سند یافتہ یا اور جماعت کارپوریٹ یا دیسی کمپنی یا جماعت زیر تجویز یا منصوبہ آیندہ کے یا بابت کسی ڈبینچر قابل بیع و شرا کے ادا کیا یا بطور پیشگی جمع کیا گیا ہو

مدہذا بجاے مد ۲ ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کے ہے مستثنیات مدہذا مستثنیات مندرجہ مد ۱۵ ضمیمہ دوم ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ء مین۔

نسبت تعریف رسید ملاحظہ ہو دفعہ ۲ ضمن (۲۳) ایکٹ ہذا مع شرح زیر ضمن مذکور۔

لفظ نوشتہ مین ہر ایک طریقہ شامل ہے جس کے ذریعہ سے الفاظ یا نشانات یا علامات کاغذ پر ظاہر کیے جاوین

اس لیئے ایک خط مرسلہ بذریعہ ڈاک جس کے ذریعہ عہ سے زیادہ مبلغات کی وصولی کا اقرار کیا جاوے اسپر ایک آنہ کا اسٹامپ ہونا چاہیئے۔ اور ایسی چٹھی پر اگر اسٹامپ نہ ہو تو حسب منشا کافی رسید نہین ہوگی۔ تاوقتیکہ جو روپیہ ارسال کیا گیا ہے وہ کسی خیراتی چندہ یا اور کسی ادائے گی بلامعاوضہ یا کسی استثناء حوالہ مین داخل ہو یا زیر دفعہ ۹ مستثنی ہو۔ اور تحریر کرنے والی پر جرمانہ زیر دفعہ ۶۱ ہوسکتا ہے (۱)۔

| قرضہ کے اداء کا اقرار | سے مراد اون اقرارون ہی سے جو کسی جایداد منقولہ سوائے زر نقد ہنڈوی یا پرامیسری نوٹ کی رسید کی بابت دیجاوین (۲)۔

کوئی اقرار تحریری جو کسی سکرٹری یا مینیجر بنک نے کسی ممبر کو بیس سے زیادہ روپیہ کی بابت کسی کلب کے بل کی بابت دیا ہو تو اسپر اسٹامپ کا ہونا چاہیئے (۳)۔

وہ رسیدات جو کسی ایسے وثیقہ کی پشت پر درج ہون یا اوس کے متن مین ہون اور جو وثیقہ اس طرح کا ہو کہ اسپر اسٹامپ کافی ہی یا جس کیواسطی اسٹامپ ضروری نہین وہ حسب معنی (الف) رسوم اسٹامپ سے بری ہے۔ مثلاً ایک رہن نامہ کی پشت پر جو اقرار وصولی زر ثمن کا کیا جاوے اوس کے واسطے علیحدہ اسٹامپ ضروری نہین۔

دیکھو فیصلہ انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۰۱۔

بدر بعہ مستثنی (ب) وہ رسیدات جو ایسی روپیہ کے واسطے دیجاوین۔ جو بلامعاوضہ دیا گیا ہو۔ رسوم اسٹامپ سے بری ہین لیکن چیف کورٹ نے قرار دیا کہ وہ رسیدات جو ایڈووکیٹ یا پلیڈر کیطرف سے دیجاتی ہین۔ بابت محنتانہ کے زیر مد ہذا استثناء مین نہین آتی ہین (ملاحظہ ہو نمبر ۵ ۱۸۹۸ء پنجاب ریکارڈ دیوانی)۔

برخلاف اس کے مدراس ہائیکورٹ نے قرار دیا کہ ایسی رسیدات جو ایڈوکیٹ کیطرف سے دیجائین اسٹامپ ضرور تا نہین ہونا چاہیئے۔ وجہ یہ کہ بیرسٹر کی فیس بطور ایک انعام کے ہے جو تعلق کہ موکل اور ایڈوکیٹ کے درمیان ورثتا ہے منفردانہ ہوتا ہے وہ اس قسم کا ہوتا ہے کہ ان دونون کو اون خدمات کی معاہدہ کرنیکے ناقابل کر دیتا ہی اور یہ خدمات اس قسم کی نہین کہ جن کی بابت نالش منجانب موکل ہوسکے اور اسیواسطی اگر موکل کچھ روپیہ دیتا ہی تو یہ ادائے گی بلامعاوضہ سمجھنی چاہیئے۔ دیکھو انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۹ صفحہ ۱۴۰)۔

اور الہ آباد ہائیکورٹ نے بھی ایسا ہی قرار دیا ہے کہ رسید جو کونسل نے عہ روپیہ سے زائد رقم کی بابت دی ہو اوس کو بطور حق الخدمت کے دی گئی تھی قابل اخذ اسٹامپ نہین (۴)۔ جب کہ رسیدات ڈپلی کیٹ (ایک وثیقہ کی دو نقول مقابلہ) کے طور پر دیجاوین تو ہر ایک پر اسٹامپ ایک آنہ کا ہونا چاہیئے (۵)۔

(۱) ملاحظہ ہو انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۔ صفحہ ۔ (۲) ۱۸۹۸ء پنجاب ریکارڈ (۳) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۔ صفحہ ۸۵-۸۴ (۴) انڈین رپورٹ الہ آباد جلد ۱۶ صفحہ ۱۳۲ (۵) رزولیوشن نمبری ۱۵۳۳ مورخہ ۲۰ جولائی ۱۸۹۹ء

رسید بلا اسٹامپ — جو شخص بلا ٹکٹ کی رسید دے جسپر ایک آنہ کا ٹکٹ ضروری ہی تو وہ مستوجب جرمانہ زیر دفعہ ۶۴ ہی اور یہ نقص منجانب اوس شخص کے ہی جس نے کہ رسید لی ہے اور وہ دور نہین ہوسکتا جیسا کہ مندرجہ اسٹامپ ایکٹ ۱۸۶۹ء مین تہا۔ کیونکہ اسٹامپ ایکٹ ۱۸۹۹ء مین کوئی ذکر اس بارہ مین درج نہین ہے۔ مگر دفعہ ۱۰۵ کی روسی ایک با ضابطہ اسٹامپ رسید کا عند الطلب دینا لازمی ہے۔ اور دفعہ ۶۴ کی روسے اس قسم کی رسید نہ دینی والا مستوجب جرمانہ ہے جسکی تعداد سو تک ہوسکتی ہے۔ مگر کوئی استغاثہ حسب منشاء دفعہ ۶۴ نہین دائیر کیا جاسکتا تا آنکہ زیر دفعہ ۶۹ منظوری کلکٹر پیشتر نہ لیجاوے (۱) جس کی پاس بلا اسٹامپ رسید ہے اوسپر تاوان عاید نہین ہوسکتا۔ مگر رسید تا وقتیکہ کسی مستثنےٰ مین آوے قابل پذیرائی شہادت نہ ہوگی۔

سرکار سے وصولی تنخواہ کی رسید — نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کی رائی ہے کہ رسید جو عموماً ایک دفتر کے اعلےٰ افسر کی جانب سے تنخواہ کی بل پر دیجاتی ہے۔ اوس کا اسٹامپڈ ہونا ضروری نہین ہے۔ کیونکہ رسید ایسی صورت مین ایک افسر گورنمنٹ کا — باعتبار اپنے عہدہ کے اور گورنمنٹ کیطرف سی دیتا ہے۔ لیکن جب کہ تنخواہ تقسیم ہوتی ہے تو جو اشخاص کہ عہ/ سے زیادہ تنخواہ لیتی ہین۔ اونکی رسید کے اوپر ایک آنہ کا اسٹامپ ہونا چاہئی۔ اور اگرچہ رسیدین پشت بل تنخواہ پر دیجاوین تو بھی وہ مستثنےٰ نہین ہین (۲)۔ لیکن دیکھو مستثنےٰ (د) مدہذا۔

میونسپلٹی کی رسید پر جو بابت ادائے ٹیکس، لگان زائد از عہ/ روپیہ کے ہو۔ بموجب مدہذا اسٹامپ رسید ضروری ہے۔ (۳)۔

۵۴۔ دستاویز واپسی جائیداد مرہونہ۔	
(الف)۔ اگر زر معاوضہ جس کی عوض جائیداد رہن کیگئی تہی الف ۔۔۔ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔	وہی رسوم جو بیعنامہ نمبر ۲۳ کے لیئے مقرر ہے۔ بابت تعداد ایسی معاوضہ کے جو دستاویز مذکور مین مندرج ہو۔
(ب)۔ کسی اور صورت مین۔	عہ/
مدہذا بجائے ۳۵ ضمیمہ اول ایکٹ ۱۸۷۹ء کی ہے۔	
۵۵۔ دستاویز دست برداری۔ یعنے ہر دستاویز جس کی روسے کوئی شخص اپنی دعوے سے باز آئے۔ جو اوس کو کسی اور شخص یا کسی جائیداد خاص پر پہونچتا ہو۔	

(۱) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۲۰۲-۲۰۷۔ (۲) رزولیوشن نمبری ۳۰۰۰ مورخہ ۳۱ جولائی ۱۸۷۶ء (۳) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۱۲ صفحہ ۱۰۳۔

(الف)۔ اگر تعداد یا مالیت دعوی ال۔ ۱۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔ | وہی رسوم جو تمسک نمبر ۱۵ کو لیئے مقرر ہے۔ بابت تعداد یا مالیت کے جو دستاویز دستبرداری مین درج ہو۔

(ب)۔ کسی اور صورت مین ۵ر

مد ۵۵ بجائے مد ۲۴ ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کے ہے۔

جگن ناتھ و سومناتھ نے اپنے بھائی ایک ناتھ کو ایک دستاویز دی جسمین یہ تحریر تھا کہ اول جگن ناتھ و سومناتھ نے اپنا حق نسبت بعض جائیداد کے بحق ایک ناتھ کے ترک کیا۔ اور دوم ایک ناتھ قرضجات خاص بیباق کرے اور سوم ایکناتھ جگن ناتھ و سومناتھ کو ایک سالانہ وظیفہ دیا کرے تجویز ہوئی کہ شرائط بحق جگن ناتھ و سومناتھ کے محض بیان اس معاوضہ کا ہے جو ایک ناتھ ادا کرے گا۔ اور کوئی استحقاق بحق جگنناتھ و سومناتھ کے پیدا نہین ہوا۔ لہذا دستاویز پر اسٹامپ صرف بطور دستاویز دستبرداری کے لگانا چاہیئے (۱)۔

ایک دستاویز فارغخطی تعدادی ۲۰۰ روپیہ رسید کی اسٹامپ چسپانیدنی کے ساتھ ایک کاغذ سادہ پر لکھی ہوئی جج خفیفہ کے روبرو پیش ہوئی اور جج خفیفہ نے اوس دستاویز کو ضبط کرکے ۲ر اسٹامپ اور ۵ر جرمانہ کی لیکر اوس کو شہادت مین قبول کیا۔ اس فارغخطی پر اسٹامپ ۴ر کا چاہیئے تھا۔ ۲ر کا اسٹامپ لینے مین ار کا اسٹامپ خفیفہ کے جج نے مجرا دیا تھا۔ تجویز ہوئی کہ ہماری سمجھ مین ار کا اسٹامپ چسپانیدنی اس ۴ر کے حساب مین مجرا نہ ہونا چاہیئے تھا۔ اور دستاویز مذکور بلا اسٹامپ کے متصور ہے۔ (۲)

ایک ہندو نے بحق اپنی والدہ کے جو بستحقاقات دیگر خاندان کا قائممقام تھا۔ ایک دستاویز تحریر کر دی جسکی رو سے نابرندہ اپنے حقوق واقعہ کل جائیداد خاندانی بعوض خاص اراضیات کی جو اوسکو تاحیات دیگئی تہین۔ اور بدین شرط کہ چند قرضجات جو اوس نے برداشت کئے ہوئے ہین ادا کر دیجاوین ترک کر دیئے دستاویز مذکورہ کے روسے مزید یہ شرط کیگئی تہی کہ اراضیات جو متقر کو تاحیات دیگئی ہین۔ بعد اوسکی وفات کی اگر تقسیم عمل مین آوی تو اوسکی پسران کے حصہ مین جاوین۔ تجویز ہوئی کہ دستاویز مذکور ایک دستاویز تقسیم (تقسیم نامہ) نہ تہی۔ بلکہ ایک فارغخطی تہی اور مطابق اس کے اسپر اسٹامپ چسپان ہونا چاہئی تھا۔ (۳)

۵۶۔ رسپانڈنشیہ بانڈ یعنے دستاویز قرضہ جو بکفالت مال محمولہ کشتی جہاز کے یا ایسی مال کے ہو جو جہاز پر چڑھنے والا ہو۔ اور اوس مین یہ شرط ہو کہ قرضہ کا | وہی رسوم جو تمسک نمبر ۱۵ کیلئے مقرر ہے۔ بابت تعداد

(۱) انڈین لا رپورٹ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۱۹۱ (۲) ... جلد ۱۲ صفحہ ۲۳۲ (۳) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۸ صفحہ ۲۳

روپیہ اوس وقت ادا کیا جاوے جب کہ مال محمولہ بندرگاہ مقصود مین پہونچے	زر قرضہ مندرجہ کے۔
تنسیخ امانتداری یا تملیک نامہ ملاحظہ طلب تملیک نامہ نمبر (۵۰)، و امانت (نمبر ۶۴)۔	
مدنظر بجائے دفعہ ۵۹ ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کے ہے۔	
۵۷ ضمانت نامہ یا رہن نامہ جو بطور ضمانت واسطے حسن تعمیل کسی خدمت یا واسطے دینے حساب کسی روپیہ یا اور جائداد کے جو بذریعہ اوس خدمت کی وصول ہو تکمیل پائے۔ یا جو کسی ضامن کیطرف سے واسطے حسن ایفاء کسی معاہدہ کے تکمیل پائے۔	
(الف) جب وہ تعداد اقراری ضمانت الـ ۱۰۰۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو.. ..	وہی رسوم جو تمسک نمبر ۱۵ کیلئے مقرر ہے بابت تعداد اقراری ضمانت کی۔
(ب) کسی اور صورت مین	صہ ر

مستثنیات۔

تمسک یا اور دستاویز جب کہ تکمیل پائے۔

(الف) منجانب اون مکھیا لوگون کے جو بموجب قواعد مرتبہ حسب دفعہ ۹۹ ایکٹ آبپاری متعلق بنگالہ مصدرہ ۱۸۷۶ء کی نامزد ہو کر اوس ایکٹ کی بموجب اپنی خدمات کو کماحقہ انجام دینے کیلئے لکھدین۔

(ب) منجانب کسی شخص کے بعوض کفالت اس امر کے کہ مقامی آمدنی جو لوگونکی چندہ سے خیراتی دواخانہ یا شفاخانہ یا کسی اور مفید خلائق کیواسطے حاصل ہو وہ ایک مبلغ معین ماہوار سے کم نہ ہوگی۔

(ج) اون قواعد کے نمبر ۳ الف کی بموجب جو جناب نواب گورنر بمبئی باجلاس کونسل نے ایکٹ آبپاری مصدرہ ۱۸۷۹ء متعلق بمبئی کی دفعہ ۷۰ کی روسے وضع کیئے ہون۔

(د) منجانب اون اشخاص کے جو ایکٹ متعلق قرضہ ہائے ترقی حیثیت اراضی مصدرہ ۱۸۸۳ء یا کاشتکارون کے زرہائے قرضہ کے ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۴ء

	کے بموجب زر تقاوی لیتے ہین۔ یا منجانب اونکے ضامنون کی بغرض اطمینان ادائے زر تقاوی مذکور کے ۔
	(۵)۔ منجانب عہدہ داران سرکار یا اونکے ضامنون کے بغرض اطمینان حسن انجام دہی کسی عہدہ کے یا دینے حساب باضابطہ کسی روپیہ یا اور جائداد کے جو باعتبار اوس عہدہ کے حاصل ہوئی ہو۔

مذکورہ بجائے مد ۱۲ ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی ہے مستثنیات (الف) و (ب) مذکورہ مستثنیات مندرجہ مد ضمیمہ مذکورہ ہے (ب) و (ج) ضمیمہ دوم ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ء ہین۔ اور مستثنے (ج) جدید ایزاد شدہ ہے۔ اور مستثنے (د) و (ہ) مندرجہ مد ۱۲۔ (الف) و (ب) ضمیمہ ۱۔ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء ہین۔

بروئے مد مذکورہ محصول رسوم کو اوس ضامن کیصورت تک وسعت دیگئی ہے۔ جو ایک ایسا اقرارنامہ لکھدیتا ہے جو ایک معاہدہ کی جہتی تعمیل کا کفیل ہو۔

بحث یہ تھی کہ آیا ضمانت نامہ نوشتہ ضامنان عہدہ دار سرکار بغرض اطمینان حسن انجام دہی اوس کی عہدے یا اوس کی ٹھیک حساب دہی "سرکاری روپیہ ورقوم امانت ونوٹ و کاغذ اسٹامپ و ٹکٹ ڈاک یا دیگر مال" سرکار کے جو اوس کے سپرد ہو رسوم اسٹامپ سے از روئے احکام مد ۱۱ (ب) ضمیمہ ۲۔ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء (حال مستثنے ہ) کے بلحاظ الفاظ یا دیگر مال کے معاف ہے یا نہین۔ از اسٹوارٹ صاحب چیف جسٹس: تمسک مذکور بغرض اطمینان "حسن انجام دہی کسی عہدہ کے" اور "دینے ٹھیک حساب روپیہ کے جو باعتبار اوس کے عہدہ کے حاصل ہو" اور نہ اوس سے اور زیادہ کسی غرض کے لیئے ہے۔ اور چونکہ الفاظ "یا دیگر جائداد" کی نسبت یہ سمجھنا چاہیئے کہ اونکی اوسی قسم کی جائداد سے جو پیشتر مذکور ہو چکی ہے مراد ہے۔ لہذا "روپیہ یا شئے مشابہ روپیہ" مراد ہے۔ بناءً علیہ تمسک مذکور رسوم اسٹامپ سے از روئے احکام مد (۱۲)۔ (ب) ضمیمہ ۲۔ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ء معاف ہے۔ از اولڈفیلڈ صاحب جسٹس: چونکہ الفاظ "یا دینے ٹھیک حساب کسی روپیہ کے جو باعتبار اوس کے عہدہ کے حاصل ہو" متوقعہ مد ۱۲ (ب) ضمیمہ ۲ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی نسبت یہ سمجھنا چاہیئے کہ وہ محض زائد ہین۔ اور الفاظ "انجام دہی کسی عہدہ" اور الفاظ "دینے ٹھیک حساب کسی روپیہ کے جو باعتبار اوس کے عہدہ کی حاصل ہو" ایک ہی معنے تصور ہونے چاہئین۔ اور چونکہ "دینا ٹھیک حساب مال کا جو باعتبار عہدہ کے حاصل ہو" اس صورت مین "بمنزلہ انجام دہی عہدہ" عہدہ دار کی ہے تو تمسک مذکور بابت "انجام دہی عہدہ" کے ہے اور اس وجہ سے رسوم اسٹامپ سے معاف ہے۔ از اسپلنگی صاحب جسٹس و اسٹریٹ صاحب جسٹس: چونکہ الفاظ مد ۱۲ (ب) ضمیمہ ۲۔ ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ء محض زائد نہ سمجھنا چاہیئے و روضعان قانون نے الفاظ "حسن انجام دہی وغیرہ" اور الفاظ "ٹھیک حساب دینے روپیہ" مین جو "باعتبار اس کے عہدہ کی حاصل ہو"

فرق نکالا ہے۔ اس وجہ سے تمسک مذکور بغرض "انجام دہی کسی عہدہ کے" نہ تھا۔ اور وہ واسطے دینے ٹھیک حساب "مال" کے تھا۔ اس وجہ سے وہ بابت ٹھیک حساب دینے "روپیہ" کے نہ تھا بنائً علیہ وہ رسوم اسٹامپ سے معاف ہوا (۱)۔

۵۸۔ تملیک نامہ۔

(الف)۔ دستاویز تملیک نامہ شمول کابین نامہ کے

وہی رسوم جو تمسک نمبر ۱۵ کے لیئے مقرر ہے۔ بابت اوس مبلغ زر کے جو جائداد تملیک شدہ مفصلہ تملیک نامہ مذکور کی تعداد یا مالیت کی برابر ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب تملیک جائداد کے اقرار نامہ پر ایسا اسٹامپ لگایا جاوے جو دستاویز تملیک نامہ کے لیئے ضرور ہے۔ اور بعد اوس کے مطابق ویسے اقرار نامہ کے ایک تملیک نامہ تکمیل پائے تو ویسی دستاویز کی رسوم ۵ سے زیادہ نہ ہوگی۔

مستثنیات

(الف)۔ کابین نامہ جو بوقت نکاح مابین مسلمانان کے تکمیل پائے۔

(ب)۔ ہلو دنسا یعنے کوئی ایسا تملیک نامہ جائداد غیر منقولہ جو کسی بدہ ہنہتی کیطرف سے برہامین کسی مذہبی غرض کے لیئے تکمیل پائے۔ اور جسمین کوئی مالیت مصرح نہ کیجائے اور اوسکی بابت ۱۰ روپیہ رسوم ادا کیجائے۔

(ب)۔ تملیک نامہ کی تنسیخ

وہی رسوم جو تمسک نمبر ۱۵ کے لیئے مقرر ہے۔ بابت اوس مبلغ زر کے جو جائداد متعلقہ مفصلہ دستاویز انفساخ کی تعداد یا مالیت کی برابر ہو مگر ۵ روپیہ سے زیادہ نہ ہو۔

ملاحظہ طلب نیز امانت (نمبر ۴۲)۔

منہا بجائے مدہ ۵ ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۷۹ء کی ہے اور استثناء ضمن (الف) منہا مدہ دیا ضمیمہ دوم اشتہار نمبر ۱۹۹ ایس۔ آر مؤرخہ یکم نومبر ۱۸۹۵ء سے لیگئی ہے۔

(۱) انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۱۳ صفحہ ۲۰۸۔

تنسیخ تملیک نامہ پر وہی رسوم واجب الاخذ قرار دیگئی ہے جو اوس تنسیخ نامہ انتداری پر واجب الاخذ ہے شرط جدید ایزاد کیگئی ہے جس کے روسے اوس صورت مین کہ اقرار نامہ تملیک پر اسٹامپ مطلوبہ تملیک نامہ لگایا گیا ہو۔ بعد مین بہ تعمیل اقرار نامہ مذکور کے تملیک نامہ پر جو لکہا جاوے مزید زیادہ رسوم نہ لیئے جانیکا حکم کیا گیا ہے۔ ایک حکم ایسا داخل کیا گیا ہے جو ایکٹ کی دفعہ ۲ سے اس قسم کی دستاویزات کو مستثنا کرنے کا اثر رکہتا ہے جسمین منتقل کردہ کی مالیت کا ظاہر کرنا خلاف حکم شریعت ہو۔

کم مقدار کے تملیک ناموں کی مخفوظی کیصورت مین رسوم اسٹامپ تخفیف کیگئی ہے۔

ملاحظہ ہو ضمن (۲۴) دفعہ ۲۔ ایکٹ ہذا معہ شرح زیر ضمن مذکور۔

اس اصطلاح سے جنرل ایکٹ ۱۸۹۷ء کے مطابق ایک وثیقہ سے جو وصیت نامہ نہ ہو مراد تہی جس کے ذریعہ سے کہ جائداد منقولہ کی تقسیم یا اوس کا بعد از مرگ قیمت کا فیصلہ یا ایسے فیصلہ کا اقرار کیا جائے۔ انڈین اسٹامپ ۱۸۹۹ء ایکٹ کی روسے اس لفظ کو زیادہ وسعت دیگئی ہے۔ اور اسمین وہ تمام انتقالات شامل ہین جو وصیت کی تعریف مین نہین۔ اور جو اغراض مندرجہ ضمن (۲۴) دفعہ ۲۔ ایکٹ ہذا کیواسطے ہون۔ مدنظر کی روسے تملیک نامہ پر رسوم اوسیقدر ہوتا ہے۔ جیساکہ ایک تمسک پر حسب تعداد قیمت جائداد فیصل شدہ مندرجہ تملیک نامہ وہ مندرجہ تملیک نامہ کے الفاظ سے مراد اس حق کی قیمت سے نہین۔ جو بذریعہ اس تملیک نامہ کے پیدا کیئے جاتے ہین۔ بلکہ اون سے مراد اوس جائداد کی قیمت سے ہے جسکی بابت فیصلہ کیا گیا ہو اور جسکی بابت واضعان قانون کا ارادہ تہا کہ تملیک نامہ مین مفصل درج ہو جیساکہ ضمن الف ضمن ۲۴ دفعہ ۲ مین حق مہر کے وثائق شامل ہین۔ جو شادی کے وقت اہل اسلام مین مکمل کیئے جاتے ہین۔ مگر اس قسم کے وثیقہ جات صریح طور پر آیندہ کے واسطے بہی اور گذشتہ زمانہ کے واسطے بہی بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر ۸۲۵۔ مورخہ ۱۹ فروری ۱۸۸۱ء کے مستثنی کیئے گئے ہوئے ہین (۱) جا بروئے استثناء (الف) کے حکم کیا گیا ہے۔

فرق مابین ہبہ نامہ و تملیک نامہ | دیکہو انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۴۹۔ زیر دفعہ ۲ (۲۴) و مد ۳۳ ضمیمہ اول ایکٹ ہذا معہ شرح مندرجہ زیر مد مذکور۔

بموجب مد ہذا احساب رسوم اسٹامپ تملیک نامہ کا بالیت جائداد منتقلہ پر حسب مفصلہ تملیک نامہ کے لگانا چاہیئے تجویز ہوئی کہ الفاظ مذکورہ بالا سے مراد قیمت اوس حق یا حقوق سے نہین ہے جو از روئے تملیک نامہ پیدا کیئے گئے ہون۔ بلکہ ان سے مراد قیمت اس جائداد سے ہے جو منتقل کیگئی ہو۔ اور واضعان قانون کا یہ منشاء تہا کہ اوسکی تفصیل تملیک نامہ مین تحریر کیجائے (۱)۔

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۸ صفحہ ۳۵۳۔

۵۹۔ شیئر وارنٹ (سند حصہ داری) بنام حامل جو ایکٹ متعلق کمپنی ہائے ہند مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ء کی رو سے جاری ہو۔

اوس سوم کی تین چوتہائی جو بہینامہ نمبر ۴۴ پر و قسب الادا ہے بابت اوس زر معاوضہ کی جو حصص مصرحہ وارنٹ کی تعداد نامزدہ کے برابر ہو

استثناء

شیئر وارنٹ جو کسی کمپنی کیطرف سے ایکٹ متعلق کمپنیہائے ہند مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۴۰ کے مطابق جاری ہو صرف اوس وقت مؤثر ہوگا کہ جب محصول اسٹامپ کا کلکٹر کے پاس بصورت چکوتی اس سوم کے۔

(الف) کمپنی کے کل سرمایہ جمعشدہ پر فیصدی تین چوتہائی ادا کیجاوے یا

(ب)۔ اگر کوئی کمپنی جسنے مذکورہ بالا رسوم یا زر چکوتی کامل ادا کر دیا ہو بعد اپنے سرمایہ جمعشدہ کا ضمیمہ جاری کرے تو اوس سرمایہ پر جو بصورت ضمیمہ جاری ہو فیصدی تین چوتہائی ادا کیجاوے۔

اسکرپ۔ ملاحظہ طلب سرٹفکیٹ نمبر (۱۹)۔

مد ہذا ایکٹ کمپنی ہائے ہند مصدرہ سنہ ۱۸۸۲ء کی دفعہ ۴۰ سے لیگئی ہے یہ زیادہ مناسب طور پر ایکٹ ہذا کے تحت میں آتی ہے۔ رسوم زیادہ آسانی کے ساتھ ظاہر کیگئی ہے۔ اور مقدار مین وہی ہے۔

استثناء مد ہذا مندرجہ مد ۵ ضمیمہ دوم اشتہار نمبر ۵۱۹۹۔ ایس آر مؤرخہ یکم نومبر سنہ ۱۸۹۹ء ہے

۶۰۔ حکم محمولی جہاز کا مال کو جہاز پر بھیجانے کے لیئے یا اوسکی بابت . . .　　۱ر

مد ہذا بجائے مد ۵ ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کی ہے۔

۶۱۔ واپسی پٹہ یا ٹھیکہ یا سر خط کی۔

(الف) جب رسوم جو پٹہ وغیرہ کی بابت وجب الاخذ ہو پانچ روپے سے زیادہ نہ ہو . . . . . .

وہی سوم جو ویسے پٹہ وغیرہ کی بابت وجب الاخذ ہو۔

(ب) کسی اور صورت مین . . . . . .　　۵ر

دستاویز واپسی پٹہ وغیرہ جب ویسا پٹہ وغیرہ رسوم سے معاف ہو۔

مد ہذا بجائے مد ۹۵ ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ء کے ہے۔ استثناء مد ہذا استثناء مندرجہ مد ۱۰ ضمیمہ دوم ایکٹ نمبر ۱ سنہ ۱۸۷۹ء ہے۔

۶۲- انتقال خواہ ساتھ معاوضہ کے ہو یا بدون معاوضہ کے۔	
(الف)۔ بابت حصص متعلقہ کسی کمپنی سند یافتہ یا اور جماعت کارپوریٹ کے۔	ایک ربع اوس سوم کا جو بیعنامہ نمبر ۲۳ پر واجب الادا ہے بابت زر معاوضہ کے جو مالیت حقیقہ کے برابر ہو۔
(ب)۔ بابت ڈبینچروں کے جو کفالجات قابل بیع و شرے ہوں عام اس سے کہ وہ ڈبینچر مستوجب سوم ہو یا نہ ہو بجز اون ڈبینچروں کی جنکی نسبت دفعہ ۸ مین حکم مندرج ہے۔	ایک ربع اوس سوم کا جو بیعنامہ نمبر ۲۳ پر واجب الادا ہے بابت زر معاوضہ کے جو تعداد مندرجہ روے ڈبینچر کے برابر ہو۔
(ج)۔ بابت کسی حقیت کی جو از روے تحریر تمسک یا رہن نامہ یا پالسی آف انشورنس کے مستحکم کیگئی ہو۔	
(۱) اگر رسوم متعلق تمسک یا رہن نامہ یا پالسی مذکور پانچ روپے سے زیادہ نہ ہو۔	وہی سوم جو تمسک یا رہن نامہ یا پالسی آف انشورنس مذکور پر واجب الاخذ ہے۔
(۲) کسی اور صورت مین	صہ ر
(د)۔ بابت کسی جایداد تحت ایکٹ متعلقہ اڈمنسٹریٹر جنرل مصدرہ ۱۸۷۴ء کی دفعہ ۳۱ کے۔	ــہ ر
(ہ)۔ بابت کسی جایداد امانتی کے بلا معاوضہ ایک امانت دار سے دوسرے امانت دار کے نام یا امانت دار سے حق استفادہ کرنیوالے کے نام۔ ...	پانچروپے یا ایسی چھوٹی رقم جو اس مد کے ضمن (الف) سے ضمن (ج) تک کی روسے واجب الاخذ ہے۔

مستثنیات

انتقالات بذریعہ مظہری کے۔

(الف)۔ بل آف ایکسچینج یا چک یا پرامیسری نوٹ کی۔

(ب)۔ بل آف لیڈنگ یعنی بلٹی محمولہ جہاز یا حکم حوالگی یا مال کی وارنٹ یا اور تجارتی دستاویز حقیت مال کی۔

(ج)۔ پالسی آف انشورنس کے۔

(د) کفالت تمسکات گورنمنٹ ہند کے۔

ملاحظہ طلب نیز دفعہ ۸۔

مد ہذا بجائے مد ۴۰ ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۷۹ء کے ہی ضمن (ج) حال سابق کا ضمن (ب) ہے۔ اور ضمن (ب) حال جدید ایزاد ہوا ہے اور ضمن (د) حال ضمن (ج) سابق ہی۔ اور ضمن (ہ) سابق کا ضمن (د) ہی مستثنیات دفعہ ہذا مندرجہ مد ۷ ضمیمہ ۲۔ ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۷۹ء مین۔

بروے ضمن (ب) حال ایسی ڈیبنچرون کے انتقال کی نسبت مد ہذا مین ایک حکم خاص منضبط کیا گیا ہی جو کفالتہاے قابل بیع و شرا ہے مین۔ اس مد کو اون ڈیبنچرون سے کوئی علاقہ نہین جو حال کو وجب الاداء ہون۔ مد ۷ ضمیمہ ۲ ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۷۹ء کا ضمن (د) ضمن (ب) مستثنیات حال مین دخل ہوگیا ہے۔ انتقال نامہ مین پانچ قسم کی رسوم اسٹامپ کا ذکر ہے۔ اول بابت حصص متعلقہ کسی جماعت یا کمپنی۔ دوم بابت ڈیبنچرون کی جو کفالتہاے قابل بیع و شرا ہے ہون سوم بابت کسی حق محفوظہ تمسک یا پٹہ یا رہن نامہ یا دستاویز بیمہ۔ چہارم بابت کسی جایداد زیر دفعہ ۳۱۔ ایکٹ ۱۸۷۴ء اڈمنسٹریٹر جنرل۔ پنجم بابت کسی جایداد امانتی کی جو ایک امانتدار سے دوسرے امانتدار کے نام بلا معاوضہ منتقل کیجاوے۔

جو انتقالات کہ اون اقسام کی تعریف مین نہین آتے۔ وہ ظاہراً حسب مد ۲۳ بطور بیعنامہ قابل اخذ رسوم ہین بعوض ۷۰ ہزار پانسو پونڈ کے۔ دو علاقجات تہوہ کے جو ایسی ارضی پر قایم کیئے گئے تہی جو پچاس برس کی لیئے پٹہ پر دیگئی تہی معہ حقوق کہودنی کان متعلقہ ارضی مذکور کے کہ اوسکی نسبت بہی پٹہ ۴۰ سال کا تہا۔ ازروئے دستاویز کے بابت مابقی میعادہاے مذکور کے منتقل کیئے گئے۔ تجویز ہوئی کہ رسوم اسٹامپ جو دستاویز انتقال پر وجب الاداء ہے اوس کا تعین ازروے احکام مد ہذا کے ہونا چاہیئے (۱)

ملزم پر استغاثہ موجب ایکٹ ۱ ۱۸۶۹ء دفعہ ۲۹ بابت ناکافی کاغذ اسٹامپ پر دستاویز لکہدینے کے کیا گیا۔ دستاویز مین لکہا تہا کہ میرے چونکہ اے و بی ۲ گنڈا ۱۔۳ کوڑی ارضی بموجب قبالہ مورخہ ۹ جیٹھ سمت ۱۲۸۳ بالعوض معاوضہ مبلغ ستار روپیہ ۔ کو میرے ہاتہ بیع کی ہی۔ اور چونکہ مینی بایع کو جملہ چار گٹہہ ارضی قیمتی ترب ۵ روپیہ کو واپس دیدی اور ازانجا کہ بالعوض ارضی مذکور بایعان موصوف نی ۴ گٹہہ ارضی زراعت جو اون کی قبضہ مین تہی مجہکو دیدی ا بابین و مبرے ورثا کو کچہ عذر یا حیلہ کسی قسم کا نسبت باہمی تبادلہ ارضی کے جو مابین بایعان اور مجہ مشتری کے ہوا ہے نہ ہوگا لہذا مینی یہ چٹہی بطور دستاویز انتقال یا دستاویز تبادلہ کی لکہدی کہ وقت ضرورت کی کام آوے۔ اس دستاویز پر ۸ آنہ کا اسٹامپ لگا تہا۔ اور وہ حرف منجانب ملزم لکہی گئی۔ اور اوس نے رجسٹری کو واسطے پیش کی تجویز ہوئی کہ دستاویز

(۱) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۵

مذکور دستاویز انتقال ہو (۱)۔

۶۳۔ انتقال پٹہ یا ٹھیکہ یا سرخط کا بذریعہ تفویض کے ورنہ بذریعہ شکمی پٹہ وغیرہ کے	وہی رسوم جو بیعنامہ نمبر ۲۳ کیلئے مقرر ہے۔ بابت زر معاوضہ کی جو انتقال کے زر معاوضہ کی برابر ہو

استثناء

انتقال کسی پٹہ یا ٹھیکہ یا سرخط کا جو رسوم سے بری ہو۔

منہا بجائے مد ۶۰ (الف) ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۷۹ء کی ہے۔

دیکھو انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۲۳ صفحہ ۲۸۳ زیر مد ۲۳ ضمیمہ ہذا۔

۶۴۔ امانت۔

مد ۴۴ قانون اسٹامپ رعایت برخلاف ...

(الف)۔ دستاویز متضمن استقرار امانت بابت یا نسبت کسی جائیداد کے جب وہ استقرار بذریعہ کسی ویسی نوشتہ کے کیا جاوے جو وصیت نامہ نہو	وہی رسوم جو تمسک نمبر ۱۵ کیلئے مقرر ہی بابت ایسی مبلغ زر کے جو جائیداد متعلقہ مفصلہ دستاویز کی تعداد یا مالیت کے برابر ہو مگر ۱۵ سے زیادہ نہ ہو
(ب)۔ تنسیخ امانت کسی مال کی یا مال کے متعلق جب وہ منسوخی بذریعہ کسی دستاویز غیر وصیت نامہ کے ہو۔	وہی رسوم جو تمسک نمبر ۱۵ کیلئے مقرر ہے بابت ایسی مبلغ زر کے جو جائیداد متعلقہ مفصلہ دستاویز کی تعداد یا مالیت کی برابر ہو مگر ۱۰ روپیہ سے زیادہ نہ ہو

ملاحظہ طلب نیز تملیک نامہ نمبر (۵۸)۔

تعین مالیت۔ ملاحظہ طلب تخمینہ مالیت (نمبر ۲)۔

وکیل۔ ملاحظہ طلب داخلہ بحیثیت وکیل (نمبر ۳۰)۔

منہا بجائے مدات ۲۵ و ۵۶ ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۷۹ء کی ہے۔

کم مقدار کی امانتہائے اور محفوظی امانت کی صورت میں رسوم اسٹامپ تخفیف کیگئی ہے۔ اگر ایک واہب نے دستاویز ہبہ میں لکھدیا ہو کہ موہوب لہ جائیداد موہوبہ ارضی میں سے واہب کو بطور پرورش وگذارہ کچھ دیا کرے تو قرار دیا گیا کہ یہ دستاویز بطور ہبہ کے قابل اخذ رسوم ہے نہ کہ بطور استقرار امانت کی (۲)۔

(۱) انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۳۹۹ - (۲) انڈین لا رپورٹ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۸۰۹۔

مدعی نے بطور مہتمم داس بائی کے نالش واسطے دلاپانے مبلغ ہم۔ ؍؍ کی مدعاعلیہم سے ساتھ اس بیان کی کی۔ کہ فروری ۱۸۷۹ء میں زر مذکور سپرد مدعاعلیہا نمبر ۱ و ۲ کے اس غرض سے کیا گیا تھا۔ کہ وہ اوسکو کسی کاروبار میں واسطے داس بائی کے لگا دیں۔ اور مدعاعلیہما مذکور نے اس روپیہ کو بطور قرض کے مدعاعلیہ نمبر ۳ کو دیدیا۔ مدعاعلیہم نے بیان کیا کہ روپیہ ابتداء میں ملکیت داس بائی نہ تھا۔ بلکہ ملکیت خود مدعی تھا۔ اوسنے اس روپیہ کو بطریق ہبہ اپنی دختر تیلی بائی کو دیدیا۔ اور اوس نے مدعاعلیہ نمبر ۳ کو قرض دیدیا۔ اور مدعاعلیہ نمبر ۳ نے پھر حسب ضابطہ تیلی بائی کو ادا کردیا۔ مدعاعلیہم کے بیان تحریری میں یہ بیان کیا گیا تھا۔ کہ ہبہ بنام تیلی بائی مہینہ فروری ۱۸۸۰ء میں ہوا تھا۔ اور شہادت نسبت اوس کی بوقت سماعت مقدمہ دیگئی تھی۔ مگر بوقت سماعت مدعاعلیہم نے یہ بھی بیان کیا کہ جولائی ۱۸۸۰ء میں مدعی نے ایک دستاویز بابت مبلغ ہم۔ ؍؍ کے بنام تیلی بائی لکھدی تھی۔ اور اونہوں نے ایک دستاویز مورخہ ۳ جولائی ۱۸۸۰ء پیش کی۔ جو سیاق عبارت سے نوشتہ مدعی معلوم ہوتی ہے۔ اور جس کی رو سے اوس نے مبلغ ہم۔ ؍؍ روپیہ تیلی بائی کے حوالہ کیا۔ جس میں سے مبلغ اا۔ ؍؍ پاس تیلی بائی کے امانتاً واسطے داس بائی کے تاحیات داس بائی کے رہنا قرار پایا تھا۔ اور بوقت وفات داس بائی مدعی کو واپس ہونا چاہئیے تھا۔ اور باقی مبلغ اا۔ ؍؍ قطعاً ملکیت تیلی بائی ہونا قرار پایا تھا۔ بوقت پیش کیئے جانے اس دستاویز کے اعتراض کیا گیا کہ وہ بلا اسٹامپ ہے۔ اور بدین وجہ قابل پذیرائی نہیں ہے۔

تجویز ہوا۔ کہ اگرچہ دستاویز بلا اسٹامپ تھی تاہم اس وجہ سے شہادت میں قابل پذیرائی ہے کہ وہ غرض جس کے واسطے وہ پیش کیگئی ہے۔ محض ضمنی اصل مقصد دستاویز کی ہے۔ اور اوس کی پذیرائی سے کچھ نفاذ اوسکا بطور دستاویز قابل پابندی مابین فریقین دستاویز کے لازم نہیں آتا۔ (۱)۔

دیکھو انڈین لاء رپورٹ مدراس جلد ۱۱ صفحہ ۲۱۹۔ زیر مد ۵ ضمیمہ ہذا ✣

۶۵۔ مال کا وارنٹ یعنی ایسی دستاویز جس سے استحقاق ملکیت کسی شخص کا جسکا نام اوس میں رہے۔ یا اوس کے قائم مقاموں کا یا اوس شخص کا جو اوسکا قابض ہو نسبت کسی ایسے مال کے واضح ہو جو کسی کارخانہ جہاز سازی یا گودام میں یا گھاٹ پر موجود ہو جب کہ دستاویز مذکور پر دستخط یا عبارت تصدیقی اوس شخص کے ہاتھ سے یا اوس کی طرف سے لکھی ہو جس کی تحویل میں ویسا مال ہو .. .. ۴ ؍

مد ہذا بجائے مد ۱۶ ضمیمہ اول ایکٹ نمبر ۱ ۱۸۷۹ء کی ہے ✣

(۱) انڈین لاء رپورٹ بمبئی جلد ۱۴ صفحہ ۳۴۹ ✣

ضمیمہ (۲)

وہ سب اناکٹمنٹ جو منسوخ ہوئے

(ملاحظہ طلب دفعہ ۷۹)

مقدار نسخ	مختصر نام	نمبر و سنہ
کل	اسٹامپ کا ایکٹ متعلق ہند مصدرہ ۱۸۷۹ء۔	۱ ۱۸۷۹ء
دفعہ ۳۵	کمپنیوں کا ایکٹ متعلق ہند مصدرہ ۱۸۸۲ء۔	۶ ۱۸۸۲ء
دفعہ ۱۰۔	ایکٹ متعلق اشخاص قانون پیشہ مصدرہ ۱۸۷۹ء۔	۱۸ ۱۸۷۹ء
کل۔	اسٹامپ کے ایکٹ (۱ ۱۸۷۹ء) متعلق ہند کا ترمیم کرنیوالا ایکٹ ۱۸۸۱ء۔	۱ ۱۸۸۱ء
ضمیمۂ اول کا اُسقدر جو اسٹامپ کے ایکٹ متعلق ہند ۱۸۷۹ء سے علاقہ رکھتا ہے	ایجادوں اور اختراعوں کا ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۸ء۔	۵ ۱۸۸۸ء
ضمیمہ کا اوس قدر جو اسٹامپ کے ایکٹ متعلق ہند ۱۸۷۹ء سے علاقہ رکھتا ہے۔	برہما کے فنانشل کمشنر کا ایکٹ مصدرہ ۱۸۸۸ء۔	۱۰ ۱۸۸۸ء
دفعہ ۱۰ کی دفعات تحتی (۳) و (۴)	ایکٹ متعلق پروبیٹ اور اہتمام ترکہ مصدرہ ۱۸۸۱ء۔	۵ ۱۸۸۱ء
دفعہ ۸۳ کا اُسقدر جو اسٹامپ کے ایکٹ متعلق ہند ۱۸۷۹ء سے علاقہ رکھتا ہے۔	ممالک مغربی و شمالی اور اودہ کا ایکٹ مصدرہ ۱۸۹۰ء۔	۲۰ ۱۸۹۰ء
ضمیمۂ اول و دوم کے حصہ کا اُسقدر جو اسٹامپ کے ایکٹ متعلق ہند ۱۸۷۹ء سے علاقہ رکھتا ہے۔	منسوخ اور ترمیم کرنے والا ایکٹ مصدرہ ۱۸۹۱ء	۱۲ ۱۸۹۱ء
کل۔	اسٹامپ کے ایکٹ متعلق ہند (۱ ۱۸۷۹ء) کا ترمیم کرنے والا ایکٹ مصدرہ ۱۸۹۴ء۔	۶ ۱۸۹۴ء
کل	اسٹامپ کے ایکٹ متعلق ہند (۱۸۷۹ء) کا ترمیم کرنیوالا ایکٹ مصدرہ ۱۸۹۶ء۔	۱۳ ۱۸۹۶ء

تمام شد

مطبوعہ روز بازار امرتسر
(جنرل لا بکس ایجنسی)

۱۷ فروری سنہ ۱۸۹۹ء مقام کلکتہ

نمبر ۷۸۵ - ایس آر - جناب معلّی القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی رُو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ اسٹامپ ہند سنہ ۱۸۹۹ء (نمبر ۲ سنہ ۱۸۹۹ء) کی دفعہ ۹ ضمن (الف) کی بموجب حاصل ہیں محصول واجب الاخذ زیر ایکٹ مذکور کو اُن دستاویزوں پر جو آگے نمبرہائے ۷ - ۵۶ - ۵۷ میں بیان کی گئی ہیں اُس حد تک تخفیف فرماتے ہیں جسقدر ہر ایک کی صورت میں درج کیا گیا ہے - اور اسطرح واجب الاخذ محصول کو دیگر اقسام کی دستاویزات کی نسبت جو آئندہ بیان کی گئی ہیں معاف فرماتے ہیں:

الف - معاملہ زمین

عام (۱) پٹہ یا اُس کا مثنّہ جو اُس بندوبست کے وقت کیا گیا ہو جسے گورنمنٹ نے موجودہ قابض اراضی کے ساتھ براہ راست کیا ہو - عام اس سے کہ وہ زمیندار ہو یا مزارعہ دخیلکار اور خود کاشت کرنے والا ہو یا نہیں:

شرط یہ کی جاتی ہے کہ اس پٹہ کے عوض میں کوئی پیشکش یا بادہا نہ ادا کیا جائے:

(۲) اقرار نامہ اُس قسم سے جو ایکٹ امداد کاشتکاران دکن سنہ ۱۸۷۹ء (نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۷۹ء) میں بیان کی گئی ہے -

(۳) دستاویز جو اُس قرضہ کی بیباقی حاصل کرنے کی غرض سے تحریر کیجائے جو ایکٹ قرضہ کاشتکاران سنہ ۱۸۸۴ء (نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۸۴ء) کے بموجب دیا گیا ہو یا دیا جائے:

بمبئی میں (۴) اقرار نامہ بنسبت قبضہ اراضی جس کی پیمایش ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو - اور بنسبت ادائے مالگزاری اراضی مذکور جو مجموعہ مالگذاری اراضی بمبئی سنہ ۱۸۷۹ء (ایکٹ بمبئی نمبر ۵ سنہ ۱۸۷۹ء) یا اُس ایکٹ کی بموجب مرتب شدہ قواعد کے بموجب تحریر کیا جائے

(۵) پٹہ جو اُن قواعد میں سے قاعدہ ۱۳۱ کے بموجب عطا ہوا ہو جو گورنمنٹ بمبئی نے مجموعہ مالگزاری اراضی بمبئی سنہ ۱۸۷۹ء (ایکٹ بمبئی نمبر ۵ سنہ ۱۸۷۹ء) کے بموجب شایع کیئے:

(۶) پٹہ جو گورنمنٹ نے ایکٹ جنگلات ہند سنہ ۱۸۷۸ء (ایکٹ نمبر ۷ سنہ ۱۸۷۸ء) کی دفعہ ۳۱ کے بموجب مرتب شدہ قواعد کی رو سے اُس زمین کی بابت عطا کیا ہو یا اسطرح عطا ہونیکا اُسکا منشاء ہو - احاطہ بمبئی کے اندر ضلع احمد نگر کی تعلقہ اکولا کے مندرجہ ذیل دیہات کی کسی محفوظہ جنگل میں واقع ہو - یعنی امبیت - گہاٹ گرڈھ - کمشیٹ - لراہلی کوتل - پچپائی - پنجیر - سمرد - تننگن - واوتی اودوادنی

(۷) اقرار نامہ یا یادداشت اقرار نامہ جس کی رُو سے احاطہ بمبئی میں کسی گاؤں کی اراضی کا مالک یا قابض اُس میں اپنے حقوق گورنمنٹ کو سپرد کر دے - اور اسطرح ترک کیئے ہوئے حقوق کے عوض میں دیگر کسی زمین میں حقوق منظور کر لیوے - محصول گھٹا کر چار آنہ کر دیا گیا:

برہما میں (۸) کسی ایسے نقشہ کی مصدقہ نقل جسمیں برہما کے کاشتکاروں کے مقبوضات دکھائے گئے ہوں جبکہ وہ ایسے کاشتکار کو بہم پہنچایا جائے۔

(۹)۔ دستاویز جو بغرض سے لکھی گئی ہو کہ محاصل عامہ کے اُس قرضہ کی بیباقی کا انتظام کیا جائے جو اپر برہما میں مقاصد مندرجہ دفعہ ۴۔ ایکٹ قرضہ کاشتکاران ۱۸۸۴ء (نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۸۴ء) میں سے کسی مقصد کے لئے عطا کیا گیا ہو۔

(۱۰)۔ دستاویز جو ۸ مئی سنہ ۱۸۹۶ء کے بعد اُس شتکارا ہی کے لگان کے واجبی ادائے کی غرض سے تحریر کیگئی ہو جسکا پٹہ ایکٹ تسکارا ہی برہما ۱۸۷۵ء (نمبر ۲ سنہ ۱۸۷۵ء) کی دفعہ ۴ ضمن (ب) کے موجب یا ریگولیشن اراضی و محاصل اپر برہما ۱۸۸۹ء (نمبر ۳ سنہ ۱۸۸۹ء) کی دفعہ ۳۲ کی ماتحتی دفعہ (۳) کے موجب ہوا ہو۔

ممالک متوسط میں (۱۱) دستاویز جسکے ذریعے سے ممالک متوسط میں مالکان وغیرہ گورنمنٹ کی ساتھ پٹواریونکے گذارہ ومشاہرہ کے لئے معاہدہ کرتے ہیں۔

(۱۲) انتقال بذریعہ تحریر ظہری اُن حقوق کا جو سٹہ کے نام سے موسوم مشہور دستاویز سے حاصل کئے گئے ہوں۔

(۱۳) نقل یا انتخاب جسپر پٹواری نے نقل مطابق اصل یا انتخاب صحیح ہونے کی تصدیق کی ہو۔ اور یہہ نقل یا انتخاب ایسی مثلہ یا کاغذات کی ہوں جو پٹواریوں کو کسی ایسے قاعدہ کے بموجب تیار کرنے یا رکہنے پڑتے ہیں۔ جو صاحب چیف کمشنر نے ایکٹ مالگزاری اراضی ممالک متوسط مصدرہ سنہ ۱۸۸۱ء (نمبر ۱۸ سنہ ۱۸۸۱ء) کی دفعہ ۱۴۶ کے بموجب مرتب کیا ہو۔ درصورتیکہ یہہ نقل یا انتخاب پٹواری اُس گاؤں کے کسی مالگزار یا مزارعہ کو دیدے جس سے کہ نقل یا انتخاب متعلق ہو۔

مدراس میں (۱۴) پٹہ جو گورنمنٹ کی کسی عہدہ دار نے یا احاطہ مدراس کے کسی معافیدار معاملہ سرکار نے کسی زمیندار کو رعیت داری بندوبست کی موجب عطا کیا ہو۔

ممالک مغربی وشمالی میں (۱۵) اقرارنامہ اُس قسم کو مزارعہ خارج از ملکیت یا مزارعہ دخیلکار کی لگان کی ضافہ کی نسبت جیساکہ ایکٹ لگان ممالک مغربی وشمالی مصدرہ سنہ ۱۸۸۱ء (نمبر ۱۲ سنہ ۱۸۸۱ء) کی دفعہ ۱۲ کی ضمن (الف) میں بیان کیا گیا ہے۔

پنجاب میں (۱۶) ایک نقشہ اراضی یا نقشہ عمارتی کی نقل جسکی نسبت تصدیق کی گئی ہو کہ وہ ایک ایسی نقشہ اراضی یا نقشہ عمارتی کی نقل مطابق اصل ہے۔ جو ایکٹ معاملہ زمین پنجاب مصدرہ سنہ ۱۸۸۷ء (نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۸۷ء) کے باب چہارم کے بموجب تیار کیا جانا یا رکہا جاتا ہے۔ عام اس سے کہ نقل مذکور قواعد مرتبہ زیر ایکٹ مذکور کے قاعدہ ۲۲۳۔ یا قاعدہ ۱۳۴ کی بموجب عطا کی جائے۔

مگر شرط یہہ ہے کہ نقل مذکور اُس شخص کے نج کے استعمال کیواسطے دیگئی ہو جو اُسکے لیئے درخواست کرے اور یہہ اُسکو معہ نسبت گستری کی عدالتوں یا کسی کاری عہدہ [illegible] استعمال کرنیکا ارادہ نہو۔

(ب) افیون و بھنگ و گانجہ وغیرہ اشیاء متعلقہ آبکاری

(۱۷) رسید جو افیون کے کاشتکار یا اُسکے قایم مقام یا بہار و بنارس کی افیون کی ایجنسیوں میں کسی نمبردار یا کھاتہ دار نے اُس روپیہ کی بابت دی ہو جو گورنمنٹ نے اُسکو افیون کی زراعت کی لئے زر تقاوی کے طور پر ادا کیا ہو۔

(۱۸) تمسک جبکہ اُسے کسی ایسے نمبردار یا کھاتہ دار (مڈل مین) کے ضامن نے جو گورنمنٹ کیواسطے پوست کی کاشت کرنے کی لئے پیشگی روپیہ لیوے۔ تحریر کیا ہو۔

(۱۹) اقرارنامہ یا یادداشت اقرارنامہ جو کسی رعیت یا نمبردار یا کھاتہ دار (مڈل مین) نے گورنمنٹ کیواسطے کاشت پوست کی لئے لکھا ہو۔

(۲۰) مختارنامہ جو کاشتکار افیون نے کسی ایسے نمبردار یا کھاتہ دار کے حق میں تحریر کیا ہو جو گورنمنٹ کیواسطے پوست کی کاشت کرنے کے لئے بذات خود زر پیشگی لینے یا معاہدہ کرنے کو حاضر نہو۔

(۲۱) دستاویز از قسم رہن نامہ جبکہ اُسکو کسی ایسے نمبردار یا کھاتہ دار (مڈل مین) کے ضامن نے تحریر کیا ہو۔ جو گورنمنٹ کیواسطے پوست کی کاشت کے لئے زر پیشگی لیوے۔

(۲۲) ضمانت نامہ (یا رہن نامہ) جو کسی ایسی دستاویز ٹھیکہ کی تکمیل کرنے کی لئے ہو۔ جو اشیاء و زن کشی مستعملہ ایجنسی ہائے افیون واقع بہار و بنارس کی بہم رسانی کے واسطے ہو۔

(۲۳) دستاویز معاہدہ برائے بہم رسانی اشیاء وزن کشی مستعملہ ایجنسی ہائے افیون واقع بہار و بنارس

(۲۴) اقرارنامہ یا یادداشت اقرارنامہ جو کسی رعیت نے ضلع راجشاہی میں بھنگ و گانجہ کی زراعت کیواسطے یا اُسکی نسبت تحریر کی ہو۔

(ج) سررشتہ جنگل

(۲۵) اقرارنامہ و ضمانت نامہ جو کسی طالب علم اور اُسکے ضامن کو ڈیرہ دون کے مدرسہ جنگل میں داخل ہونے سے پہلے اُن قواعد کی بموجب تحریر کرنے پڑتے ہیں جو صوبہ کی ملازمت سررشتہ جنگل میں تقررات و ترقیوں کا انتظام کرنے کی بارہ میں ہیں۔

(۲۶) گورنمنٹ کی جانب سے سرکاری جنگل کے کھڑے درختوں کے انتقال کی کسی قسم کی دستاویز۔

(د) سررشتہ ڈاکٹری

(۲۷) ضمانت نامہ جو گورنمنٹ کی حکم سے اپاتھیکری یا اسسٹنٹ سرجن یا ہسپتال اسسٹنٹ کی جماعت کے کسی ڈاکٹری طالب العلم اور اُس کے ضامن سے لیا جائے۔

(ھ) سررشتہ ڈاک و سررشتہ تار برقی۔

(۲۸) چٹھی جو کسی عہدہ کے کام کی وجہ سے انجام دہی یا کسی معاہدہ کی تکمیل یا کسی اور مطلب کے لیے گورنمنٹ یا کسی حاکم مقامی کو ضمانت دینے کے طور پر کسی سیونگ بنک ڈاکخانہ میں روپیہ داخل کرنیوالے شخص کو صاحب پوسٹماسٹر باہتمام سیونگ بنک ڈاکخانہ مذکور کے نام لکھنی پڑتی ہے جسمیں اُسے داخل کردہ روپیہ کے صرف کرنے اور واپس لینے اور اُسپر چڑھے ہوئے سود کو ادا کے بارہ میں خاص شرائط قبول کرنی پڑتی ہیں۔

(۲۹) رسید جو سیونگ بنک ڈاکخانہ یا پراویڈینٹ انسٹیٹیوشن سٹیٹ ریلوی یا الیسٹ انڈیا ریلوی سیونگ بنک میں روپیہ امانت رکھنے والا روپیہ کی اُس رقم کی بابت جو کسی ایسے بنک یا انسٹیٹیوشن سے واپس لی ہو دیوی یا اُسکی جانب سے دی جائے۔

(۳۰) رسید جو روپیہ کے گیرندہ نے منی آرڈر سررشتہ ڈاک کی پشت پر دی ہو۔

(۳۱) رسید جو مکتوب الیہ نے بیس روپیہ سے زیادہ کی اُس امانتی رقم کے واسطے دی ہو جو پیغام تار برقی کے جواب کا محصول ادا کرنے کی واسطے امانت رکھی گئی ہو۔

(و) ریلوے

(۳۲) اقرارنامہ جو ریلوے کمپنی یا ریلوے ایڈمنسٹریشن کے ساتھ مال لیجانیکے واسطے کیا ہو۔

(۳۳) اقرارنامہ یا تمسک شرطیہ جو کسی حاکم ریلوے کو اُس مسافر نے دیا ہو جسے بلا ادائے کرایہ سفر کرنے کی اجازت دیگئی ہو جسمیں مسافر مذکور نے حاکم مذکور کو کسی حادثہ کے واقعہ ہونے یا نقصان پہنچنے کی صورت میں ہرجانہ کی دعوی سے بری الذمہ کیا ہو۔

(۳۴) اقرارنامہ یا تمسک شرطیہ جو کسی حاکم ریلوے کو اُس شخص نے جس کو مال بھیجا جائے رسید پیش نہ کرنیکی صورت میں، ان اشیا کی حوالگی کی نسبت دیا ہو جو پارسل کی نصف شرحوں پر یا مال کی شرحوں پر روانہ ہوئی ہوں یعنے تازہ مچھلی۔ میوہ جات۔ سبز ترکاریاں۔ ٹوکرہ بازار۔ نان۔ گوشت۔ برف۔ اور دیگر اشیا جو تلف ہو جانیکے قابل ہوتی ہیں۔

(۳۵) اقرارنامہ جو کسی ریلوے کمپنی یا ریلوے ایڈمنسٹریشن کے ساتھ کیا گیا ہو۔ جسکا مقصود یہہ ہو کہ کمپنی یا ایڈمنسٹریشن مذکور کی ذمہ واری کو جیسے کہ وہ ایکٹ ریلوے ہائے ہند ۱۸۹۰ء (نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۹۰ء) کی دفعہ ۲۰ کی ماتحتی دفعہ (۱) میں قرار دیگئی ہے محدود کیا جائے اور اقرارنامہ مذکور ایسے نمونہ پر ہو جسے جناب معلی القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل دفعہ مذکور کی ماتحتی دفعہ (۲) کے بموجب منظور فرما چکے ہوں۔

(۳۶) رسید جو کسی ریلوے کمپنی یا ریلوے ایڈمنسٹریشن نے مسافرین یا مال یا دونوں کو یا حیوانات کو لیجانے کی کرایہ کی بابت دی ہو۔ یا ایسی کمپنی یا ایڈمنسٹریشن کو ایسے کرایہ کی زیادہ ستانی کی واپسی کی بابت دیگئی ہو

(۳۷) تمسک ڈبنچر مبلغ ۲۰۰۰۰۰ روپیہ کے اُس قرضہ کا جو عالیجناب مہاراجہ صاحب بہادر والی میسور کی

گورنمنٹ نے بنگلور سے ٹپ ٹور تک ایک ریلوی لین تعمیر کرنے کے واسطے لیا تھا جہانتک تمسک مذکور کا لین دین برٹش انڈیا میں کیا جائے۔

(ز) عہدہ داران سرکار و ٹھیکیداران

(۳۸) کاغذ اقرار نامہ جسے کمسریٹ کے کسی ٹھیکیدار نے پاس کیا ہو۔ جہاں اسکی ضمانت کا روپیہ کسی ڈاکخانہ کے سیونگ بنک میں منتقل کیا جائے۔

(۳۹) دستاویز از قسم یادداشت یا اقرار نامہ جو ٹھیکیدار کسی اگزیکٹو کمسریٹ افسر کو دیوے یا اُس سے کرے یا افسر مذکور اور اُسکے باہم کیا جائے۔

(۴۰) اقرار نامہ یا اعلان جس کے ذریعے سے کوئی درخواست جو اگزیکٹو کمسریٹ افسر کو کی گئی ہو بطور معاہدہ منظور کی جائے جہاں ٹھیکیدار کا زر امانت جو بطور ضمانت اُسکے معاہدہ کی بابت ہو۔ گورنمنٹ ہند کے پرامیسری نوٹوں میں یا نقد داخل کیا ہو۔

(۴۱) دستاویز از قسم یادداشت یا اقرار نامہ جو ٹھیکیدار نے اپنے ٹھیکہ کی تعمیل کے لیئے سر رشتہ توپخانہ یا سر رشتہ وردی فوج یا سر رشتہ جنگل یا سر رشتہ تعمیرات سرکاری کو دی ہو یا اُسکے ساتھ کی ہو۔

(ح) دیگر دستاویزات

(۴۲) ہنڈی دبل آف ایکسچینج) جو میسور یا سول و جنگی سٹیشن بنگلور یا اضلاع مفوضہ حیدر آباد یا بازار ہائے رزیڈنٹی حیدر آباد یا چھاونی سکندر آباد سے جاری ہوا ہو اور اُسپر محصول اسٹامپ وہاں پوری شرح سے ادا کر دیا گیا ہو جبکہ اُسکا لین دین برٹش انڈیا میں کیا جائے۔

(۴۳) چک جو میسور یا سول و جنگی سٹیشن بنگلور یا اضلاع مفوضہ حیدر آباد یا بازار ہائے رزیڈنٹی حیدر آباد یا چھاونی سکندر آباد سے جاری ہوا ہو اور اُسپر محصول اسٹامپ وہاں پوری شرح سے ادا کر دیا گیا ہو۔ جبکہ اُس کا لین دین برٹش انڈیا میں کیا جائے۔

(۴۴) رسید جو گورنمنٹ ہند کے پرامیسری نوٹوں کے سود کی ادائی کے واسطے دیجائے۔

(۴۵) مختار نامہ جو محض اس غرض سے لکھا گیا ہو کہ کفالت نامہ سرکار دسرکاری کاغذات) کے ایک یا زیادہ دارندگان مشترک کو یہہ اختیار دیا جائے کہ وہ منجملہ اُنکے اُسکے یا اور اُنکی طرف سے یا کسی ایک یا زیادہ کی طرف سے اُس سود کی بابت فارغخطی دے یا دیں جو ایسے کاغذ زر یا کسی تجدید شدہ کاغذ زر پر کہ اُسکی جگہ جاری ہوا ہو واجب الادا ہو۔

(۴۶) مختار نامہ جو رشتہ دار یا ملازم یا لواحق کو ایکٹ امداد کاشتکاران دکن مصدرہ ۱۸۷۹ء کے دفعہ ۱۷ کی دفعہ ۱۰ کے بموجب دیا جائے۔

(۴۷) نقل دستاویز جو رجسٹرار موضع پٹواری کو ایکٹ امداد کاشتکاران دکن مصدرہ ۱۸۷۹ء (نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۷۹ء) کی دفعہ ۵۸ کے بموجب ایک فریق کے حوالے کرنی پڑتی ہے۔

(۴۸) اقرارنامہ جو ایکٹ ترک وطن ہند ۱۸۸۳ء (نمبر ۲۱ سنہ ۱۸۸۳ء) کی دفعہ ۳۵ - ماتحتی دفعہ (۱) کی بموجب تحریر ہوا ہو۔

(۴۹) دستاویز معاہدہ جو ایکٹ مزدوری و ترک وطن آسام مصدرہ ۱۸۸۲ء (نمبر ۱ سنہ ۱۸۸۲ء) کے احکام کے بموجب آسام میں صاحب چیف کمشنر صیغہ تعمیرات سرکاری یا ضلع کی اس کمیٹی کے ماتحت ملازمت کرنے کو تحریر کی گئی ہو جو ریگیولیشن محصول مختص المقام آسام ۱۸۷۹ء (نمبر ۳ سنہ ۱۸۷۹ء) کے بموجب منعقد ہو۔

(۵۰) اقرارنامہ جو ایکٹ انکم ٹیکس ہند مصدرہ ۱۸۸۶ء (نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۶ء) کی دفعہ ۹ کی ماتحتی دفعہ (۲) کے بموجب کیا گیا۔

(۵۱) سند جاگیر یا دیگر دستاویز جسکے ذریعے سے وہ زمین منتقل کیجائے جو کسی شخص کو گورنمنٹ نے معاوضہ زر کے سوا اور نہج پر عطا کی ہو۔

(۵۲) دستاویز تبادلہ جو کسی عام شخص نے اس موقع پر تحریر کی ہو جہاں زمین کو وہ سرکاری مطالب کے لیئے دوسری ایسی زمین کے تبادلہ میں دیوے جسے گورنمنٹ نے اسکو عطا کیا ہو۔

(۵۳) انتقال بذریعہ تحریر ظہری ایسے محصولات کے رہن کا جو کسی ایکٹ نافذہ وقت برٹش انڈیا کی رو سے جائز رکھے گئے ہوں۔

(۵۴) بپتسما - یا ازدواج یا تدفین کے رجسٹر کی نقل یا انتخاب مصدقہ چیپلین سرکاری یا مددگار یا غیر مددگار پادری یا ڈاکٹرسن یا رجسٹرار ازدواج جو ضروری حالات میں ایک ایسے شخص کو عطا کیا گیا ہو جس کی تائید میں وہ اختیار اقتضائے رائے کا استعمال کیا جاسکتا ہو - جو قواعد مشتہرہ اشتہار نمبر ۱۳ - مورخہ ۲ر جون سنہ ۱۸۸۵ء مندرجہ گزٹ آف انڈیا ۲۷ر ماہ مذکور حصہ اول صفحہ ۳۴۶ کے قاعدہ چہارم ڈویژن سوم میں تفویض ہوئے ہیں۔

(۵۵) اوک ٹیکے منڈ کلب مرقومہ ذیل ڈبنچروں میں سے کسی ڈبنچر کا انتقال نامہ یعنی نمبر ۱ سے لغایت ۱۸۸ - مورخہ ۳۱ر دسمبر سنہ ۱۸۹۲ء و نمبر ۱۸۹ سے - لغایت ۴۶۴ و ۴۶۷ لغایت ۴۸۲ و ۴۸۵ لغایت ۶۰۴ - مورخہ ۱۵ر جنوری سنہ ۱۸۹۳ء و نمبر ہائے ۴۶۵ و ۴۶۶ و ۴۸۳ و ۴۸۴ و ۶۰۵ لغایت ۸۱۰ مورخہ ۲۵ر اکتوبر سنہ ۱۸۹۳ء - و نمبر ہائے ۸۱۱ و ۸۱۲ - مورخہ ۲۳ر فروری سنہ ۱۸۹۴ء۔

(۵۶) امانت نامہ جو احاطہ بمبئی میں ان قواعد نافذہ وقت کی تعمیل میں تحریر ہوا ہو جو اس احاطہ کے سکولوں کی تعمیرات کے مطالب کے لیئے گورنمنٹ کی عطا کی ہوئی امداد کے انتظام کے بارہ میں ہیں - محصول گھٹا کر اس قدر تک کر دیا گیا

جو ایسی رقم یا مالیت کی نسبت کی تمسک کی نسبت واجب الادا ہے یا ۵ اروپیہ کردیا گیا۔ یعنے دونوں میں سے جو کمتر ہو:

(۵۷) اقرارنامہ جو احاطہ مدراس یا کورگ یا میسور کے نخلستان کافی میں ملازمت کرنے یا کام کی بجا آوری کے لیئے کیا گیا ہو۔ جبکہ زر تعدادی جواز روئے اقرارنامہ دیا گیا ہو بیس روپے سے تجاوز نکرے محصول گھٹا کر ایک آنہ کردیا گیا:

نمبر ۸۶ ۷ ایس آر جناب معلی القاب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اُن اختیارات کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ اسٹامپ ہند مصدرہ سنہ ۱۸۹۹ع (نمبر ۲ سنہ ۱۸۹۹ع) میں تفویض ہوئے ہیں۔ مندرجہ ذیل قواعد زیر ایکٹ مذکور بہ تنقیح اُن قواعد کے مرتب فرماتے ہیں جو گورنمنٹ ہند کی صیغہ خزانہ و تجارت کی مندرجہ ذیل اشتہارات کے ساتھ مشتہر ہوئے تھے۔

اشتہار نمبری ۲۰۳۶۔ مورخہ ۳۰ جون سنہ ۱۸۸۲ع و اشتہار نمبری ۶۷۱۷۔ مورخہ ۱۶ دسمبر سنہ ۱۸۸۹ع و اشتہار نمبری ۲۷ مورخہ ۲۲ مئی سنہ ۱۸۹۱ع و اشتہار نمبری ۲۲۰۸۔ مورخہ ۱۰ مئی سنہ ۱۸۹۵ع و اشتہار نمبری ۳۱۹۰۔ مورخہ ۳ جولائی سنہ ۱۸۹۵ع و اشتہار نمبری ۴۷۱۸۔ مورخہ ۲۲ اکتوبر سنہ ۱۸۹۷ع و اشتہار نمبری ۲۸۲۶۔ مورخہ ۲۴ جون سنہ ۱۸۹۸ع:

قواعد زیر اسٹامپ ہند سنہ ۱۸۹۹ع

باب اول

مراتب ابتدائی

تعریف — (۱) ان قواعد میں لفظ "ایکٹ" سے ایکٹ اسٹامپ ہند سنہ ۱۸۹۹ع مُراد ہوگی۔

اسٹامپ کی اقسام — (۲) اس بات کے ظاہر کرنے کے لیئے کہ جن دستاویزات پر ایکٹ کی رُو سے محصول واجب الاخذ ہے اُنپر محصول ادا کردیا گیا ہے۔ اسٹامپ دو قسم کے ہونگے۔ یعنی

(الف) اسٹامپ منقش اور ——— (ب) اسٹامپ چسپانیدنی:

باب دوم

اسٹامپ ہائے منقش کے بیان میں

ہنڈیاں — (۳) — (۱) ہنڈیاں علاوہ ان کے جن پر ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۱ کے موجب اسٹامپ چسپانیدنی لگانا جائز ہے حسب ذیل لکھی جائینگی۔

(الف) ہنڈیاں غیر درشنی جن میں ادا کی میعاد تاریخ تحریر یا روز معاینہ سے ایکسال سے زیادہ نہو بابت کسی تعداد کی جو فی ہنڈی ۳۰ ہزار روپیہ کی مالیت سے زیادہ کی نہو۔ کاغذ کی ایسی افراد پر لکھی جائینگی جس کی مُہر میں لفظ "ہنڈی" منقوش یا کندہ ہو۔

(ب) ہنڈی جسکی رقم ۳۰ ہزار روپیہ سے زیادہ مالیت کی ہو۔ اور جو روز تحریر یا معاینہ سے ایکسال سے زیادہ میعاد کے بعد واجب ادا ہو ایسے کاغذ پر لکھی جائیگی جو فروخت کے لئے گورنمنٹ بہم پہنچایگی۔ اور جسپر کلکتہ یا مدراس یا بمبئی یا لاہور کے سپرنٹنڈنٹ سٹامپ نے لیبل لگوا دیا ہو۔ اور اُسنے ٹھپہ عہدہ دار موصوف نے اس طریق سے لگایا ہو جس کی تفصیل قاعدہ ۱۰ میں کیگئی ہے۔

(۲) ایسے کاغذ کا ہر تختہ مقدار میں طولاً $8\frac{5}{8}$ و عرضاً $5\frac{1}{8}$ انچ سے کم نہوگا۔ اور سادہ کاغذ اُس میں بالکل وصل نہ کیا جائیگا۔

(۳) قاعدہ ۶ کی ماتحتی دفعہ (۱) کے احکام ہنڈیوں کی صورت میں بھی اطلاق پذیر ہونگے۔

پرامیسری نوٹ ہائے اور بل آف ایکسچینج

(۴) پرامیسری نوٹ یا بل آف ایکسچینج بجز اُس صورت کے جس کی تجویز ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۱۔ اور ان قواعد میں کی گئی ہے اُس کاغذ پر لکھا جائیگا۔ جسپر ضروری مُہر اسٹامپ معہ یا بلا لفظ "ہنڈی" منقوش یا کندہ ہو۔

دیگر دستاویزات

(۵) جائز ہے کہ تمام دیگر دستاویزات جو قابل محصول ہیں بجز اون صورتوں کے جنکی تجویز ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۱ میں کی گئی ہے اُس کاغذ پر لکھی جائینگی جسپر ضروری ٹھپہ بغیر لفظ "ہنڈی" منقوش یا کندہ ہو

تجویز اُس صورت کیلئے جب دستاویز تحریر کرنے کیلئے واحد تختہ کاغذ ناکافی ہو۔

(۶)۔ ۱۔ جب کسی دستاویز کے محصول واجب کی پورا کرنے کے لئے دو یا زیادہ افراد کاغذ کو جن پر سٹامپ منقشہ یا کندہ ہوں۔ تو ایسی ہر فرد پر دستاویز مذکور کی عبارت کا ایک جزو تحریر کیا جائے گا۔

۲۔ جب ایک فرد اسٹامپ جو لفظ ہنڈی لکھے ہوئی فرد منقشہ کے علاوہ ہو اُس رُخ جسپر اسٹامپ کی مُہر ہوتی ہے دستاویز کی کل عبارت لکھنے کے لئے غیر مکتفی پائی جائے تو جائز ہے کہ اُس دستاویز کو تمام و کمال لکھنے کے لیے سادہ کاغذ حسب ضرورت وصول کر لیا جائے۔

مگر یہ شرط ہے کہ ہر ایسی صورت میں قبل اسکے کہ دستاویز کا کوئی جزو ایسے تختہ کاغذ کے ساتھ پیوست کئے ہوئے سادہ کاغذ پر لکھا جائے ضرور ہے کہ دستاویز کی عبارت کا اہم جزو کاغذ اسٹامپ کے اُس رُخ پر جسپر مُہر ہے لکھا جائے۔

ایک آنہ والے اسٹامپ منقشہ

(۷) جس دستاویز کے لئے ایکٹ کی رُو سے ایک آنہ کا محصول واجب الادا ہے اُسکے محصول واجب کا اظہار جائز ہے کہ ایک رنگین نشان سے کیا جائے جسکو دستاویز مذکور کے سادہ نمونہ پر کلکتہ یا بمبئی یا مدراس یا لاہور کے

صاحب سپرنٹنڈنٹ اسٹامپ یا صاحب کمشنر اسٹامپ الہ آباد یا رنگون کے صاحب رجسٹرار دستاویزات کرینگے۔

عہدہ دار مجاز

(۸) مندرجہ ذیل عہدہ داروں کو لیبل لگانے اور منقوش کرنے کا اختیار دیا گیا۔ اور منجملہ انکی ہر ایک عہدہ دار ایکٹ مذکور اور اُن قواعد کی اغراض کیلئے عہدہ دار مجاز متصور ہوگا۔

(الف) صاحبان کلکٹر کلکتہ و کراچی و حضور ڈپٹی کلکٹر کراچی جبکہ صاحب کلکٹر صدر مقام پر موجود نہوں۔

(ب) صاحبان کلکٹر گوداوری و تینی ویلی و مالابار و جنوبی کنیرہ و اضلاع مذکور کی ڈپٹی کلکٹران خزانہ جبکہ صاحبان کلکٹر صدر مقام پر موجود نہوں

(ج) رنگون کے صاحب رجسٹرار دستاویزات مہتمان خزانہ مولمین و اکیاب و لبین۔

(د) صاحب ڈپٹی کمشنر کامروپ رگوہاٹی میں) و صاحب سینیر اسسٹنٹ کمشنر موجودہ جبکہ صاحب ڈپٹی کمشنر صدر مقام میں موجود نہوں

(ہ) مدراس و بمبئی و لاہور کے صاحبان سپرنٹنڈنٹ اسٹامپ

(و) صاحب کمشنر اسٹامپ ممالک مغربی و شمالی و اودھ۔ اور

(ز) صاحب سپرنٹنڈنٹ اسٹامپ (پولٹیکل رزیڈنٹ) عدن

عہدہ دار مجاز کو بعض صورتوں میں لیبل لگانے یا منقوش کرنیکی اجازت

(۹)۔ اجازت ہے کہ عہدہ دار مجاز لیبلوں کو دستاویزات مندرجہ تتمہ الف میں سے کسی پر اور اُن کے مثنوں پر چسپاں یا منقوش کرے۔

(۲) نیز جائز ہے کہ عہدہ دار مجاز دستاویزات مندرجہ تتمہ ب میں سے کسی دستاویز پر لیبل اُس صورت میں چسپاں اور منقوش کرے جبکہ وہ یوروپ کی زبانوں میں سے کسی زبان میں لکھی ہوئی ہو۔ اور اُسکے ہمراہ دا گر زبان انگریزی نہو) انگریزی میں اُسکا ترجمہ موجود ہو۔

لیبلوں کو لگانے اور منقوش کرنیکا طریق

(۱۰)۔ ا۔ عہدہ دار مجاز کو لازم ہوگا کہ جب کوئی دستاویز مندرجہ قاعدہ ۹ دستخط ہونے سے پہلے اُسکے روبرو پیش کی جائے اور اُس سے یہہ درخواست کیجائے کہ اُس پر لیبل لگائے جائیں۔ تو ایک یا چند لیبل اُس قیمت کے لگا دے جو درخواست کنندہ لگوانا اور اُن کی قیمت ادا کرنا چاہتا ہو اور دستاویز مذکور درخواست کنندہ کو واپس دینے سے پہلے لیبل یا لیبلوں کو بذریعہ ضرب آلہ منقشی منقش بہ ٹھپہ کرے۔ اور نیز اُنکے رخ پر ٹھپہ منقش کرنے کی تاریخ منقوش کرے یا لکھدے۔ جس صورت میں دستاویزات چرم پر لکھی ہوں اُسمیں لیبلوں کی نسبت یہہ احتیاط مزید کرنی ہوگی کہ اُن کو ایک دھاتی چھلے کے ذریعہ سے باہم وصل کر دیا جائے۔

(۲) جب محصول اسٹامپ پانچ روپیہ یا اس سے زیادہ ہو تو عہدہ دار مجاز کو یہہ بھی لازم ہوگا کہ اس قاعدہ کی بموجب لیبل یا لیبلوں کے لگانے کی بعد اُن کے رخ پر اپنے نام کی حروف ابتدائی لکھدے۔ اور جب محصول اسٹامپ بیس روپیہ یا اس سے زیادہ ہو تو دستاویز پر عین لیبلوں کے نیچے اپنے معمولی دستخط بھی کر دیا کرے

(۳) کلکتہ میں صاحب ڈپٹی کلکٹر و سپرنٹنڈنٹ صیغہ اسٹامپ دفتر صاحب کلکٹر کو و لاہور میں صاحب سپرنٹنڈنٹ اسٹامپ کی عدم موجودگی میں اُنکے دفتر کے سپرنٹنڈنٹ کو۔ اور عموماً عہدہ دار مجاز کے کسی اعلیٰ اسسٹنٹ کو دبشرطیکہ لوکل گورنمنٹ نے

اُسے اُس بارہ میں اختیار دیا ہو) جائز ہوگا کہ اُس قاعدہ کی ضمن (۲) کے بموجب عہدہ دار مجاز کے فرائض انجام دے

بعض دستاویزات پر بذریعہ لیبل منقش اسٹامپ لگانا چاہیے:

(۱۱) ۔ ا۔جو دستاویزات (علاوہ اُن دستاویزات کے جن پر ایکٹ کی دفعہ ۱۱ کے بموجب ٹکٹ چسپانیدگی لگائے جاسکتے ہیں) برٹش انڈیا کے باہر تکمیل پائیں اور جن پر برٹش انڈیا میں موصول ہونے کے بعد اسٹامپ لگانا ضرور ہے اُن پر اسٹامپ لیبل منقش بہ ٹھپہ کے ذریعے سے لگایا جائیگا

(۲) جب ایکٹ مذکور کی دفعہ ۱۸ ضمن (۲) کے بموجب ایسی کوئی دستاویز صاحب کلکٹر کے روبرو پیش کیجائے تو لازم ہے کہ صاحب موصوف اگر وہ خود عہدہ دار مجاز نہوں اُسے عہدہ دار مجاز کے پاس بھیجدیں اور اُسکی بابت جو محصول وصول ہوا ہو اُسکو بھی ارسال کرینگے ۔عہدہ دار مجاز دستاویز مذکور پر اس طریق پر اسٹامپ لگائیگا جو قاعدہ ۱۰ میں تجویز ہو چکا ہے ۔اور صاحب کلکٹر کے پاس واپس بھیجدیگا کہ وہ اُسے اُس شخص کو حوالہ کردیں جسنے دستاویز پیش کی تھی :۔

باب سوم

اسٹامپ چسپانیدگی کے بیان میں

بل ہائے ایکسچینج

(۱۲) جائز ہے کہ بل آف ایکسچینج یعنی ہنڈیھائے انگریزی پر جسکا روپیہ سوائے عند الطلب اور ہنج پر واجب الادا ہو اور جس کی چند پرت لکھے جائیں ۔اور جسکا محصول فی پرت ایک آنہ سے زیادہ نہو اسٹامپ چسپانیدگی لگائے جائیں ۔۔

حصہ کے انتقال پر محصول کی کمی کو پورا کرنا :۔

(۱۳) جب کسی کمپنی یا ایسوسی ایشن کے حصص کے انتقال کی دستاویز کسی فرد کاغذ پر جسپر فروری اسٹامپ منقش یا کندہ ہو تحریر کی جائے ۔اور بازار میں حصص مذکور کی قیمت بڑھ جانے کے سبب اُس اسٹامپ کی قیمت جو اسطرح پر منقوش یا کندہ کیا گیا ہو اُس محصول اسٹامپ کی رقم سے کم پائی جائے ۔جو ایکٹ کی ضمیمۂ اول کی مد ۶۲ (الف) کی رُو سے واجب الاخذ ہے ۔تو اس رقم کے پورا کرنے کے لئے ایک یا زیادہ چسپانیدگی اسٹامپ جن پر الفاظ "انتقال حصہ" لکھے ہوئے ہوں ۔جیسے کہ آگے تجویز کی گئی ہے ۔استعمال کئے جاسکتے ہیں ۔

ایک آنہ کے اسٹامپ چسپانیدگی

(۱۴) بجز اُن صورتوں کے جن کا بیان ان قواعد میں اور طور پر ہوا ہے اُس اسٹامپ چسپانیدگی پر جس سے ایک آنہ کا محصول ظاہر ہوتا ہے لفظ "ایک آنہ" منقش رہیگا ۔

خاص چسپانیدگی اسٹامپ بعض صورتوں میں استعمال کئے جائینگے

(۱۵) دستاویزات مندرجہ ذیل پر جب اسٹامپ چسپانیدگی لگائے جائیں تو وہ اُس طریق پر جو آئندہ تجویز کیا گیا ہے اسٹامپ لگایا جائیگا ۔یعنے

(الف) یعنے بل آف ایکسچینج و چک اور پرامیسری نوٹ جو برٹش انڈیا کے باہر بنائے یا لکھے گئے ہوں ۔اور اُنپر ایک آنہ سے زیادہ محصول واجب الاخذ ہو اسٹامپ چسپانیدگی کے ساتھ جن پر الفاظ "فورین بل" ذیل میں اگلا غیر)

تحریر ہوں مزین باسٹامپ کئے جائینگے۔

(ب) پبلک کمپنی ہائے و اسوسی ایشن ہائے یعنی جماعتہائے مشترکہ کے حصص انتقال پر وہ اسٹامپ چسپانیدنی لگائے جائینگے جن پر الفاظ "انتقال حصص" منقوش ہوں۔

(ج) کسی عدالت ہائیکورٹ کے رول یعنے فہرست سررشتہ میں کسی ایڈووکیٹ یا وکیل یا اٹرنی (مختار) کا نام داخل کرنے پر وہ اسٹامپ چسپانیدنی استعمال کیا جائیگا جسپر لفظ "ایڈووکیٹ" یا "وکیل" یا "اٹرنی" مندرج ہو۔ ایسا اسٹامپ زیر نگرانی اور بہ ذمہ داری کسی ایسے عہدہ دار ہائیکورٹ کے لگایا جائیگا جسکا تقرر سرکاری گزٹ میں مشتہر ہوتا ہو۔ وہ اسٹامپ مذکور کو صاحب سپرنٹنڈنٹ اسٹامپ سے حاصل کرکے صاحب موصوف کو اسکا حساب سمجھا دیگا۔ ایسے عہدہ دار کو لازم ہوگا کہ دستاویز کے اپنے ہاتھ سے لکھے جانے سے پہلے اسٹامپ کے رخ پر اپنے معمولی دستخط اور دستخط کی تاریخ ثبت کردے۔

(د) نوٹری پبلک کے عملدر آمد تحریری پر وہ اسٹامپ چسپانیدنی بل ملک غیر لگایا جائیگا جسپر لفظ "نوٹوریل" درج ہو۔

(ھ) اصطباغ (بپتسمہ) یا ازدواج یا تدفین کے سارٹیفیکٹ ہائے کی نقول یا انتخابات جن پر نقل مطابق اصل ہونے یا انتخاب صحیح ہونے کی تصدیق کی گئی ہو۔ و نقول مصدقہ جو ایکٹ رجسٹری پیدایشہائے و اموات و ازدواجات مصدرہ سنہ ۱۸۸۶ء (نمبر ۶ سنہ ۱۸۸۶ء) کے احکام کے بموجب عطا کی گئی ہوں۔ اور نقشہ جات ملکی و نقشہ عمارتی کی نقول جن پر نقل مطابق اصل ہونیکی تصدیق کی گئی ہو۔ یہ سب اسٹامپ کورٹ فیس چسپانیدنی سے مزین باسٹامپ کئے جائینگے ؛

باب چہارم

متفرقات

ان صورتوں کے لئے انتظام جن میں نامناسب قسم کا اسٹامپ استعمال کیا جائے۔

(۱۶) جب کسی دستاویز پر کافی رقم کا اسٹامپ لگا ہوا ہو۔ مگر وہ نامناسب قسم کا ہو۔ تو صاحب کلکٹر مجاز ہیں کہ اس محصول کے ادا پر جو دستاویز مذکور پر واجب الادا ہو اسکی پشت پر یہ تصدیق کردیں کہ اسپر اسٹامپ حسب ضابطہ لگ گیا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر دستاویز کے تکمیل پانے کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر درخواست کردیجاوے اور صاحب کلکٹر کا یہ اطمینان ہوجائے کہ نامناسب قسم کا اسٹامپ محض اس وجہ سے استعمال کیا گیا کہ مناسب قسم کا اسٹامپ حاصل کرنا مشکل اور دقت سے ملتا تھا۔ تو صاحب موصوف مجاز ہیں کہ محصول کی مزید ادائگی جو اس قاعدہ میں تجویز کیا گیا ہے معاف کردیں۔

واپسی یا تجدید کے دعوے کے حالات کی نسبت شہادت

(۱۷) صاحب کلکٹر کو اختیار ہے کہ جب کوئی شخص ایکٹ مذکور کے باب پنجم کے بموجب کسی تعداد کی واپسی یا دستاویز کی تجدید کا دعویدار ہو اس سے یا اسکے کارپرداز ذی اختیار سے ایک ضمانی

(ع) پٹہ جات ۳۵

(ف) چٹھیات لیسنس ۳۸

(ص) رہن نامجات ۴۰

(ق) مختار نامجات ۴۳

(ر) دستاویزات مشعر واپسی جائداد مرہونہ ۵۴

(ش) دستاویزات انفکاک جائداد مرہونہ ۵۵

(ت) تملیکنامجات .. ۵۸

(ث) انتقالات اُس قسم کے جو ایکٹ مذکور کے ضمیمہ اول کی مد ۶۲ کی ضمنہائے ج - د - ہ میں بیان کی گئی ہیں - ۶۲ ج - د - ہ

نمبر ۸۷ - ایس - آر جناب معلّی القاب نواب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اُس اختیار کی رو سے جو جناب ممدوح کو ایکٹ اسٹامپ ہند ۱۸۹۹ء (نمبر ۲ سنہ ۱۸۹۹ع) کی دفعہ ۲۰ کی ماتحتی دفعہ (۲) میں تفویض ہوئے ہیں - تبادلہ کی مندرجہ ذیل شرحیں اُن سکوں کو جنکی تصریح علی الترتیب آئندہ کی گئی ہے برٹش انڈیا کے سکہ میں بغرض منتقل کرنیکے لئے مقرر فرماتے ہیں کہ جن دستاویزات پر ایکٹ مذکور کی بموجب محصول اسٹامپ واجب الاخذ ہو اُسکا محصول بحساب قیمت تشخیص کیا جاوے ؛

سکہ	رقم	مساوی بر سکہ مروجہ برٹش انڈیا
انگریزی یعنے برطانیہ	۱ - پونڈ سٹرلنگ	۱۵ روپے
فرانسیسی -	۲۵ - فرینک	۱۵ روپے
جرمنی کا -	۲۰ - مارک	۱۵ روپے
سلطنت متحدہ یا کینڈا کا -	۱ - ڈالر	۳ روپے
چینی -	۱ - تایل	۲ روپے
انگریزی (مقبوضات ایشیا) -	۱ - ڈالر*	ایک روپیہ آٹھ آنہ
مکسیکو کا -	۱ - ڈالر*	ایک روپیہ آٹھ آنہ
جاپانی -	۱ - ین	ایک روپیہ آٹھ آنہ
فارس کا -	۱ - قرن	۴ روپے

* یعنے انگریزی ڈالر اور مکسیکو کا ڈالر جو آبادی سٹریٹ وغیرہ میں رائج ہے ؛

قانون حق مصنفی نمبر ۲۰ ۱۸۴۷ء) مشرح مع نظائر اردو
میں ایسا عمدہ اور کہیں سے نہیں مل سکتا۔ ۲ر
قانون ایجاد و اختراع۔ نمبر ۵ ۱۸۸۸ء۔ ۴ر
قانون محافظت جایداد مجانین ۳۵ ۱۸۵۸ء مشرح ۲ر
قانون مختار نامجات (نمبر ۷ ۱۸۸۲ء) .. .. ۶ پائی
قانون وقف (نمبر ۶ ۱۸۹۰ء)۔ ۱ر
قانون شادی بیوگان اہل ہنود نمبر ۱۵ ۱۸۵۶ء .. ۲ر
شرع محمدی اسمیں جابجا حال تک کے فیصلجات اور
مستند کتب کے حوالے دیئے گئے ہیں۔ .. .. .. ے ر
دھرم شاستر۔ جسمیں حال تک کے تمام نظائر درج ہیں عہ

صیغہ فوجداری

مجموعہ تعزیرات ہند نمبر ۴۵ ۱۸۶۰ء۔ عہ ر
شرح مجموعہ تعزیرات ہند۔ یہ کتاب شرح تعزیرات ہند
مین صاحب کا پورا ترجمہ اور دیگر شروح مؤلفہ مورگن صاحب
و میکفرسن صاحب و اوکینلی صاحب و تھوبالڈ صاحب و نلب صاحب
و نلسن صاحب وغیرہ و جملہ متعلقہ کتب اصول کا ایک مکمل مجموعہ ہے
پہلی دوسری اڈیشن جو ۱۸۹۳ء و ۱۸۹۹ء مین چھپی تھی۔ بوجہ عام
پسند ہونیکے ہاتھوں ہاتھ فروخت ہوگئی۔ اب بعد اضافہ ترمیمات
اور تازہ نظائر اور دیگر بہت سی مفید مراتب کے سہ بارہ طبع کیگئی
ہے۔ ضخامت و مضامین پہلی اڈیشنوں سے دو چند اور صحت
و خوبی میں ان سے کئی درجہ عمدہ ہے۔ شروع میں ایک نہایت
مفید دیباچہ اور کئی ایک فہرستیں ہیں۔ دعوے سے کہا
جاتا ہے کہ اسوقت تک جسقدر کتب مین صاحب کی تعزیرات ہند
کے ترجمے کے نام سے طبع ہوئے ہیں وہ اسکے مقابل میں بالکل
ناقص اور نامکمل ہیں کوئی اردو شرح اسکا مقابلہ نہیں کرسکتی ۶ ے
مجموعہ ضابطہ فوجداری (نمبر ۵ ۱۸۹۸ء) ۸ر
شرح مجموعہ ضابطہ فوجداری۔ جس محنت اور جان
فشانی سے لائق ممبران ایجنسی نے اس شرح کو تالیف کیا ہے
اسکا اندازہ کتاب کے دیکھنے سے ہو سکتا ہے تمام مستند شروح
انگریزی کا لب لباب ہے جسقدر سامان شائقین قانون کو تمام
دیگر شروح سے مستغنی کرنے کے لیے ضروری تھا وہ سب معقول
قدر اور عام پسند شرح میں جمع کر دیا گیا ہے بڑے بڑے
لائق وکلاء اور ججوں نے تصدیق کی ہے کہ اسوقت تک
مجموعہ ضابطہ فوجداری کی جسقدر شرحیں اردو میں چھپ
چکی ہیں انمیں سے کوئی بھی اسکی خوبی کو نہیں پہونچتی۔ لے ر
قانون شہادت نمبر ۱ ۱۸۷۲ء۔ ۸ر
شرح قانون شہادت۔ قانون شہادت کے تمام پیچیدہ
اور دقیق مسائل کو نہایت عمدگی سے حل کرکے ایک عام
فہم قانون بنا دیا گیا ہے۔ شرح لکھنے میں تمام مستند کتب
انگریزی مثلاً شرح قانون شہادت فیلڈ صاحب و اسٹلر
صاحب و کننگھم صاحب و سید محمود صاحب وغیرہ سے
مدد لی گئی ہے۔ .. .. لے ر
قانون حلف نمبر ۱۰ ۱۸۷۳ء مشرح ۳ر
قواعد چوکیداران پنجاب ۲ر
قانون پولیس نمبر ۵ ۱۸۶۱ء ۲ر
قانون پولس نمبر ۳ ۱۸۸۸ء ۱ر
قانون تازیانہ نمبر ۶ ۱۸۶۴ء ۲ر
قانون قمار بازی نمبر ۳ ۱۸۶۷ء ۲ر
قانون مداخلت بیجا مویشی نمبر ۱ ۱۸۷۱ء ۲ر
قانون اسلحہ نمبر ۱۱ ۱۸۷۸ء مشرح معہ قواعد۔ ۱۲ر
مجموعہ قانون قیدیان معہ ایکٹ شہادت قیدیان نمبر ۱۵
۱۸۶۹ء و ایکٹ جیلخانجات نمبر ۹ ۱۸۹۴ء و ایکٹ قیدیان
نمبر ۵ ۱۸۷۱ء مرمہ و مشرح و دستور العمل جیلخانجات۔ .. عہ ر
قانون اقوام جرائم پیشہ ۲۷ ۱۸۷۱ء مشرح .. ۳ر
قانون انسداد بیرحمی حیوانات ۱۱ ۱۸۹۰ء۔ .. .. ۱ر ۶ پائی
قانون حفاظت پرندگان وحشی نمبر ۲ ۱۸۸۷ء .. .. ۶ پائی
قانون حوالگی مجرمان ۱۵ ۱۸۷۹ء غیر مشرح ۲ر
قانون حوالگی مجرمان نمبر ۱۵ ۱۸۷۹ء مشرح ۸ر
قانون رعایا غیر کو حیثیت رعیت سرکاری بخشنے
کا نمبر ۳۰ ۱۸۵۲ء .. .. .. ۶ پائی
قانون چرائی نمبر ۱۳ ۱۸۵۹ء مشرح ۲ر
قانون پاگلخانجات نمبر ۳۶ ۱۸۵۸ء مشرح۔ ۲ر